كِتَابُ الْمُرْتَدِّ

مرتد کا بیان

(۴۴) باب قَتْلِ مَنِ ارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ

جو اسلام سے پھر جائے اس کے قتل کا بیان

(۱۶۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالاَ : كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا إِذَا دَخَلْنَا نَدْخُلُ مَكَانًا نَسْمَعُ كَلاَمَ مَنْ بِالْبَلاَطِ فَخَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمًا مُتَغَيِّرًا لَوْنُهُ قُلْنَا : مَا لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ. فَقُلْنَا : يَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ : وَبِمَ يَقْتُلُونِي وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ. فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ قَطُّ وَلاَ قَتَلْتُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ وَلاَ تَمَنَّيْتُ بِدِينِي بَدَلاً مُذْ هَدَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلإِسْلاَمِ فَبِمَ يَقْتُلُونِي؟ [صحيح]

(۱۶۸۱۷) ابو امامہ بن سہل بن حنیف اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان کے ساتھ گھر میں تھے، جب وہ قید تھے۔ ہم گھر میں وہاں سے داخل ہوئے کہ ہم باہر کھڑے لوگوں کی باتیں سن سکتے تھے تو حضرت عثمان ایک دن نکلے، آپ کا رنگ تبدیل تھا۔ ہم نے کہا: اے امیر المومنین! خیریت ہے؟ فرمایا: وہ مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے کہا: اللہ آپ کو ان سے کافی ہے۔ کہا: وہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ کسی بھی مسلمان کا خون صرف ۳ وجوہات کی

بنا پر جائز ہے: ① مرتد عن الاسلام ② شادی شدہ زانی ③ ناحق قتل کرنے والا۔ نہ تو میں نے نہ جاہلیت میں نہ اسلام میں زنا کیا، نہ کسی کو ناحق قتل کیا، جب سے اللہ نے مجھے ہدایت دی ہے۔ میں نے کبھی اسلام کو چھوڑنے کا سوچا بھی نہیں، پھر کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟

(۱۶۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ أَحَدُ ثَلاَثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِى وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۶۸۱۸) عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی بھی مسلمان کا خون جائز نہیں مگر تین وجوہات سے: قصاصاً قتل کیا جائے، یا شادی شدہ زانی یا مرتد جو دین اور جماعت کو چھوڑ دے۔

(۱۶۸۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : وَالَّذِى لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ لاَ يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ الإِسْلاَمَ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ أَوِ الْجَمَاعَةَ وَالثَّيِّبُ الزَّانِى وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ.

قَالَ الأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِى عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

(۱۶۸۱۹) تقدم قبله سابقہ روایت

(۱۶۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِى تَمِيمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : لَمَّا بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُرْتَدِّينَ أَوِ الزَّنَادِقَةَ قَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ. وَلَمْ أُحَرِّقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَنْبَغِى لأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۶۸۲۰) عکرمہ کہتے ہیں کہ جب ابن عباس کو پتہ چلا کہ حضرت علی نے مرتدین اور زنادقہ کو جلایا ہے تو فرمایا: میں ہوتا انہیں

جلاتا نہ بلکہ قتل کرتا؛ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو دین کو بدل دے اور مرتد ہو جائے اسے قتل کر دو اور میں جلاتا اس لیے نہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کسی کے یہ لائق نہیں کہ اللہ کے عذاب کے ساتھ کسی کو عذاب دے۔

(۱۶۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ غَيَّرَ دِينَهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ. [ضعيف]

(۱۶۸۲۱) زید بن اسلم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو اپنے دین کو بدل دے اسے قتل کر دو۔

(۱۶۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى :أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَعِي رَجُلاَنِ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَاكُ فَكِلاَهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- سَاكِتٌ فَقَالَ: مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ؟ . قُلْتُ :وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ قَالَ :لَنْ أَسْتَعْمِلَ أَوْ لاَ أَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ . فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ مُعَاذٌ قَالَ انْزِلْ وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْءِ قَالَ لاَ أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ -ﷺ- ثَلاَثَ مِرَارٍ وَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ أَوْ أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۶۸۲۲) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میرے ساتھ دو اشعری آدمی اور بھی تھے۔ وہ دونوں میرے دائیں بائیں تھے۔ نبی ﷺ مسواک کر رہے تھے، انہوں نے عامل بنانے کا نبی ﷺ سے مطالبہ کیا۔ آپ خاموش رہے پھر فرمایا: اے ابوموسیٰ! تم کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ دونوں کس

لیے آئے ہیں اور ان کا کیا ارادہ ہے۔ فرماتے ہیں: میں مسواک کو آپ کے ہونٹ کی طرف سکڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو خود مانگ کر عامل بنے اسے ہم عامل نہیں بناتے، لیکن اے ابوموسیٰ! تو یمن جا، پھر یہ حضرت معاذ کے پیچھے گئے، جب معاذ آئے تو فرمایا: آیئے اور ان کے لیے تکیہ رکھا تو ایک آدمی کو دیکھا جو بندھا ہوا تھا۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ جواب دیا: یہ یہودی تھا مسلمان ہوا لیکن پھر یہودی ہو گیا تو فرمایا: میں تو اسے قتل کرنے تک نہیں بیٹھوں گا؛ کیونکہ اس میں اللہ اور اس کے رسول کا یہی فیصلہ ہے، اسے قتل کر دیا گیا۔ پھر بیٹھے اور قیام اللیل کے بارے میں مذاکرہ کیا تو حضرت معاذ نے فرمایا: میں قیام بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور اپنی نیند سے اللہ سے اسی کی امید رکھتا ہوں جو قیام میں امید رکھتا ہوں۔

(۲) باب مَا يُحَرَّمُ بِهِ الدَّمُ مِنَ الإِسْلاَمِ زِنْدِيقًا كَانَ أَوْ غَيْرَهُ

زندیق یا کوئی اور جب اسلام کی طرف لوٹ آئے تو اس کا خون حرام ہے

(۱۶۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِىُّ وَالْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ بِمَرْوٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ حَدَّثَنِى عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِىُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِىُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِىِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ مِقْدَادَ بْنَ عَمْرٍو الْكِنْدِىَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِى زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلاً مِنَ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَىَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لاَذَ مِنِّى بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقْتُلْهُ. قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ قَطَعَ إِحْدَى يَدَىَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهَا أَفَأَقْتُلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَأَنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِى قَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۶۸۲۳) مقداد بن عمرو کندی بدری صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: میں کسی آدمی سے جنگ میں مدمقابل ہوتا ہوں، وہ میرا ہاتھ کاٹ دے اور پھر درخت کی آڑ لے کر اسلام قبول کر لے تو کیا میں اسے قتل کروں؟ فرمایا: نہیں میں نے پھر کہا: اے اللہ کے نبی! اس نے میرا ہاتھ کاٹا ہے، کیا میں اسے قتل کروں؟ فرمایا: نہیں اگر تو نے قتل کر دیا تو قتل کرنے سے پہلے جس مقام پر تو تھا، وہ مقام اسے مل جائے گا اور اس کی جگہ تو ہو جائے گا جہاں وہ کلمہ حق کہنے سے پہلے تھا۔

(۱۶۸۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِى ظَبْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً إِلَى الْحُرَقَاتِ فَنَذِرُوا فَهَرَبُوا فَأَدْرَكْنَا رَجُلاً فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَضَرَبْنَاهُ

حَتَّى قَتَلْنَاهُ فَعَرَضَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ . فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا مَخَافَةَ السِّلاَحِ وَالْقَتْلِ.

قَالَ :أَفَلاَ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ قَالَهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَمْ لاَ مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ .قَالَ فَمَا زَالَ يَقُولُ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُسْلِمْ إِلاَّ يَوْمَئِذٍ

قَالَ أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَعْدٌ وَأَنَا وَاللَّهِ لاَ أَقْتُلُهُ حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ. قَالَ رَجُلٌ :أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾ فَقَالَ سَعْدٌ :قَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ.

(۱۶۸۲۴)تقدم برقم ۱۶۸۰۴

(۱۶۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ :أَنَّ رَجُلاً سَارَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يُدْرَ مَا سَارَّهُ بِهِ حَتَّى جَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ يَسْتَأْمِرُهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ؟ قَالَ: بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ :أَلَيْسَ يُصَلِّي؟ قَالَ :بَلَى وَلاَ صَلاَةَ لَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:أُولَئِكَ الَّذِينَ نَهَانِي اللَّهُ عَنْهُمْ . [ضعيف]

(۱۶۸۲۵) عبیداللہ بن عدی بن خیار کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ سے سرگوشی کر رہا تھا۔ یہ نہیں پتہ کیا کہہ رہا تھا۔ جب نبی ﷺ نے خود ظاہر کیا کہ وہ منافقین کو قتل کرنے کے بارے میں پوچھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: کیا وہ کلمہ نہیں پڑھتے ؟ کہا: کیوں نہیں! پوچھا: نماز نہیں پڑھتے ؟ کہا: کیوں نہیں، لیکن اس کا انہیں کوئی فائدہ تو نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو قتل کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔

(۱۶۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي أَنْ يُسَارَّهُ قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فَسَارَّهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَجَهَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ؟ . قَالَ :بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ :أَلَيْسَ يُصَلِّي؟ . قَالَ :بَلَى وَلَكِنْ لاَ صَلاَةَ

لَهُ. قَالَ :أُولَئِكَ الَّذِينَ نُهِيتُ عَنْهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُسْتَأْذِنَ فِي قَتْلِ الْمُنَافِقِ إِذْ أَظْهَرَ الإِسْلاَمَ أَنَّ اللَّهَ نَهَاهُ عَنْ قَتْلِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : اتَّقِ اللَّهَ فِي الْقِسْمَةِ الَّتِي قَسَمَهَا وَاسْتِئْذَانُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فِي قَتْلِهِ وَقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- :لاَ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّى. قَالَ خَالِدٌ :وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أُنَقِّبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلاَ أَشُقَّ بُطُونَهُمْ.

(۱۶۸۲۶) سابقہ روایت

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ منافقین جن کا اسلام ظاہر ہوا ان کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا جو قصہ ہے کہ نبی ﷺ جب مال تقسیم کر رہے تھے تو ایک شخص نے کہا تھا: انصاف کر اس کے بارے میں خالد بن ولید نے اجازت مانگی تھی کہ میں قتل کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا تھا: نہیں شاید یہ نماز پڑھتا ہے اور کتنے ہی نمازی ایسے ہیں جو زبان سے کچھ کہتے ہیں، دل میں کچھ ہوتا ہے اور نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں لوگوں کے دل کھول کر دیکھوں یا ان کے پیٹ پھاڑوں۔

(۱۶۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح]

(۱۶۸۲۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے قتال کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ کلمہ شہادت کی گواہی دیں۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال کو بچا لیا مگر اس کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

(۱۶۸۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ﴾

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَأَعْلَمَ أَنَّ حُكْمَهُمْ فِي الظَّاهِرِ أَنْ تُمْنَعَ دِمَاؤُهُمْ بِإِظْهَارِ الإِيمَانِ وَحِسَابُهُمْ فِي الْمَغِيبِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَقَدْ آمَنَ بَعْضُ النَّاسِ ثُمَّ ارْتَدَّ ثُمَّ أَظْهَرَ الإِيمَانَ فَلَمْ يَقْتُلْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَتَلَ مِنَ الْمُرْتَدِّينَ مَنْ لَمْ يُظْهِرِ الإِيمَانَ.

(۱۶۸۲۸) حضرت جابر سے سابقہ روایت

امام شافعی فرماتے ہیں کہ جان لو کہ جس کا ایمان ظاہر ہو جائے، ان کا خون معاف ہے اور ان کے اندرونی حالات اللہ کے ذمے ہیں۔ بعض لوگ ایمان لے آئے، پھر مرتد ہو گئے اور پھر مسلمان ہو گئے تو ان کو نبی ﷺ نے قتل نہیں کیا۔ قتل ان مرتدین کو کیا کہ جن کے ایمان ظاہر نہیں ہوئے تھے۔

(۱۶۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْحٍ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقْتَلَ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَجَارَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۶۸۲۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی سرح کاتب رسول ﷺ تھا۔ شیطان نے اسے گمراہ کر دیا، وہ کفار سے جا ملا تو نبی ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔ حضرت عثمان نے اس کے لیے پناہ طلب کی تو آپ ﷺ نے دے دی۔

(۱۶۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ارْتَدَّ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا﴾ قَالَ فَكَتَبَ بِهَا قَوْمُهُ إِلَيْهِ فَلَمَّا قُرِئَتْ عَلَيْهِ قَالَ وَاللَّهِ مَا كَذَبَنِي قَوْمِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ أَصْدَقُ الثَّلاَثَةِ قَالَ فَرَجَعَ تَائِبًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ وَخَلَّى سَبِيلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۸۳۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرتد ہو گیا اور مشرکین سے جا ملا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ [آل عمران ۸۶] تو اس کی قوم نے اس کو یہ لکھ کر بھیجی تو کہنے لگا: واللہ نہ میری قوم نے جھوٹ بولا ہے اور نہ نبی ﷺ نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور اللہ تو تینوں میں سب سے سچا ہے تو وہ واپس آ گیا اور توبہ کر لی تو نبی ﷺ نے اس کو معاف کر دیا۔

(۱۶۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُعَدَّلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَيْنًا لأَبِی سُفْيَانَ فَمَرَّ بِمَجْلِسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّی مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّا نَكِلُ نَاسًا إِلَى إِيمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ . قَالَ :فَأَقْطَعَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَرْضًا بِالْبَحْرَيْنِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِی مُحَمَّدٍ وَفِی رِوَايَةِ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ عَيْنًا لأَبِی سُفْيَانَ وَحَلِيفًا لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّی مُسْلِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالاً نَكِلُهُمْ إِلَى إِيمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ . [ضعيف]

(۱۶۸۳۱) فرات بن حیان کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے قتل کا حکم دے دیا۔ یہ ابوسفیان کے مددگار تھے۔ ایک مجلس انصار سے گزرے تو کہا: میں مسلمان ہوں، جب یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ نے فرمایا: جن لوگوں کے ایمان نے ہمیں روکے رکھا ان میں ایک فرات بن حیان بھی ہیں اور فرمایا: ان کو بحرین میں ایک زمین کا ٹکڑا بھی دے دیا گیا۔

(۱۶۸۳۲) وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ أَنَّ فُرَاتَ بْنَ حَيَّانَ ارْتَدَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُتِیَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرَادَ قَتْلَهُ فَشَهِدَ شَهَادَةَ الْحَقِّ فَخَلَّى عَنْهُ وَحَسُنَ إِسْلاَمُهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَسَوَاءٌ كَثُرَ ذَلِكَ مِنْهُ حَتَّى يَكُونَ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ فِی حَقْنِ الدَّمِ.

(۱۶۸۳۲) تقدم قبلہ

(۱۶۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَتَابَ نَبْهَانَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ وَكَانَ نَبْهَانُ ارْتَدَّ.

قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ :الْمُرْتَدُّ يُسْتَتَابُ أَبَدًا كُلَّمَا رَجَعَ.

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِی مَالِكٌ ذَلِكَ أَنَّهُ يُسْتَتَابُ كُلَّمَا رَجَعَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِشَیْءٍ. [ضعيف]

(۱۶۸۳۳) عبداللہ بن عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نبہان کی چار مرتبہ توبہ قبول کی اور نبہان مرتد ہوا تھا۔ ابراہیم کہتے ہیں کہ مرتد جتنی بار بھی رجوع کرلے قبول کیا جائے گا۔

(۱۶۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قَرَأْتُ

عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِرَجُلٍ مِمَّنْ يَدَّعِي الإِسْلاَمَ : هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ . فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ أَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى كَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَأَثْبَتَتْهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي ذَكَرْتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ وَاللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشَدَّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ . فَكَأَنَّ بَعْضَ النَّاسِ يَرْتَابُ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهَا سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ قَدِ امْتُحِنَ فُلاَنٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا بِلاَلُ قُمْ فَأَذِّنْ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ مُؤْمِنٌ وَإِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلَمْ يَمْنَعْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا اسْتَقَرَّ عِنْدَهُ مِنْ نِفَاقِهِ وَعِلْمٌ إِنْ كَانَ عَلِمَهُ مِنَ اللَّهِ فِيهِ مِنْ أَنْ حَقَنَ دَمَهُ بِإِظْهَارِ الإِيمَانِ. [صحیح]

(۱۶۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں نبی ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے تو اسلام کا دعویٰ کرنے والے ایک شخص کے بارے میں آپ نے فرمایا: یہ آگ میں ہے، جب جنگ شروع ہوئی تو وہ بڑی جوانمردی سے لڑا تو لوگوں نے اس کی جرات دیکھ کر نبی ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! جس کے بارے میں آپ نے فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے وہ تو بڑی بہادری سے لڑا ہے اور بہت زخمی ہے تو آپ نے فرمایا: وہ جہنمی ہے تو لوگ شک میں پڑ گئے تو انہوں نے دیکھا: اس شخص نے جو سخت زخمی تھا، اپنا تیر نکالا اور اس سے اپنے آپ کو قتل کر دیا تو مسلمان لوگ نبی ﷺ کے پاس جلدی سے آئے اور کہنے لگے: اللہ نے آپ کی بات سچ ثابت کر دی یارسول اللہ! اللہ نے اسے آزمایا، اس نے اپنے آپ کو قتل کر دیا تو آپ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مومن جائے گا اور اللہ نے اپنے دین کی مدد ایک فاجر آدمی کے ذریعے فرمائی۔

(۱۶۸۳۵) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي مِثْلِ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً مَوْعُوكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلاً أَشَدَّ حَرًّا.

فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ . لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبَّاسٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ. [صحیح]

(۱۶۸۳۵) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک تڑپتے ہوئے آدمی کی نبی ﷺ کے ساتھ عیادت کی۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے اوپر ہاتھ رکھا، میں نے کہا: واللہ میں نے آج تک اتنا گرم آدمی نہیں دیکھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا اس سے بھی گرم قیامت کے دن کے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں، یہ دو آدمی جو غبار میں اٹے ہوئے ہیں اور ان دو آدمیوں کی طرف اشارہ کیا جو اس دن آپ کے اصحاب میں سے تھے۔

(۱۶۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صُنْعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنْ حُذَيْفَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا مِنْهُمْ ثَمَانِيَةٌ لاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ وَأَرْبَعَةٌ لَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عن أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ.

وَرَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ : ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ مِنْ صُدُورِهِمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَلَعَلَّ مَنْ سَمَّيْتَ لَمْ يُظْهِرْ شِرْكًا سَمِعَهُ مِنْهُ آدَمِيٌّ وَإِنَّمَا أَخْبَرَ اللَّهُ عَنْ أَسْرَارِهِمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَدْ سَمِعَ مِنْ عَدَدٍ مِنْهُمُ الشِّرْكَ وَشَهِدَ بِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَمِنْهُمْ مَنْ جَحَدَهُ وَشَهِدَ شَهَادَةَ الْحَقِّ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا أَظْهَرَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَقَرَّ بِمَا شُهِدَ بِهِ عَلَيْهِ وَقَالَ تُبْتُ إِلَى اللَّهِ وَشَهِدَ شَهَادَةَ الْحَقِّ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا أَظْهَرَ. [صحیح]

(۱۶۸۳۶) قیس بن عباد کہتے ہیں میں نے عمار کو کہا: جو تم نے علی کے معاملے میں کیا اسے تم کیسا دیکھتے ہو؟ کیا یہ تمہاری رائے تھی یا نبی ﷺ کا کوئی عہد؟ تو فرمایا: نبی ﷺ نے ہم سے کوئی خاص عہد نہیں لیا۔ آپ کا عہد سب کے لیے تھا، لیکن حضرت حذیفہ نے مجھے نبی ﷺ سے ایک حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ میں ۱۲ منافق ہوں گے، ۸ ان میں سے جنت میں داخل نہیں ہوں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر جائے اور ان آٹھ کو بڑی مصیبتیں کافی ہیں اور باقی ۴ کو شعبہ نے کیا کیا بتایا مجھے یاد نہیں۔

(۱۶۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : شَهِدْتُ مِنْ نِفَاقِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ثَلَاثَ مَجَالِسَ. [ضعيف]

(۱۶۸۳۷) اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ میں نے تین مجالس میں عبداللہ بن ابی کے نفاق کا مشاہدہ کیا۔

(۱۶۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لأَصْحَابِهِ لاَ تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الأَعَزُّ مِنْهَا الأَذَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَبَعَثَنِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ بِاللَّهِ مَا فَعَلَ قَالَ فَقَالُوا كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مَا قَالُوا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقِي فِي ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ قَالَ وَدَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُ وسَهُمْ وَقَوْلَهُ ﴿كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ﴾ قَالَ : كَانُوا رِجَالاً أَجْمَلَ شَيْءٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحيح]

(۱۶۸۳۸) زید بن ارقم کہتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے، لوگوں کو اس میں بہت تکلیف پہنچی تو عبداللہ بن ابی اپنے ساتھیوں کو کہنے لگا: جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں، ان پر تم خرچ نہ کرنا یہاں تک کہ وہ آپ کے اردگرد سے ہٹ جائیں اور ہم مدینہ جا کر اس سے ان ذلیلوں کو نکال دیں گے۔ ہم عزت والے ہیں تو میں نے یہ سنا اور جا کر نبی ﷺ کو بتا دیا: آپ نے اسے بلا کر پوچھا تو اس نے قسم اٹھا دی کہ اس نے ایسا کچھ نہیں کہا تو لوگ کہنے لگے: زید نے نبی ﷺ کو جھوٹ بولا ہے تو میرے دل میں جو انہوں نے کہا تھا خیال آیا تو اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں سورۃ المنافقون نازل فرما دی تو نبی ﷺ نے ان کو بلایا اور فرمایا: آؤ تمہارے لیے دعائے مغفرت کر دوں تو انہوں نے سر پھیر لیے۔ یہ لوگ بہت خوبصورت تھے۔

(۱۶۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ تَبُوكَ وَمَا كَانَ عَلَى الثَّنِيَّةِ مِنْ هَمِّ الْمُنَافِقِينَ أَنْ يَزْحَمُوا فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا كَانَ مِنْ أَقْوَالِهِمْ وَإِطْلاَعِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ نَبِيَّهُ -ﷺ- عَلَى سَرَائِرِهِمْ قَالَ فَانْحَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الثَّنِيَّةِ وَقَالَ لِصَاحِبَيْهِ يَعْنِي حُذَيْفَةَ وَعَمَّارًا : هَلْ تَدْرُونَ مَا أَرَادَ الْقَوْمُ؟ قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادُوا أَنْ يَزْحَمُونِي فِي الثَّنِيَّةِ فَيَطْرَحُونِي مِنْهَا فَقَالاَ أَفَلاَ تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ إِذَا اجْتَمَعَ إِلَيْكَ النَّاسُ فَقَالَ أَكْرَهُ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا قَدْ وَضَعَ يَدَهُ فِي أَصْحَابِهِ يَقْتُلُهُمْ.

ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي دُعَائِهِ إِيَّاهُمْ وَإِخْبَارِهِ إِيَّاهُمْ بِسَرَائِرِهِمْ وَاعْتِرَافِ بَعْضِهِمْ وَتَوْبَتِهِمْ وَقَبُولِهِ مِنْهُمْ مَا دَلَّ عَلَى هَذَا

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ حُصَيْنَ بْنَ نُمَيْرٍ فَقَالَ لَهُ :وَيْحَكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ :حَمَلَنِي عَلَيْهِ أَنِّي ظَنَنْتُ أَنَّ اللَّهَ لَمْ يُطْلِعْكَ عَلَيْهِ فَأَمَّا إِذْ أَطْلَعَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلِمْتَهُ فَإِنِّي أَشْهَدُ الْيَوْمَ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنِّي لَمْ أُؤْمِنْ بِكَ قَطُّ قَبْلَ السَّاعَةِ يَقِينًا فَأَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَثْرَتَهُ وَعَفَا عَنْهُ بِقَوْلِهِ الَّذِي قَالَ. [ضعيف]

(۱۶۸۳۹) ابن اسحاق قصہ تبوک کے بارے میں کہتے ہیں: ثنیہ مقام پر منافقین نے نبی ﷺ کے قتل کا ارادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے باخبر کر دیا تو آپ ثنیہ مقام سے ہٹ گئے اور اپنے دو ساتھیوں حذیفہ اور عمار کو کہا: کیا تم جانتے ہو قوم نے کیا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: انہوں نے ثنیہ میں مجھے مارنے کا ارادہ کیا تو دونوں کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! جب لوگ آپ کے پاس وہاں جمع ہو رہے تھے، آپ ہمیں حکم کرتے، ہم ان کو قتل کر دیتے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اچھا نہیں لگا کہ لوگ کہیں گے کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کروا رہا ہے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ پھر حصین بن نمیر کو بلایا گیا اور اسے کہا گیا: تو برباد ہو تو ایسا کیوں کر رہا تھا؟ کہنے لگا: واللہ مجھے یقین تھا آپ کو پتہ نہیں چلے گا لیکن اللہ نے آپ کو اطلاع دے دی اور مجھے پتہ چل گیا اور میں آج گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو میں کبھی آپ پر ایمان نہ لاتا تو آپ ﷺ نے اسے معاف کر دیا۔

(۱۶۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ :وَقَفَ عَلَيْنَا حُذَيْفَةُ وَنَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَقَدْ نَزَلَ النِّفَاقُ عَلَى مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ قَالَ قُلْنَا :كَيْفَ يَكُونُ هَذَا وَاللَّهُ يَقُولُ ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ قَالَ :فَلَمَّا تَفَرَّقُوا فَلَمْ يَبْقَ غَيْرِي رَمَانِي بِحَصَاةٍ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَمَّا تَابُوا كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ حُذَيْفَةَ :عَجِبْتُ مِنْ ضَحِكِهِ يَعْنِي ضَحِكَ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ عَرَفَ مَا قُلْتُ لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلَى قَوْمٍ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوا فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ. [صحيح]

(۱۶۸۴۰) اسود کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ ہم پر کھڑے ہوئے اور ہم عبداللہ کے پاس تھے۔ فرمایا: نفاق تم سے بہتر پر نازل ہوا ہم نے کہا: وہ کیسے؟ اللہ تو کہتا ہے: ﴿إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ [النساء ۱۴۵] فرمایا: جب سب جدا جدا ہو گئے اور میرے علاوہ کوئی نہ بچا تو فرمایا: جب وہ توبہ کر لیں تو وہ تم سے بہتر ہو گئے اور مجھے کنکری سے مارا۔

(۱۶۸۴۱) تقدم قبلہ

(۱۶۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ قَالاَ : كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَمَرَّ بِنَا حُذَيْفَةُ فَقَالَ : لَقَدْ نَزَلَ النِّفَاقُ عَلَى مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ. فَقُلْنَا سُبْحَانَ اللَّهِ فَضَحِكَ عَبْدُ اللَّهِ وَمَضَى فَمَرَّ بِنَا حُذَيْفَةُ فَرَمَانِي بِالْحَصْبَاءِ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ عَلِمَ عِلْمًا فَضَحِكَ نَزَلَ عَلَيْهِمُ النِّفَاقُ ثُمَّ تِيبَ عَلَيْهِمْ.

وَأَمَّا قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- فِي الْمُنَافِقِينَ ﴿وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا﴾ فَسَبَبُ نُزُولِ هَذِهِ الآيَةِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَيْثُ مَاتَ أَبُوهُ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ حَتَّى أُكَفِّنَهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَقَالَ إِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُونِي فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ جَاءَهُ عُمَرُ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ قَالَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ قَالَ ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ﴾ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ قَالَ : فَتَرَكَ الصَّلاَةَ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح]

(۱۶۸۴۲) ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی مر گیا تو اس کا بیٹا نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اپنی قمیض عطا فرمائیں تاکہ اس میں اسے کفن دوں اور آپ اس پر نماز پڑھیں اور میرے والد کے لیے بخشش کی دعا کریں۔ آپ نے اس کو اپنی قمیض دے دی اور کہا: جب کفن سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا، جب نماز کا ارادہ کیا تو حضرت عمر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ کو منافق پر نماز سے روکا نہیں گیا؟ فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ﴾ [التوبة ۸۰] تو آپ نے اس پر نماز پڑھی تو یہ آیت نازل ہوگئی: ﴿وَ لاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا وَّ لاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ [التوبة ۸۴] تو آپ نے نماز پڑھنا بھی چھوڑ دی۔

(۱۶۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عن عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَثَبْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا أُعَدِّدُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ. فَلَمَّا أَكْثَرْتُ

عَلَيْهِ قَالَ :إِنِّي خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا. فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتِ الآيَتَانِ فِي بَرَاءَةَ ﴿وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ﴾ قَالَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ فَهَذَا يُبَيِّنُ مَا قُلْنَا فَأَمَّا أَمْرُهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ صَلاَتَهُ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مُخَالِفَةٌ صَلاَةَ غَيْرِهِ وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَضَى إِذْ أَمَرَهُ بِتَرْكِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ عَلَى أَحَدٍ إِلاَّ غُفِرَ لَهُ وَقَضَى أَنْ لاَ يُغْفَرَ لِمُقِيمٍ عَلَى شِرْكٍ فَنَهَاهُ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى مَنْ لاَ يُغْفَرُ لَهُ وَلَمْ يَمْنَعْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الصَّلاَةِ عَلَيْهِمْ مُسْلِمًا وَلَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ بَعْدَ هَذَا أَحَدًا وَتَرْكُ الصَّلاَةِ مُبَاحٌ عَلَى مَنْ قَامَتْ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ طَائِفَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَدْ عَاشَرَهُمْ حُذَيْفَةُ يَعْرِفُهُمْ بِأَعْيَانِهِمْ ثُمَّ عَاشَرَهُمْ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُمْ يُصَلَّى عَلَيْهِمْ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا وُضِعَتْ جَنَازَةٌ فَرَأَى حُذَيْفَةَ فَإِنْ أَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اجْلِسْ جَلَسَ وَإِنْ قَامَ مَعَهُ صَلَّى عَلَيْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلَمْ يَمْنَعْ هُوَ وَلاَ أَبُو بَكْرٍ قَبْلَهُ وَلاَ عُثْمَانُ بَعْدَهُ الْمُسْلِمِينَ الصَّلاَةَ عَلَيْهِمْ وَلاَ شَيْئًا مِنْ أَحْكَامِ الإِسْلاَمِ وَقَدْ أَعْلَمَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا تُوُفِّيَ اشْرَأَبَّ النِّفَاقُ بِالْمَدِينَةِ. [صحیح]

(۱۶۸۴۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سابقہ روایت

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ ہمارے قول کو واضح کرتی ہے کہ ان پر نماز نہ پڑھی جائے اور مجھے امید ہے کہ آپ ﷺ کو اس لیے ان پر نماز سے روکا گیا ہے کہ آپ ﷺ جس پر بھی نماز پڑھیں اسے معاف کر دیا جاتا ہے اور جو شرک پر قائم ہو اس کی بخشش بھی نہیں ہے۔ لہٰذا اس پر نماز سے آپ کو روک دیا گیا، لیکن نبی ﷺ نے مسلمانوں کو نہیں روکا۔ مسلمان ان پر نمازیں پڑھتے تھے۔ حضرت حذیفہ، عمر، ابوبکر رضی اللہ عنہم تمام پڑھتے تھے اور حضرت عمر کے سامنے تو جو بھی جنازہ رکھا جاتا وہ حذیفہ کی طرف دیکھتے۔ اگر وہ انکار کر دیتے تو نہ پڑھاتے، اگر ساتھ کھڑے ہو جاتے تو پڑھا دیتے۔ نہ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے روکا اور نہ عثمان نے مسلمانوں کو ان پر نماز سے روکا اور نہ ہی ایسی کوئی چیز اسلام کے احکام سے ہے۔

(۱۶۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قِصَّةِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ :بَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- سَائِرٌ إِلَى تَبُوكَ نَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ لِيُوحَى إِلَيْهِ وَأَنَاخَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَنَهَضَتِ النَّاقَةُ تَجُرُّ زِمَامَهَا مُنْطَلِقَةً فَتَلَقَّاهَا حُذَيْفَةُ فَأَخَذَ بِزِمَامِهَا يَقُودُهَا حَتَّى أَنَاخَهَا وَقَعَدَ عِنْدَهَا ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَامَ فَأَقْبَلَ إِلَى نَاقَتِهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :فَإِنِّي مُسِرٌّ إِلَيْكَ سِرًّا لاَ تُحَدِّثَنَّ

بِهِ أَحَدًا أَبَدًا إِنِّى نُهِيتُ أَنْ أُصَلِّىَ عَلَى فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ . رَهْطٍ ذَوِى عَدَدٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَالَ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِىِّ -ﷺ- مِمَّنْ يَظُنُّ عُمَرُ أَنَّهُ مِنْ أُولَئِكَ الرَّهْطِ أَخَذَ بِيَدِ حُذَيْفَةَ فَقَادَهُ فَإِنْ مَشَى مَعَهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنِ انْتَزَعَ مِنْ يَدِهِ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَأَمَرَ مَنْ يُصَلِّى عَلَيْهِ. هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِىَ مَوْصُولاً مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعيف]

(١٦٨٤٤) حذیفہ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تبوک کی طرف گئے تھے۔ آپ ﷺ سواری سے اتر گئے تا کہ آپ کی طرف وحی کی جائے تو اونٹنی نے اٹھ کر بھاگنا چاہا تو حذیفہ نے اس کی لگام کو پکڑ لیا اور اس کے پاس بیٹھ گئے۔ جب نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو اونٹنی کی طرف آئے اور پوچھا: یہ کون ہے؟ کہا: حذیفہ بن یمان تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک راز بتاتا ہوں کسی کو نہ بتانا کہ مجھے فلاں فلاں پر نماز پڑھنے سے منع کر دیا گیا ہے تو جب نبی ﷺ فوت ہو گئے حضرت عمر خلیفہ بنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ رکھتے جس کی طرف حذیفہ انکار کر دیتے اس پر عمر جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

(١٦٨٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ بَلَغَنَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ غَزَا تَبُوكَ نَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأُوحِىَ إِلَيْهِ وَرَاحِلَتُهُ بَارِكَةٌ فَقَامَتْ تَجُرُّ زِمَامَهَا حَتَّى لَقِيَهَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَأَخَذَ بِزِمَامِهَا فَاقْتَادَهَا حَتَّى رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسًا فَأَنَاخَهَا ثُمَّ جَلَسَ عِنْدَهَا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَاهُ فَقَالَ :مَنْ هَذَا؟ . فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَإِنِّى أُسِرُّ إِلَيْكَ أَمْرًا فَلاَ تَذْكُرَنَّهُ إِنِّى قَدْ نُهِيتُ أَنْ أُصَلِّىَ عَلَى فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ . رَهْطٍ ذَوِى عَدَدٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ لَمْ يَعْلَمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَهُمْ لأَحَدٍ غَيْرَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى خِلاَفَتِهِ إِذَا مَاتَ رَجُلٌ يَظُنُّ أَنَّهُ مِنْ أُولَئِكَ الرَّهْطِ أَخَذَ بِيَدِ حُذَيْفَةَ فَاقْتَادَهُ إِلَى الصَّلاَةِ عَلَيْهِ فَإِنْ مَشَى مَعَهُ حُذَيْفَةُ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنِ انْتَزَعَ حُذَيْفَةُ يَدَهُ فَأَبَى أَنْ يَمْشِىَ مَعَهُ انْصَرَفَ عُمَرُ مَعَهُ فَأَبَى أَنْ يُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَأَمَرَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ. [ضعيف]

(١٦٨٤٥) عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ نبی ﷺ جب غزوہ تبوک میں تھے تو آپ پر وحی کا نزول ہوا...... آگے سابقہ روایت۔

(١٦٨٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ مَا بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ هَذِهِ الآيَةِ إِلاَّ ثَلاَثَةٌ أَظُنُّهُ أَرَادَ قَوْلَهُ ﴿قَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ﴾ قَالَ : وَمَا بَقِيَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ قَالَ وَخَلْفَنَا أَعْرَابِيٌّ جَالِسٌ قَالَ : إِنَّكُمْ مَعْشَرَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- تَدْرُونَ مَا لاَ نَدْرِي تَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ فَمَا بَالُ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ يَبْقُرُونَ بُيُوتَنَا تَحْتَ اللَّيْلِ قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أُولَئِكَ الْفُسَّاقُ أَجَلْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ إِنَّ أَحَدَهُمْ لَشَيْخٌ كَبِيرٌ لَوْ شَرِبَ الْمَاءَ الْبَارِدَ مَا وَجَدَ بَرْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَأَظُنُّهُ أَرَادَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ سَمَّاهُمْ لَهُ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۶۸۴۶) حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں میں سے صرف تین بچے ہیں، گویا آپ کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا ﴿فَقَاتِلُوٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ﴾ (التوبة: ۱۲) اور فرمایا: منافقین سے صرف ۴ بچے ہیں۔ کہتے ہیں: ہمارے پیچھے ایک دیہاتی بیٹھا تھا، وہ کہنے لگا: تم صحابہ کی جماعت ہو تم جانتے ہو۔ ہم نہیں جانتے تمہارا خیال ہے کہ صرف چار منافق بچے ہیں تو وہ کون ہیں جو راتوں کو ہمارے گھروں کا شیرازہ بکھیرتے ہیں؟ تو حذیفہ فرمانے لگے: وہ فاسق ہیں اور منافقین میں سے چار ہی بچے ہیں، ان میں سے ایک بہت بوڑھا ہے کہ اگر وہ ٹھنڈا پانی بھی پیے تو اس ٹھنڈک کو نہیں پا سکتا۔

(۱۶۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : إِنَّ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانُوا يَوْمَئِذٍ يَكْتُمُونَهُ وَهُمُ الْيَوْمَ يَجْهَرُونَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح]

(۱۶۸۴۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آج کے منافق عہد رسالت کے منافقین سے بھی برے ہیں، وہ اپنے نفاق کو چھپاتے تھے اور یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۶۸۴۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ بِالْمَدِينَةِ فَلَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِأَبِي لَهَاضَهَا فَوَاللَّهِ مَا اخْتَلَفُوا فِي نُقْطَةٍ إِلاَّ طَارَ أَبِي بِحَظِّهَا وَغَنَائِهَا فِي الإِسْلاَمِ وَكَانَتْ تَقُولُ مَعَ هَذَا وَمَنْ رَأَى ابْنَ الْخَطَّابِ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ غَنَاءً لِلإِسْلاَمِ كَانَ وَاللَّهِ أَحْوَذِيًّا نَسِيجَ وَحْدِهِ قَدْ أَعَدَّ لِلأُمُورِ أَقْرَانَهَا. [صحيح]

(۱۶۸۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو عرب مرتد ہو گئے اور مدینہ میں نفاق پھیل گیا۔ اگر وہ

مصیبتیں جو میرے والد پر نازل ہوئیں، پہاڑوں پر نازل ہوتیں تو وہ بھی ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ واللہ جو بھی اسلام پر حملہ ہوا میرے والد نے اس کا دفاع کیا اور وہ فرماتی تھیں کہ وہ پیدا ہی اسلام کے دفاع کے لیے ہوئے ہیں۔

(۱٦٨٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى مَنِ ارْتَدَّ مِنَ الْعَرَبِ أَنْ يَدْعُوَهُمْ بِدِعَايَةِ الإِسْلاَمِ وَيُنَبِّئَهُمْ بِالَّذِي لَهُمْ فِيهِ وَعَلَيْهِمْ وَيَحْرِصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَمَنْ أَجَابَهُ مِنَ النَّاسِ كُلِّهِمْ أَحْمَرِهِمْ وَأَسْوَدِهِمْ كَانَ يَقْبَلُ ذَلِكَ مِنْهُ بِأَنَّهُ إِنَّمَا يُقَاتِلُ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَلَى الإِيمَانِ بِاللَّهِ فَإِذَا أَجَابَ الْمَدْعُوُّ إِلَى الإِسْلاَمِ وَصَدَقَ إِيمَانُهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَسِيبُهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ إِلَى مَا دَعَاهُ إِلَيْهِ مِنَ الإِسْلاَمِ مِمَّنْ يَرْجِعُ عَنْهُ أَنْ يَقْتُلَهُ. [ضعيف]

(۱٦٨٤٩) عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر نے خالد بن ولید کو مرتدین کی سرکوبی کے لیے روانہ کیا تو فرمایا: انہیں پہلے اسلام کی دعوت دینا، انہیں احساس دلانا اور ان کی ہدایت کی کوشش کرنا اور جو سمجھ جائے واپس لوٹ آئے اس سے قبول کرنا۔ لڑنا ان کے خلاف جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کر رہے ہیں اور جو اسلام قبول کر لے تو اس کا راستہ چھوڑ دینا، ان کا حساب اللہ پر ہے اور جو نہ مانے اس سے قتال کرنا۔

(۱٦٨٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِنَّ أُنَاسًا كَانُوا يُؤْخَذُونَ بِالْوَحْيِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ وَإِنَّمَا نَأْخُذُكُمُ الآنَ بِمَا ظَهَرَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا خَيْرًا أَمِنَّاهُ وَقَرَّبْنَاهُ وَلَيْسَ إِلَيْنَا مِنْ سَرِيرَتِهِ شَيْءٌ اللَّهُ يُحَاسِبُهُ فِي سَرِيرَتِهِ وَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا سُوءًا لَمْ نَأْمَنْهُ وَلَمْ نُصَدِّقْهُ وَإِنْ قَالَ إِنَّ سَرِيرَتِي حَسَنَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ. [صحيح]

(۱٦٨٥٠) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں لوگ وحی کے ذریعے پکڑے جاتے تھے۔ اب وحی منقطع ہو گئی ہے۔ اب ہم ظاہری اعمال سے پکڑتے ہیں۔ جس کے ظاہری اعمال اچھے ہیں۔ ہم اس پر یقین کر لیتے ہیں اور اندرونی معاملہ اللہ کے سے ہے اور جس کے ظاہری اعمال برے ہیں۔ ہم اس پر یقین کرتے ہیں چاہے وہ کہے کہ میرا باطن اچھا ہے۔

(۱٦٨٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ أَظْهَرَ الإِسْلاَمَ كَانَ يُعْرَفُ مِنْهُ إِنِّي لأَحْسَبُكَ مُتَعَوِّذًا فَقَالَ إِنَّ

فِی الإِسْلاَمِ مَا أَعَاذَنِی قَالَ :أَجَلْ إِنَّ فِی الإِسْلاَمِ مَا أَعَاذَ مَنِ اسْتَعَاذَ بِهِ. [ضعيف]

(۱۶۸۵۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کہا جس کا اسلام ظاہر تھا، اس سے پہچانا جا رہا تھا کہ میں گمان کرتا ہوں کہ تو بچنے والا تو اس نے کہا: اسلام نے مجھے نہیں بچایا، فرمایا: ہاں اسلام اسے ہی بچاتا ہے جو اس کے ساتھ بچنا چاہے۔

(۱٦٨٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِالْكُوفَةِ رِجَالاً يَنْعِشُونَ حَدِيثَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ يَدْعُونَ إِلَيْهِمْ فَكَتَبَ فِيهِمْ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُثْمَانُ أَنِ اعْرِضْ عَلَيْهِمْ دِينَ الْحَقِّ وَشَهَادَةَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَمَنْ قَبِلَهَا وَبَرِءَ مِنْ مُسَيْلِمَةَ فَلاَ تَقْتُلْهُ وَمَنْ لَزِمَ دِينَ مُسَيْلِمَةَ فَاقْتُلْهُ فَقَبِلَهَا رِجَالٌ مِنْهُمْ فَتُرِكُوا وَلَزِمَ دِينَ مُسَيْلِمَةَ رِجَالٌ فَقُتِلُوا. [ضعيف]

(۱۶۸۵۲) عبداللہ بن مسعود نے کوفہ میں ایسے لوگ پکڑے جو مسیلمہ کذاب کے دین کی تبلیغ کر رہے تھے۔ انہوں نے حضرت عثمان سے اس کے متعلق پوچھا تو جواب ملا کہ ان پر اسلام پیش کرو، توحید کی دعوت دو۔ اگر قبول کر لیں تو چھوڑ دو اور جو قبول نہ کرے اسے قتل کر دو تو ابن مسعود نے اسی طرح کیا۔

(۱٦٨٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِی بَكْرٍ كَتَبَ إِلَى عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ زَنَادِقَةٍ مُسْلِمِينَ قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا الزَّنَادِقَةُ فَيُعْرَضُونَ عَلَى الإِسْلاَمِ فَإِنْ أَسْلَمُوا وَإِلاَّ قُتِلُوا. [ضعيف]

(۱۶۸۵۳) محمد بن ابی بکر نے حضرت علی سے زنادقہ کے بارے میں پوچھا تو حضرت علی نے جواب دیا: ان پر اسلام پیش کیا جائے اگر اسلام لے آئیں تو چھوڑ دو ورنہ قتل کر دو۔

(۱٦٨٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ :الزِّنْدِيقُ إِنْ هُوَ جَحَدَ وَقَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ فَإِنَّهُ يُقْتَلُ وَإِنْ جَاءَ هُوَ مُعْتَرِفًا تَائِبًا فَإِنَّهُ يُتْرَكُ مِنَ الْقَتْلِ. [صحيح۔ لابن شهاب]

(۱۶۸۵۴) ابن شہاب کہتے ہیں کہ زنادقہ کو اسلام پیش کیا جائے گا تا کہ حجت قائم ہو، اگر توبہ کر لیں تو ٹھیک ہے ورنہ قتل کر دیے جائیں۔

(۱٦٨٥٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ فِی الزِّنْدِيقِ :يُقْتَلُ وَلاَ يُسْتَتَابُ. [صحيح۔ لربيعه]

(۱۶۸۵۵) ربیعہ زندیق کے بارے میں کہتے ہیں کہ قتل کیا جائے توبہ قبول نہ کی جائے۔

(۱۶۸۵۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ لاَ يُسْتَتَابُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَوْلُ مَنْ قَالَ يُسْتَتَابُ فَإِنْ تَابَ قُبِلَتْ تَوْبَتُهُ وَحُقِنَ دَمُهُ وَاللَّهُ وَلِيُّ مَا غَابَ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح ـ لمالك]

(۱۶۸۵۶) امام مالک فرماتے ہیں: ان کی توبہ قبول نہ کی جائے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جو کہتے ہیں کہ توبہ قبول کی جائے گی ان کی بات ٹھیک ہے، باقی غیب اللہ جانتا ہے۔

(۳) باب الإِقْرَارِ بِالإِيمَانِ

ایمان کے اقرار کا بیان

(۱۶۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّى دِمَاءَ هُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامَ.

(۱۶۸۵۷) تقدم

(۴) باب قَتْلِ مَنِ ارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ إِذَا ثَبَتَ عَلَيْهِ رَجُلاً كَانَ أَوِ امْرَأَةً

جو عورت یا مرد اسلام سے مرتد ہو جائے اور ثابت بھی ہو جائے تو اسے قتل کر دو

(۱۶۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِقَوْمٍ مِنَ الزَّنَادِقَةِ فَحَرَّقَهُمْ بِالنَّارِ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمَا حَرَّقْتُهُمْ لِنَهْيِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ. وَقَالَ لاَ تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ.

وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ بِقَوْمٍ مِنَ الزَّنَادِقَةِ أَوْ مُرْتَدِّينَ فَأَمَرَ بِهِمْ فَحُرِّقُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي

النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ.

(۱۶۸۵۸) تقدم

(۱۶۸۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ فِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : وَيْحَ ابْنِ أُمِّ الْفَضْلِ إِنَّهُ لَغَوَّاصٌ عَلَى الْهَنَاتِ.

(۱۶۸۵۹) تقدم

(۱۶۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ يَعْبُدُونَ وَثَنًا فَحَرَّقَهُمْ بِالنَّارِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ .

(۱۶۸۶۰) عن انس سابقہ روایت

(۱۶۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ أَحَدُ ثَلاَثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ.

(۱۶۸۶۱) تقدم

(۱۶۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلاَّ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ : اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رِدَّتِهِمْ وَرُجُوعِ بَعْضِهِمْ وَقَتْلِ الْبَعْضِ وَذَلِكَ يَرِدُ بِتَمَامِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [حسن]

(۱۶۸۶۲) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے تمام لوگوں کو امن دے دیا تھا مگر چار لوگوں کو اور دو عورتوں کے متعلق فرمایا تھا: اگر وہ کعبہ کے پردے سے بھی لٹکے ہوں تو ان کو قتل کردو۔

(۱۶۸۶۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ

عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ أُمَّ وَلَدٍ لِرَجُلٍ سَبَّتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَتَلَهَا فَنَادَى مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ دَمَهَا هَدَرٌ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِطُولِهِ مَوْصُولاً. [ضعیف]

(۱۶۸۶۳) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی اس لونڈی کو جس سے اس کی اولاد بھی تھی نبی ﷺ کو گالی دینے کی وجہ سے قتل کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کے خون کو رائیگاں قرار دیا۔

(۱۶۸۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ : أَنَّ امْرَأَةً سَبَّتِ النَّبِىَّ -ﷺ- فَقَتَلَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۶٤) عروہ بن محمد بلقین کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ کو گالی دی تو خالد بن ولید نے اسے قتل کر دیا۔

(۱۶۸٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُذَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : ارْتَدَّتِ امْرَأَةٌ عَنِ الإِسْلاَمِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُعْرَضَ عَلَيْهَا الإِسْلاَمُ وَإِلاَّ قُتِلَتْ فَعَرَضُوا عَلَيْهَا فَأَبَتْ إِلاَّ أَنْ تُقْتَلَ فَقُتِلَتْ.

فِى هَذَا الإِسْنَادِ بَعْضُ مَنْ يُجْهَلُ وَقَدْ رُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ. [ضعیف]

(۱۶۸٦٥) جابر فرماتے ہیں کہ ایک عورت مرتد ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر اسلام پیش کرو اگر مانے تو ٹھیک ورنہ قتل کر دو۔ وہ نہ مانی تو اسے قتل کر دیا گیا۔

(۱۶۸٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ بَطْحَا حَدَّثَنَا نَجِيحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِىُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَرْوَانَ ارْتَدَّتْ عَنِ الإِسْلاَمِ فَأَمَرَ النَّبِىُّ -ﷺ- أَنْ يُعْرَضَ عَلَيْهَا الإِسْلاَمُ فَإِنْ رَجَعَتْ وَإِلاَّ قُتِلَتْ. [ضعیف]

(۱۶۸٦٦) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ام مروان نامی ایک عورت مرتد ہوگئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس پر اسلام پیش کرو اگر مانے تو ٹھیک ورنہ قتل کر دو۔

(۱۶۸٦٧) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِىٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

وَرُوِیَ عَنِ ابْنِ أَخِی الزُّهْرِیِّ عَنْ عَمِّهِ بِمَعْنَاهُ.

وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِیفٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَهَذَا مَذْهَبُ الزُّهْرِیِّ صَحِیحٌ عَنْهُ

(۱۶۸۶۷) تقدم قبلہ

(۱۶۸۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ الْفَارِسِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ فِی الْمَرْأَةِ تَكْفُرُ بَعْدَ إِسْلاَمِهَا قَالَ تُسْتَتَابُ فَإِنْ تَابَتْ وَإِلاَّ قُتِلَتْ.

وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ أَبِی مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ فِی الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ قَالَ :تُسْتَتَابُ فَإِنْ تَابَتْ وَإِلاَّ قُتِلَتْ.

[صحیح۔ للزهری

(۱۶۸۶۸) زہری کہتے ہیں کہ جو عورت مرتد ہو جائے تو اسے توبہ کا کہا جائے گا۔ اگر توبہ نہ کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔

ابرہیم النخعی کا بھی یہی قول ہے۔

(۱۶۸۶۹) وَأَمَّا الْحَدِیثُ الَّذِی أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو یَحْیَى الْحِمَّانِیُّ عَنْ أَبِی حَنِیفَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِی النَّجُودِ عَنْ أَبِی رَزِینٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ یُقْتَلْنَ النِّسَاءُ إِذَا هُنَّ ارْتَدَدْنَ عَنِ الإِسْلاَمِ.

(۱۶۸۶۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب عورتیں اسلام سے مرتد ہوں تو انہیں قتل نہ کیا جائے۔ [ضعیف]

(۱۶۸۷۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَ سَأَلْتُ سُفْیَانَ عَنْ حَدِیثِ عَاصِمٍ فِی الْمُرْتَدَّةِ فَقَالَ أَمَّا مِنْ ثِقَةٍ فَلاَ. [صحیح۔ لسفیان]

(۱۶۸۷۰) عبدالرحمن بن مہدی کہتے ہیں: میں نے سفیان سے عاصم کی مرتدہ کے بارے میں حدیث کا سوال کیا تو فرمایا: یہ روایت ثقہ سے نہیں ہے۔

(۱۶۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ قَالَ فَخَالَفَ بَعْضُ النَّاسِ فِی الْمُرْتَدَّةِ وَكَانَتْ حُجَّتُهُ شَیْئًا رَوَاهُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِی رَزِینٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ عَنِ الإِسْلاَمِ :تُحْبَسُ وَلاَ تُقْتَلُ فَكَلَّمَنِی بَعْضُ مَنْ یَذْهَبُ هَذَا الْمَذْهَبَ وَبِحَضْرَتِنَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِیثِ فَسَأَلْنَاهُمْ عَنْ هَذَا الْحَدِیثِ فَمَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَاحِدًا سَكَتَ عَنْ أَنْ قَالَ هَذَا خَطَأٌ وَالَّذِی رَوَاهُ هَذَا لَیْسَ مِمَّنْ یُثْبِتُ أَهْلُ الْحَدِیثِ حَدِیثَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَتَلَ نِسْوَةً ارْتَدَدْنَ عَنِ الإِسْلاَمِ فَكَيْفَ لَمْ يَصِرْ إِلَيْهِ. [صحيح۔ للشافعي]

(۱۶۸۷۱) امام شافعی فرماتے ہیں کہ مرتدہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض لوگوں کی دلیل یہ ابن عباس کی روایت ہے کہ اسے قید کیا جائے قتل نہ کیا جائے۔ اس مذہب کے قائلین میں سے بعض نے اہل علم کی مجلس میں مجھ سے گفتگو کی تو میں نے ان سے اس حدیث کے ثبوت کے بارے میں سوال کیا تو ان میں سے ایک نے بھی بات نہ کی، سب خاموش ہو گئے۔

(۱۶۸۷۲) لَعَلَّهُ يُرِيدُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قِرْفَةَ فِي الرِّدَّةِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۸۷۲) خالد بن یزید بن ابی مالک دمشقی کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبکر نے ام قرفہ نامی عورت کو ارتداد کی وجہ سے قتل کیا۔

(۱۶۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيِّ :أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قِرْفَةَ كَفَرَتْ بَعْدَ إِسْلاَمِهَا فَاسْتَتَابَهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ تَتُبْ فَقَتَلَهَا. [ضعيف]

قَالَ اللَّيْثُ وَذَاكَ الَّذِي سَمِعْنَا هُوَ رَأْيِي. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَحْتَجَّ بِهِ إِذْ كَانَ ضَعِيفًا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ ضَعْفُهُ فِي انْقِطَاعِهِ وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهَيْنِ مُرْسَلَيْنِ.

(۱۶۸۷۳) سعید بن عبدالعزیز تنوخی فرماتے ہیں کہ ام قرفہ نامی عورت ارتداد کا شکار ہوئی۔ حضرت ابوبکر نے اسے توبہ کا کہا، اس نے انکار کیا تو آپ نے اسے قتل کروا دیا۔

امام لیث اور امام مالک وشافعی کا بھی یہی مذہب ہے۔

(۱۶۸۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ :مَنْ كَفَرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ طَائِعًا فَإِنَّهُ يُقْتَلُ

ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ فِيمَنْ كَفَرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ. [ضعيف]

(۱۶۸۷٤) ابن عمر فرماتے تھے کہ جو بھی ایمان کے بعد کفر کرے اسے قتل کیا جائے گا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۵) باب الْعَبْدِ يَرْتَدُّ

اگر غلام مرتد ہو جائے

(۱۶۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۸۷۵) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلام بھی بھاگ جائے تو وہ اس کے ذمہ سے بری ہو گیا۔

(۱۶۸۷۶) وَتَفْسِيرُهُ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ . [صحيح]

(۱۶۸۷۶) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلام بھی شرک کی طرف لوٹ جائے اس کا خون حلال ہے۔

(۶) باب مَنْ قَالَ فِي الْمُرْتَدِّ يُسْتَتَابُ مَكَانَهُ فَإِنْ تَابَ وَإِلَّا قُتِلَ

مرتد سے توبہ کا کہا جائے گا اگر نہیں کرتا تو قتل کر دیا جائے گا

(۱۶۸۷۷) اسْتِدْلاَلاً بِظَاهِرِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ .

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرُوِّينَا مَعْنَاهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۶۸۷۷) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے دین کو بدل دے اسے قتل کر دو۔

(۱۶۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اقْتُلُوهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۶۸۷۸) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور آپ کے سر پر مغفر تھی تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ! ابن خطل کعبہ کے پردے سے لٹکا ہوا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔

(۱۶۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلاَّ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ: اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ وَمِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ. فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ لأَهْلِ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لاَ تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَا هُنَا قَالَ عِكْرِمَةُ: وَاللَّهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي فِي الْبَحْرِ إِلاَّ الإِخْلاَصُ لاَ يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا قَالَ فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَإِنَّهُ اخْتَفَى عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلاَثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلاَثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حِينَ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلُهُ؟ فَقَالُوا: مَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلاَّ أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ: إِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ الأَعْيُنِ. [حسن]

(۱۶۸۷۹) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے چار مردوں اور دو عورتوں کے علاوہ تمام کو امن دے دیا اور ان کے بارے میں فرمایا: اگر یہ کعبہ کے پردے سے بھی چمٹے ہوں تب بھی انہیں قتل کر دو۔ وہ چار یہ ہیں: عکرمہ بن ابی جہل، ابن خطل، مقیس بن حبابہ، عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔ ان میں ابن خطل کعبہ کے پردے سے چمٹا مل گیا تو عمار بن یاسر اور سعید بن زید اس کی طرف دوڑے۔ عمار نوجوان تھے اس لیے انہوں نے اسے پہنچ کر قتل کر دیا۔ مقیس بن صبابہ کو بازار میں لوگوں نے قتل کر دیا۔ عکرمہ سمندر میں سفر پر چلا گیا کہ کشتی ڈوبنے لگی تو لوگ کہنے لگے: خالص ہو کر اللہ کو پکارو تمہارے معبود تمہیں نہیں بچا سکتے۔ تو عکرمہ کہنے لگے: جو سمندر میں نہیں بچا سکتے تو پھر خشکی پر کیسے بچائیں گے تو اس نے دعا کی: اے اللہ! میرا تیرے ساتھ عہد ہے اگر تو نے مجھے عافیت دی تو میں نبی ﷺ کے ہاتھ میں ہاتھ دوں گا اور ان کو میں درگزر کرنے والا کریم

پاؤں گا۔ تو یہ آئے اور مسلمان ہو گئے۔ اور جو عبداللہ بن سعد بن ابی سرح نے حضرت عثمان کے پاس پناہ لی۔ وہ اسے نبی ﷺ کے پاس لے آئے کہ آپ کی بیعت کر لیں۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین مرتبہ انکار کیا۔ پھر بیعت کر لی، پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے کہ کیا تم میں کوئی سمجھ دار آدمی نہیں ہے۔ میں نے اس سے بیعت کو اس لیے روکا کہ کوئی اسے قتل کر دے تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ہمیں کیا پتہ تھا کہ آپ کے دل میں کیا ہے؟ آنکھ سے اشارہ کر دیتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھ سے اشارہ کرنا کسی نبی کی شان نہیں ہے۔

(۱۶۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِابْنِ أَبِي سَرْحٍ لأَنَّهُ كَانَ قَدْ أَسْلَمَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْوَحْيَ فَرَجَعَ مُشْرِكًا وَلَحِقَ بِمَكَّةَ وَإِنَّمَا أَمَرَ بِقَتْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَطَلٍ لأَنَّهُ كَانَ مُسْلِمًا فَبَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُصَدِّقًا وَبَعَثَ مَعَهُ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَ مَعَهُ مَوْلًى يَخْدُمُهُ وَكَانَ مُسْلِمًا فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَأَمَرَ الْمَوْلَى أَنْ يَذْبَحَ تَيْسًا وَيَصْنَعَ لَهُ طَعَامًا وَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَلَمْ يَصْنَعْ لَهُ شَيْئًا فَعَدَا عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ ثُمَّ ارْتَدَّ مُشْرِكًا وَكَانَتْ لَهُ قَيْنَةٌ وَصَاحِبَتُهَا فَكَانَتَا تُغَنِّيَانِ بِهِجَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِقَتْلِهِمَا مَعَهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۰) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ ابن ابی سرح کاتب رسول تھا۔ نبی ﷺ نے اسے اور اس کے ساتھ دو انصاری بھیجے اور ایک غلام دیا کہ ابن خطل کو قتل کر آؤ۔ راستے میں اس نے غلام کو کہا کہ ایک جانور ذبح کرو اور کھانا بناؤ۔ یہ سو گئے جب بیدار ہوئے تو کھانا تیار نہیں تھا اس نے غلام کو مارا اور قتل کر دیا اور خود مرتد ہو کر مشرکین سے جا ملا۔ اس کی دو عورتیں ساتھی بھی تھیں جو نبی ﷺ کی ہجو گایا کرتی تھیں تو آپ ﷺ نے اس کے ساتھ ان کے قتل کا بھی حکم دیا۔

(۱۶۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَعِي رَجُلاَنِ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَقَالَ: انْزِلْ فَإِذَا عِنْدَهُ رَجُلٌ مُوثَقٌ قَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْءِ فَتَهَوَّدَ. فَقَالَ: لاَ أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ -ﷺ-. قَالَ: نَعَمْ اجْلِسْ. قَالَ: لاَ أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالَ: فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ.

(۱۶۸۸۱) تقدم برقم ۱۶۸۲۲

(۱۶۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا

الْحِمَّانِيُّ يَعْنِي عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى وَبُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :قَدِمَ عَلَيَّ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا بِالْيَمَنِ وَرَجُلٌ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ فَارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ فَلَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ قَالَ :لاَ أَنْزِلُ عَنْ دَابَّتِي حَتَّى يُقْتَلَ فَقُتِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا وَكَانَ قَدِ اسْتُتِيبَ قَبْلَ ذَلِكَ.

[صحيح]

(۱۶۸۸۲) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ یمن آئے تو ایک یہودی مسلمان ہوا اور پھر مرتد ہو گیا۔ جب معاذ آئے تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے جانور سے اس وقت تک نہیں اتروں گا جب تک اسے قتل نہ کر دوں تو اسے قتل کر دیا گیا۔

(۱۶۸۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ :فَأُتِيَ أَبُو مُوسَى بِرَجُلٍ قَدِ ارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ فَدَعَاهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَجَاءَ مُعَاذٌ فَدَعَاهُ فَأَبَى فَضَرَبَ عُنُقَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ لَمْ يَذْكُرِ الاِسْتِتَابَةَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الاِسْتِتَابَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى مَنِ ارْتَدَّ مِنَ الْعَرَبِ أَنْ يَدْعُوَهُمْ بِدِعَايَةِ الإِسْلاَمِ فَمَنْ أَجَابَهُ قُبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ إِلَى مَا دَعَاهُ إِلَيْهِ مِنَ الإِسْلاَمِ مِمَّنْ يَرْجِعُ عَنْهُ أَنْ يَقْتُلَهُ. [صحيح]

(۱۶۸۸۳) ابوبردہ سابقہ حدیث کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ شخص ابوموسیٰ کے پاس لایا گیا، آپ نے تقریباً بیس راتیں اسے دعوت دی۔ پھر حضرت معاذ آئے، انہوں نے بھی دعوت اسلام دی، لیکن اس نے انکار کیا تو اسے قتل کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ روایت کی گئی کہ حضرت ابوبکر نے حضرت خالد بن ولید کو کہا تھا کہ پہلے ان پر اسلام پیش کرنا اگر مان جائیں تو ٹھیک ورنہ قتل کر دینا۔

(۱۶۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَدْعُو الْمُرْتَدَّ ثَلاَثَ مِرَارٍ ثُمَّ يَقْتُلُهُ. [ضعيف]

(۱۶۸۸۴) سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان مرتد کو تین مرتبہ دعوت دیتے تھے، پھر اسے قتل کرتے تھے۔

(۱۶۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ :شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ بِأَخِي بَنِي عِجْلٍ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ قَبِيصَةَ تَنَصَّرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

مَا حُدِّثْتُ عَنْكَ ؟ قَالَ :مَا حُدِّثْتَ عَنِّي؟ قَالَ :حُدِّثْتُ عَنْكَ أَنَّكَ تَنَصَّرْتَ. قَالَ :أَنَا عَلَى دِينِ الْمَسِيحِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ وَأَنَا عَلَى دِينِ الْمَسِيحِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ :مَا تَقُولُ فِيهِ؟ فَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ فَقَالَ عَلِيٌّ :طَئُوهُ فَوُطِءَ حَتَّى مَاتَ. فَقُلْتُ لِلَّذِي يَلِينِي :مَا قَالَ؟ قَالَ :قَالَ الْمَسِيحُ رَبُّهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۵) عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا تو میرا ایک بھائی بنوعجل سے مستورد بن قبیصہ کو لایا گیا جو اسلام لانے کے بعد پھر نصرانی ہو گیا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ میں نے تیرے بارے میں کیا سنا ہے! وہ کہنے لگا: کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے سنا ہے تو نصرانی ہو گیا ہے؟ تو اس نے کہا: میں مسیح کے دین پر ہوں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ تو اس نے چپکے سے بات کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کروا دیا تو میں نے اپنے ساتھ والے کو کہا: اس نے کیا کہا؟ کہتے ہیں: اس نے کہا تھا کہ اس کا رب مسیح ہے۔

(۱۶۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ :صَلَّيْتُ الْغَدَاةَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى مَسْجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ مَسْجِدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّوَّاحَةِ فَسَمِعَ مُؤَذِّنَهُمْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّهُ سَمِعَ أَهْلَ الْمَسْجِدِ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :مَنْ هَا هُنَا؟ فَوَثَبَ نَفَرٌ فَقَالَ :عَلَيَّ بِابْنِ النَّوَّاحَةِ وَأَصْحَابِهِ. فَجِيءَ بِهِمْ وَأَنَا جَالِسٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّوَّاحَةِ :أَيْنَ مَا كُنْتَ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ : كُنْتُ أَتَّقِيكُمْ بِهِ. قَالَ :فَتُبْ. قَالَ :فَأَبَى قَالَ :فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ الأَنْصَارِيَّ فَأَخْرَجَهُ إِلَى السُّوقِ فَضَرَبَ رَأْسَهُ قَالَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ :مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَتِيلاً فِي السُّوقِ فَلْيَخْرُجْ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ قَالَ حَارِثَةُ : فَكُنْتُ فِيمَنْ خَرَجَ فَإِذَا هُوَ قَدْ جُرِّدَ ثُمَّ إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي أُولَئِكَ النَّفَرِ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ بِقَتْلِهِمْ فَقَامَ جَرِيرٌ وَالأَشْعَثُ فَقَالاَ لاَ بَلِ اسْتَتِبْهُمْ وَكَفِّلْهُمْ عَشَائِرَهُمْ فَاسْتَتَابَهُمْ فَتَابُوا فَكَفَّلَهُمْ عَشَائِرَهُمْ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۶) حارثہ بن مضرب کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مسعود کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ جب سلام پھیرا تو ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ وہ بنوحنیفہ کی مسجد کی طرف گیا تھا۔ مسجد عبداللہ بن نواحہ کا مؤذن اس طرح اذان دے رہا تھا ''يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ رَسُولُ اللَّهِ'' اہل مسجد نے بھی یہ بات سنی تو ایک جماعت تیار ہوگئی تو ابن مسعود نے فرمایا: ابن النواحہ اور اس کے ساتھیوں کو بلاؤ، ان کو بلایا گیا، میں بیٹھا تھا تو ابن مسعود نے ابن النواحہ کو کہا: تم کہاں سے قرآن پڑھتے ہو؟ اس نے کہا: میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں۔ کہا: توبہ کرلے۔ اس نے انکار کیا تو قرظہ بن کعب انصاری کو حکم دے کر اسے قتل کروا دیا اور فرمایا: جسے پسند ہے کہ ابن نواحہ کو مقتول دیکھے، وہ بازار کی طرف چلا جائے۔ پھر باقی جماعت کے بارے میں پوچھا

تو ان کے بھی قتل کا حکم دیا۔ جریر اور اشعث کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: نہیں بلکہ انہیں توبہ کا کہا جائے تو ان سب نے توبہ کر لی اور ان کو چھوڑ دیا گیا۔

(۷) باب مَنْ قَالَ يُحْبَسُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ

جو کہتے ہیں کہ اسے تین دن تک قید رکھا جائے گا

(۱۶۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ قِبَلِ أَبِي مُوسَى فَسَأَلَهُ عَنِ النَّاسِ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ: هَلْ كَانَ فِيكُمْ مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ. قَالَ: فَمَا فَعَلْتُمْ بِهِ؟ قَالَ: قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلاَّ حَبَسْتُمُوهُ ثَلاَثًا وَأَطْعَمْتُمُوهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيفًا وَاسْتَتَبْتُمُوهُ لَعَلَّهُ يَتُوبُ أَوْ يُرَاجِعَ أَمْرَ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ أَحْضُرْ وَلَمْ آمُرْ وَلَمْ أَرْضَ إِذْ بَلَغَنِي.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْكِتَابِ: وَمَنْ قَالَ لاَ يُتَأَنَّى بِهِ زَعَمَ أَنَّ الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ حَبَسْتُمُوهُ ثَلاَثًا لَيْسَ بِثَابِتٍ لأَنَّهُ لاَ يَعْلَمُهُ مُتَّصِلاً وَإِنْ كَانَ ثَابِتًا كَانَ لَمْ يَجْعَلْ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ قَبْلَ ثَلاَثٍ شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۶۸۸۷) محمد بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ ابوموسیٰ کی طرف سے ایک آدمی حضرت عمر کے پاس آیا تو آپ نے اس سے کچھ لوگوں کے بارے میں سوال کیا، پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس کوئی عجیب خبر ہے؟ کہا: ہاں ایک شخص نے اسلام لانے کے بعد کفر کر لیا۔ پوچھا: پھر تم نے اس کے ساتھ کیا کیا؟ کہا: ہم نے اسے قتل کر دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے قید کیوں نہ کیا تین دن اسے کھلاتے پلاتے اسلام پیش کرتے شاید وہ اللہ کے امر کی طرف لوٹ آتا۔ اے اللہ! نہ میں حاضر تھا، نہ میں نے اس کا حکم دیا اور نہ میں اس پر راضی ہوں۔

(۱۶۸۸۸) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ فِي التَّأَنِّي بِهِ حَدِيثٌ آخَرُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ مُتَّصِلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلْنَا عَلَى تُسْتَرَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْفَتْحِ وَفِي قُدُومِهِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عُمَرُ: يَا أَنَسُ مَا فَعَلَ الرَّهْطُ

السِّتَّةُ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلاَمِ فَلَحِقُوا بِالْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ فَأَخَذْتُ بِهِ فِي حَدِيثٍ آخَرَ لِيَشْغَلَهُ عَنْهُمْ قَالَ مَا فَعَلَ الرَّهْطُ السِّتَّةُ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلاَمِ فَلَحِقُوا بِالْمُشْرِكِينَ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قُتِلُوا فِي الْمَعْرَكَةِ قَالَ :إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ. قُلْتُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَهَلْ كَانَ سَبِيلُهُمْ إِلاَّ الْقَتْلَ؟ قَالَ :نَعَمْ كُنْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِمْ أَنْ يَدْخُلُوا الإِسْلاَمَ فَإِنْ أَبَوْا اسْتَوْدَعْتُهُمُ السِّجْنَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيْضًا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عن دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. [ضعيف]

(۱۶۸۸۸) حضرت انس فرماتے ہیں کہ جب ہم تستر پر اترے... پھر فتح کے بارے میں لمبی حدیث ذکر فرمائی اور فرمایا کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: اے انس! ان بکر بن وائل کے چھ لوگوں کا کیا بنا جو مرتد ہوئے تھے؟ کہتے ہیں: میں نے انہیں دوسری بات میں مشغول کرنا چاہا لیکن انہوں نے پھر یہی سوال کر لیا تو میں نے کہا: وہ معرکہ میں مارے گئے۔ کہا: ''انا للّٰہ و انا الیہ راجعون.'' میں نے کہا: اے امیر المومنین! کیا کوئی اور بھی ان کا راستہ تھا؟ فرمایا: ہاں میں ان پر اسلام پیش کرتا کہ وہ اسے قبول کر لیں۔ اگر انکار کرتے تو قید میں ڈال دیتا۔

(۸) باب مَنْ قَالَ يُسْتَتَابُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ عَادَ قُتِلَ

جو کہتے ہیں تین مرتبہ توبہ کا کہا جائے گا اگر چوتھی مرتبہ مرتد ہو جائے تو قتل کیا جائے گا

(۱۶۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :يُسْتَتَابُ الْمُرْتَدُّ ثَلاَثًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا﴾ [ضعيف]

(۱۶۸۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرتد کو تین مرتبہ توبہ کا موقع دیا جائے، پھر یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا﴾ [النساء ۱۳۷]

(۱۶۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يُسْتَتَابُ الْمُرْتَدُّ ثَلاَثًا فَإِنْ عَادَ قُتِلَ.

(۱۶۸۹۰) تقدم قبلہ

(۱۶۸۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :يُسْتَتَابُ الْمُرْتَدُّ ثَلاَثًا. [ضعيف]

(۱۶۸۹۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مرتد کو تین مرتبہ توبہ کا موقع دیا جائے گا۔

(۱۶۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُوسَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُمْ : أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْبَحْرِ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ فَرَّ إِلَى الْعَدُوِّ فَقَالَهُ الإِسْلاَمُ فَأَسْلَمَ ثُمَّ فَرَّ الثَّانِيَةَ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَهُ الإِسْلاَمُ فَأَسْلَمَ ثُمَّ فَرَّ الثَّالِثَةَ فَأُتِيَ بِهِ فَنَزَعَ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً﴾ فَضَرَبَ عُنُقَهُ. فِي إِسْنَادِ هَذِهِ الآثَارِ ضُعْفٌ وَالآيَةُ وَارِدَةٌ فِيمَنْ ثَبَتَ عَلَى الْكُفْرِ.

(ت) وَقَدْ رُوِّينَا بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَتَابَ نَبْهَانَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَلْحَقُ بِالْمُشْرِكِينَ.

وَظَاهِرُ الأَخْبَارِ الصَّحِيحَةِ فِيمَا يُحْقَنُ بِهِ الدَّمُ يَشْهَدُ لِهَذَا الْمُرْسَلِ وَيُوَافِقُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۸۹۲) ابوعلی ہمدانی کہتے ہیں کہ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جو مرتد ہو گیا تھا۔ اسے اسلام کی دعوت دی وہ مسلمان ہو گیا، لیکن پھر مرتد ہو گیا۔ جب تین بار ایسا ہوا تو اس آیت سے دلیل لیتے ہوئے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝﴾ [النساء ۱۳۷] اسے قتل کر دیا۔

(۹) باب مَالِ الْمُرْتَدِّ إِذَا مَاتَ أَوْ قُتِلَ عَلَى الرِّدَّةِ

اگر مرتد حالت ارتداد ہی میں مرجائے یا قتل کر دیا جائے تو اس کے مال کا حکم

(۱۶۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ هُوَ ابْنُ جَنَّادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَقِيَنِي عَمِّي وَقَدِ اعْتَقَدَ رَايَةً فَقُلْتُ : أَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ وَآخُذَ مَالَهُ. [صحیح]

(۱۶۸۹۳) حضرت براء فرماتے ہیں کہ مجھے میرے چچا ملے اور پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا: مجھے نبی ﷺ نے بھیجا ہے کہ جو شخص اپنے والد کی بیوی سے نکاح کر لے اسے قتل کر دوں اور اس کا مال قبضے میں لے لوں۔

(۱۶۸۹۴) أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو سَعِيدٍ الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْتِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا سَنَةَ أَرْبَعِمِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبَكْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَنَازِلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ أَبَاهُ جَدَّ مُعَاوِيَةَ إِلَى رَجُلٍ عَرَّسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ فَأَمَرَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ وَخَمَّسَ مَالَهُ.

قَالَ أَصْحَابُنَا :ضَرْبُ الرَّقَبَةِ وَتَخْمِيسُ الْمَالِ لاَ يَكُونُ إِلاَّ عَلَى الْمُرْتَدِّ فَكَأَنَّهُ اسْتَحَلَّهُ مَعَ عِلْمِهِ بِتَحْرِيمِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِىَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُمَا عَنْ مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ فَقَالاَ :لِبَيْتِ الْمَالِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِيَانِ أَنَّهُ فَىْءٌ.

(۱۶۸۹۴) تقدم قبلہ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معاویہ نے ابن عباس اور زید بن ثابت سے مرتد کی میراث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي سَبْيِ ذُرِّيَّةِ الْمُرْتَدِّينَ

مرتدین کی اولاد کو غلام بنانے کا بیان

(۱۶۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ :كُنْتُ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى بَنِى نَاجِيَةَ قَالَ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ فَوَجَدْنَاهُمْ عَلَى ثَلاَثِ فِرَقٍ قَالَ فَقَالَ أَمِيرُنَا لِفِرْقَةٍ مِنْهُمْ :مَا أَنْتُمْ؟ قَالُوا :نَحْنُ قَوْمٌ كُنَّا نَصَارَى فَأَسْلَمْنَا فَثَبَتْنَا عَلَى إِسْلاَمِنَا. قَالَ ثُمَّ قَالَ لِلثَّانِيَةِ :مَنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا :نَحْنُ قَوْمٌ كُنَّا نَصَارَى يَعْنِى فَثَبَتْنَا عَلَى نَصْرَانِيَّتِنَا. قَالَ لِلثَّالِثَةِ :مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ قَوْمٌ كُنَّا نَصَارَى فَأَسْلَمْنَا فَرَجَعْنَا فَلَمْ نَرَ دِينًا أَفْضَلَ مِنْ دِينِنَا فَتَنَصَّرْنَا. فَقَالَ لَهُمْ :أَسْلِمُوا فَأَبَوْا فَقَالَ لأَصْحَابِهِ :إِذَا مَسَحْتُ رَأْسِى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَشُدُّوا عَلَيْهِمْ فَفَعَلُوا فَقَتَلُوا الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَوُا الذَّرَارِىَّ فَجِىءَ بِالذَّرَارِىِّ إِلَى عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَاءَ مَصْقَلَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَاشْتَرَاهُمْ بِمِائَتَىْ أَلْفٍ فَجَاءَ بِمِائَةِ أَلْفٍ إِلَى عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ فَانْطَلَقَ مَصْقَلَةُ بِدَرَاهِمِهِ وَعَمَدَ مَصْقَلَةُ إِلَيْهِمْ فَأَعْتَقَهُمْ وَلَحِقَ بِمُعَاوِيَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقِيلَ لِعَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَلاَ تَأْخُذُ الذُّرِّيَّةَ؟ فَقَالَ :لاَ. فَلَمْ يَعْرِضْ لَهُمْ. [صحيح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ :قَدْ قَاتَلَ مَنْ لَمْ يَزَلْ عَلَى النَّصْرَانِيَّةِ وَمَنِ ارْتَدَّ فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ عَلِيٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ سَبَى مِنْ بَنِى نَاجِيَةَ مَنْ لَمْ يَكُنِ ارْتَدَّ وَقَدْ كَانَتِ الرِّدَّةُ فِي عَهْدِ أَبِى بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ خَمَّسَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ يَعْنِى الذَّرَارِىَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۸۹۵) ابوطفیل کہتے ہیں کہ میں اس لشکر میں شامل تھا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بنوناجیہ کی طرف بھیجا تھا۔ کہتے ہیں: ہم ان کے

پاس پہنچے تو ہم نے ان کو تین گروپ میں پایا تو ہمارے امیر نے ایک گروہ کو کہا: تم کون ہو؟ کہنے لگے: ہم عیسائی تھے پھر ہم مسلمان ہو گئے اور اسی ثابت قدم ہیں۔ دوسرے گروہ سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم عیسائی تھے اور ابھی تک ہیں۔ تیسرے گروپ سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم عیسائی تھے، پھر مسلمان ہو گئے اور پھر دوبارہ عیسائیت جو کہ ہمارا افضل دین ہے کی طرف لوٹ آئے۔ تو ان کو کہا گیا کہ مسلمان ہو جاؤ۔ انہوں نے انکار کیا تو امیر نے اپنی فوج کو کہا: جب میں تین مرتبہ اپنے سر کو چھولوں تو تم ان پر حملہ کر دینا تو انہوں نے ایسا ہی کیا اور ان کو قتل کر دیا اور ان کی اولاد کو قیدی بنا لیا۔ وہ انہیں لے کر حضرت علی کے پاس آ گئے تو مسقلہ بن ہبیرہ آئے اور ان سب کو دو لاکھ درہم کے بدلے خرید لیا اور ایک لاکھ دینے لگا تو حضرت علی نے انکار کر دیا پھر پورے دو لاکھ ادا کر کے ان کو اس نے آزاد کر دیا اور وہ معاویہ سے جا ملے۔ حضرت علی سے پوچھا گیا: آپ نے ان کی اولاد کو نہیں پکڑا تھا؟ فرمایا: نہیں پھر وہ ان کے درپے نہ ہوئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو عیسائی تھے اور جو مرتد تھے ان سے قتال کیا اور ممکن ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے بنو ناجیہ کی اس اولاد کو بھی قیدی بنایا جو مرتد نہیں تھی۔ ارتداد تو عہد صدیقی میں تھا لیکن ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے ان سے کوئی چیز لی تھی۔

(۱۱) باب الْمُكْرَهِ عَلَى الرِّدَّةِ

جس کو زبردستی مرتد بنایا جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا﴾ الآيَةَ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَ لَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا﴾ [النحل ١٠٦]

(۱۶۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخَذَ الْمُشْرِكُونَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ فَلَمْ يَتْرُكُوهُ حَتَّى سَبَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَذَكَرَ آلِهَتَهُمْ بِخَيْرٍ ثُمَّ تَرَكُوهُ فَلَمَّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَا وَرَاءَكَ؟. قَالَ: شَرٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تُرِكْتُ حَتَّى نِلْتُ مِنْكَ وَذَكَرْتُ آلِهَتَهُمْ بِخَيْرٍ. قَالَ: كَيْفَ تَجِدُ قَلْبَكَ؟ قَالَ: مُطْمَئِنًّا بِالإِيمَانِ. قَالَ: إِنْ عَادُوا فَعُدْ. [ضعيف]

(۱۶۸۹۶) عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ مجھے مشرکین نے پکڑ لیا اور انہوں نے اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک میں نے نبی ﷺ کو برا اور ان کے الٰہوں کو اچھا نہ کہہ دیا۔ جب میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے پوچھا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: بہت برا میں نے آپ ﷺ کے بارے میں برا اور ان کے الٰہ کے بارے میں اچھا نہ کہہ دیا تب تک انہوں نے مجھے نہیں چھوڑا۔ فرمایا تیرے

دل کی کیا حالت تھی؟ کہا: ایمان پر مطمئن تھا تو فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اگر وہ دوبارہ ایسا کریں تو تو بھی کر دینا۔

(۱۶۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِنَّ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَأَوْثَقُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا غَيْرَ بِلَالٍ فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللَّهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَجَعَلَ يَقُولُ : أَحَدٌ أَحَدٌ. [صحيح]

(۱۶۸۹۷) عبداللہ کہتے ہیں کہ جب اسلام کا ظہور ہوا تو سب سے پہلے سات لوگوں نے اپنے اسلام کا اظہار کیا۔ نبی ﷺ، ابو بکر، عمار، سمیہ، صہیب، بلال اور مقداد رضی اللہ عنہم۔ نبی ﷺ کو اللہ نے ان کے چچا اور ابو بکر کو اللہ نے ان کی قوم کے ذریعے بچایا، لیکن باقیوں کو مشرکین نے پکڑ کر بہت اذیتیں دیں۔ انہیں لوہے کی بیڑیاں پہنا کر دھوپ میں پھینک دیا جاتا تو ان میں سے ہر ایک نے مشرکین کے مطالبات مان لیے۔ علاوہ بلال کے انہوں نے اپنے نفس اور قوم کو اللہ پر حقیر سمجھا۔ ان کو بچوں کے ہاتھوں میں دے دیا جاتا۔ وہ بچے ان کو مکے کی گلیوں میں گھسیٹتے پھرتے اور یہ اپنی زبان سے صرف اُحد اُحد پکار رہے ہوتے۔

(۱۶۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ أَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَبْلُغُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْعَذَابِ مَا يُعْذَرُونَ بِهِ فِي تَرْكِ دِينِهِمْ؟ فَقَالَ : نَعَمْ وَاللَّهِ إِنْ كَانُوا لَيَضْرِبُونَ أَحَدَهُمْ وَيُجِيعُونَهُ وَيُعَطِّشُونَهُ حَتَّى مَا يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَسْتَوِيَ جَالِسًا مِنْ شِدَّةِ الضُّرِّ الَّذِي بِهِ حَتَّى إِنَّهُ لَيُعْطِيهِمْ مَا سَأَلُوهُ مِنَ الْفِتْنَةِ. [ضعيف جداً]

(۱۶۸۹۸) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا جب مسلمان مشرکین کے دین کو چھوڑتے تھے تو کیا وہ انہیں عذاب دیتے تھے؟ فرمایا: ہاں وہ اتنا مارتے اور بھوکا پیاسا رکھتے کہ تکلیف کی وجہ سے وہ سیدھا بھی نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ زبان سے وہ کلمات کہہ دیتا جو وہ طلب کرتے تھے۔

(۱۶۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ﴾ قَالَ : أَخْبَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَنَّهُ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ فَعَلَيْهِ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَأَمَّا مَنْ أُكْرِهَ فَتَكَلَّمَ بِلِسَانِهِ وَخَالَفَهُ قَلْبُهُ بِالإِيمَانِ لِيَنْجُوَ بِذَلِكَ مِنْ عَدُوِّهِ فَلَا

حَرَجَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ إِنَّمَا يَأْخُذُ الْعِبَادَ بِمَا عَقَدَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُهُمْ. [ضعیف]

(۱۶۸۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ﴾ [النحل۱۰۶] اللہ نے اس میں یہ بتایا ہے کہ جو اسلام کے بعد دین تبدیل کرے تو اس پر اللہ کا غضب ہے اور عذاب عظیم ہے لیکن جس کو مجبور کیا جائے اور وہ صرف ان کا نجات حاصل کرنے کے لیے زبان سے کچھ کہہ دے تو کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بات پر پکڑتے ہیں جو بندہ دل سے کرتا ہے۔

(۱۶۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً﴾ قَالَ: وَالتُّقَاةُ التَّكَلُّمُ بِاللِّسَانِ وَالْقَلْبُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلاَ يَبْسُطُ يَدَهُ فَيَقْتُلَ وَلاَ إِلَى إِثْمٍ فَإِنَّهُ لاَ عُذْرَ لَهُ. [حسن]

(۱۶۹۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً﴾ [آل عمران ۲۸] فرمایا: تقاۃ کا معنیٰ ہے: زبان سے بولنا اور دل کا ایمان پر مطمئن رہنا۔

كِتَابُ الْحُدُودِ

حدود کا بیان

(۱)باب الْعُقُوبَاتِ فِي الْمَعَاصِي قَبْلَ نُزُولِ الْحُدُودِ

حدود کے نزول سے پہلے معاصی پر سزائیں

(١٦٩٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا رَأَيْتُمُ الزَّانِيَ وَالسَّارِقَ وَشَارِبَ الْخَمْرِ مَا تَقُولُونَ؟ . قَالُوا :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ :هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(١٦٩٠١) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی زانی یا شرابی یا چور کو دیکھتے ہو تو کیا کہتے ہو؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: وہ فاحش ہیں اور ان میں سزائیں ہیں۔

(١٦٩٠٢) وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا تَقُولُونَ فِي الشَّارِبِ وَالزَّانِي وَالسَّارِقِ؟ . وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ فَقَالُوا :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ وَأَسْوَأُ السَّرِقَةِ الَّذِي يَسْرِقُ صَلاَتَهُ . قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ فِي

رِوَايَتِهِ قَالُوا : وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلاَتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ : لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلاَ سُجُودَهَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِثْلُ مَعْنَى هَذَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا﴾

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَانَ هَذَا أَوَّلَ عُقُوبَةِ الزَّانِيَيْنِ فِي الدُّنْيَا الْحَبْسَ وَالأَذَى ثُمَّ نَسَخَ اللَّهُ الْحَبْسَ وَالأَذَى فِي كِتَابِهِ فَقَالَ ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾

(۱۶۹۰۲) سابقہ روایت اور سب سے برا چور نماز کا چور ہے ابن بکیر کی روایت میں ہے کہ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اپنی نماز میں کیسے چوری کرتا ہے؟ فرمایا: اس کے رکوع اور سجدے پورے نہیں کرتا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ پہلے ان کی سزا وہ تھی جو اللہ نے سورہ النساء کی ۱۵، ۱۶ نمبر آیت میں بیان فرمائی ہے ﴿وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ......﴾ الی قولہ ﴿تَوَّابًا رَّحِیْمًا٥﴾ [النساء ۱۵، ۱۶]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زانی کی پہلے سزا قید اور تکلیف پہنچانا تھی، پھر اللہ نے اسے منسوخ کر کے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿الزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲]

(۱۶۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ الآيَةَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ بَعْدَ الْمَرْأَةِ وَجَمَعَهُمَا فَقَالَ ﴿وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا﴾ الآيَةَ فَنَسَخَ ذَلِكَ بِآيَةِ الْجَلْدِ فَقَالَ ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾

[حسن لغیرہ]

(۱۶۹۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ﴿وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ......﴾ [النساء ۱۵] اس کے بعد مردوں کا ذکر فرمایا: ﴿وَ الَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا﴾ [النساء ۱۶] تو ان دونوں آیتوں کو کوڑوں والی آیت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا، یعنی ﴿الزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲]

(۱۶۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ.

(۱۶۹۰۴) تقدم قبلہ

(۱۶۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ

نِسَائِكُمْ﴾ يَعْنِى الزِّنَا فِى قَوْلِهِ ﴿فَآذُوهُمَا﴾ يَعْنِى سَبًّا ثُمَّ نَسَخَتْهَا ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِى فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ وَفِى قَوْلِهِ ﴿أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا﴾ قَالَ :السَّبِيلُ :الْحَدُّ. [صحيح]

(۱۶۹۰۵) مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ......﴾ [النساء ۱۵] کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی زنا اور "فَاٰذُوْهُمَا" یعنی قید میں ڈال کر، پھر ﴿الزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِاْئَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲] کے ساتھ وہ منسوخ کر دی گئیں اور اللہ کے اس فرمان ﴿اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا﴾ [النساء ۱۵] میں سبیل سے مراد حد ہے۔

(۱٦٩٠٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عِيسَى عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِى قَوْلِهِ ﴿وَاللاَّتِى يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ قَالَ :الزِّنَا. قَالَ :كَانَ أَمَرَ أَنْ يُحْبَسْنَ يَعْنِى حَتَّى يَشْهَدَ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ حَتَّى ﴿يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا﴾ الْحُدُودَ. [صحيح]

(۱۶۹۰۶) تقدم قبلہ

(۲)باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ السَّبِيلَ هُوَ جَلْدُ الزَّانِيَيْنِ وَرَجْمُ الثَّيِّبِ

سبیل سے مراد کنوارے زانیوں کے لیے کوڑے اور شادی شدہ کے لیے رجم ہے

(۱٦٩٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِى أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِىِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ عَقَبِيًّا بَدْرِيًّا أَحَدَ نُقَبَاءِ الأَنْصَارِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْىُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَقِىَ ذَلِكَ فَلَمَّا سُرِّىَ عَنْهُ قَالَ :خُذُوا عَنِّى قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْىُ سَنَةٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۶۹۰۷) عبادہ بن صامت جو انصار کے ایک نقیب اور بدری صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ پر جب بھی وحی نازل ہوتی تو اس کی بہت تکلیف ہوتی۔ آپ کا چہرہ تبدیل ہو جاتا۔ ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی تو آپ کی ویسی ہی حالت ہوگئی۔ جب وحی مکمل ہوگئی تو فرمایا: "مجھ سے حاصل کرلو کہ اللہ نے مقرر کر دیا ہے۔ شادی شدہ کے بدلے شادی شدہ اور کنوارے کے بدلے کنوارے، شادی شدہ کے لیے سو کوڑے اور رجم ہے اور کنوارے کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی۔"

(۱٦٩٠٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً﴾ قَالَ : كَانَ أَوَّلَ حُدُودِ النِّسَاءِ كُنَّ يُحْبَسْنَ فِي بُيُوتٍ لَهُنَّ حَتَّى نَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي النُّورِ ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : خُذُوا خُذُوا قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ بِالْحِجَارَةِ . [صحيح]

(۱٦٩٠٨) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ شروع میں زانیہ کی سزا گھر میں قید کرنا تھی جو سورہ نساء کی ۱۵ نمبر آیت میں ذکر ہوئی ہے۔ پھر اللہ نے اسے ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲] کے ساتھ منسوخ کر دیا۔

حضرت عبادہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھ سے یہ لے لو کہ اللہ نے ان کے لیے راستہ بتا دیا ہے کہ کنوارے کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ کے لیے سو کوڑے اور پتھروں سے رجم کرنا ہے۔

(۱٦٩٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ قَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّونَ بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَإِنَّ الرَّجْمَ لَفِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ النِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الاِعْتِرَافُ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَنُرَى الإِحْصَانَ إِذَا تَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ ثُمَّ مَسَّهَا عَلَيْهِ الرَّجْمُ إِنْ زَنَى قَالَ وَإِنْ زَنَى وَلَمْ يَمَسَّ امْرَأَتَهُ فَلاَ يُرْجَمُ وَلَكِنْ يُجْلَدُ مِائَةً إِذَا كَانَ حُرًّا وَيُغَرَّبُ عَامًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ دُونَ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱٦٩٠٩) ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر منبر پر بیٹھے ارشاد فرما رہے تھے کہ اللہ نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا۔ اللہ نے اپنی کتاب آپ پر نازل فرمائی اور اس میں آیت رجم بھی نازل فرمائی۔ ہم نے اسے پڑھا بھی، یاد بھی کیا آپ نے بھی رجم کیا۔ آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا۔ مجھے ڈر ہے کہ کچھ عرصے کے بعد ایسے لوگ کھڑے ہوں گے اور وہ کہیں گے کہ ہم کتاب اللہ میں رجم نہیں پاتے تو وہ ایک منزل من اللہ کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے۔ ہر مرد اور عورت جو شادی شدہ ہو اس پر کتاب اللہ میں

رجم ہے جب اس پر کوئی دلیل ہو یا اعتراف کر لے یا حاملہ ہو جائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی شادی ہو، لیکن ابھی اس نے اپنی بیوی کو نہ چھوا ہو اور وہ زنا کرلے تو اس پر رجم نہیں ہے، بلکہ رجم اس پر ہے جس نے اپنی بیوی کو چھوا ہوا ہو۔ ورنہ اسے ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کی جلا وطنی ہو۔

(۱۶۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عز وَجَلَّ أَلاَ وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ إِذَا أَحْصَنَ الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَمْلُ أَوِ الاِعْتِرَافُ فَقَدْ قَرَأْنَاهَا : الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

(۱۶۹۱۰) سابقہ روایت

(۱۶۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ لِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَأَيِّنْ تَعُدُّ أَوْ كَأَيِّنْ تَقْرَأُ سُورَةَ الأَحْزَابِ؟ قُلْتُ : ثَلاَثًا وَسَبْعِينَ آيَةً. قَالَ: أَقَطْ لَقَدْ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا لَتَعْدِلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَإِنَّ فِيهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. [صحيح]

(۱۶۹۱۱) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ مجھے ابی بن کعب نے کہا کہ سورہ احزاب تم کتنی پڑھتے ہو؟ اسے کتنا شمار کرتے ہو؟ میں نے کہا: تہتر آیات۔ فرمایا: یہ سورہ بقرہ کے برابر ہے اور اسی میں یہ آیت تھی ''شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت جب وہ زنا کرلیں تو انہیں رجم کردو۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی سزا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(۱۶۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْتُبُونَ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَتَوْا عَلَى هَذِهِ الآيَةِ فَقَالَ زَيْدٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۱۲) کثیر بن صلت کہتے ہیں کہ ہم زید بن ثابت کے پاس مصاحف لکھ رہے تھے۔ جب اس آیت پر پہنچے تو زید نے فرمایا:

میں نے نبی ﷺ سے سنا وہ فرما رہے تھے: ''الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ.''

(۱۶۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ نُبِّئْتُ عَنِ ابْنِ أَخِي كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ مَرْوَانَ وَفِينَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ زَيْدٌ كُنَّا نَقْرَأُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ. قَالَ فَقَالَ مَرْوَانُ : أَفَلاَ نَجْعَلُهُ فِي الْمُصْحَفِ قَالَ لاَ أَلاَ تَرَى الشَّابَّيْنِ الثَّيِّبَيْنِ يُرْجَمَانِ قَالَ وَقَالَ ذَكَرُوا ذَلِكَ وَفِينَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنَا أَشْفِيكُمْ مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْنَا كَيْفَ قَالَ آتِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا ذَكَرَ الرَّجْمَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْتِبْنِي آيَةَ الرَّجْمِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُهُ قَالَ فَذَكَرَ آيَةَ الرَّجْمِ قَالَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْتِبْنِي آيَةَ الرَّجْمِ. قَالَ :لاَ أَسْتَطِيعُ ذَاكَ . [صحيح]

فِي هَذَا وَمَا قَبْلَهُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ آيَةَ الرَّجْمِ حُكْمُهَا ثَابِتٌ وَتِلاَوَتُهَا مَنْسُوخَةٌ وَهَذَا مِمَّا لاَ أَعْلَمُ فِيهِ خِلاَفًا.

(۱۶۹۱۳) کثیر بن صلت کہتے ہیں کہ ہم مروان کے پاس تھے۔ زید بن ثابت بھی وہاں موجود تھے تو زید کہنے لگے: ہم یوں پڑھا کرتے تھے: الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ. تو مروان کہنے لگا: کیا ہم اسے مصحف میں نہ لکھ دیں؟ کہا: نہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ دونو جوان شادی شدہ رجم کیے جائیں گے اور کہا: ذکر کیا گیا ہے کہ ہم میں حضرت عمر بھی تھے، فرمایا: میں تمھیں اس کا شافی جواب دیتا ہوں۔ ہم نے کہا: کیسے؟ فرمایا: میں نبی ﷺ کے پاس آتا اور میں اس طرح اس طرح ذکر کرتا، جب آیت الرجم ذکر کی تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! اسے لکھ دیں، میں نے تین مرتبہ یہ بات آپ کو کہی تو آپ نے فرمایا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔

یہ اور اس سے پہلی دلیل اس بات پر دال ہیں کہ آیۃ الرجم کی تلاوت منسوخ ہے، حکم باقی ہے اور میں اس میں کسی کا اختلاف نہیں جانتا۔

(۱۶۹۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ الآيَةَ قَالَ : كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا زَنَتْ حُبِسَتْ فِي الْبَيْتِ حَتَّى تَمُوتَ وَفِي قَوْلِهِ ﴿وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا﴾ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا زَنَى أُوذِيَ بِالتَّعْيِيرِ وَضَرْبِ النِّعَالِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَ هَذَا ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ فَإِنْ كَانَا مُحْصَنَيْنِ رُجِمَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهَذَا سَبِيلُهُمَا الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَهُمَا. [حسن لغيره]

(۱۶۹۱٤) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پہلے جب عورت زنا کرتی تو اسے گھر میں قید کر دیا جاتا اور مرد زنا کرتا تو اسے عار دی جاتی اور جوتوں سے مارا جاتا تو اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی یہ آیت نازل فرما دی: ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲] اگر شادی شدہ ہوتے تو انہیں نبی ﷺ کی سنت کے مطابق رجم کیا جاتا اور اللہ نے ان کی یہی سبیل مقرر فرمائی ہے۔

(۳) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ جَلْدَ الْمِائَةِ ثَابِتٌ عَلَى الْبِكْرَيْنِ الْحُرَّيْنِ وَمَنْسُوخٌ عَنِ الثَّيِّبَيْنِ وَأَنَّ الرَّجْمَ ثَابِتٌ عَلَى الثَّيِّبَيْنِ الْحُرَّيْنِ

سو کوڑے آزاد غیر شادی شدہ کے لیے ہیں، شادی شدہ کے لیے نہیں اور رجم شادی شدہ آزاد کے لیے ہے

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :خُذُوا عَنِّى قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً . أَوَّلُ مَا أُنْزِلَ فَنُسِخَ بِهِ الْحَبْسُ وَالأَذَى عَنِ الزَّانِيَيْنِ فَلَمَّا رَجَمَ النَّبِىُّ -ﷺ- مَاعِزًا وَلَمْ يَجْلِدْهُ وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَغْدُوَ عَلَى امْرَأَةِ الآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا دَلَّ عَلَى نَسْخِ الْجَلْدِ عَنِ الزَّانِيَيْنِ الْحُرَّيْنِ الثَّيِّبَيْنِ وَثَبَتَ الرَّجْمُ عَلَيْهِمَا.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ قول کہ مجھ سے لے لو، یہ اللہ نے ان کے لیے سبیل بتائی ہے اور پھر دونوں زانیوں سے قید اور تکلیف کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جب نبی ﷺ نے ماعز کو رجم کیا، کوڑے نہیں مارے اور انیس کو حکم دیا کہ اس عورت کے پاس جاؤ۔ اگر وہ اعتراف کر لے تو اسے رجم کر دے تو یہ اس بات پر دال ہے کہ شادی شدہ آزاد زانیوں سے کوڑے منسوخ ہیں اور رجم ثابت ہے۔

(۱۶۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِىَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ أَشْعَرَ قَصِيرٍ ذِى عَضَلاَتٍ فَأَقَرَّ لَهُ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَتَاهُ مِنْ وَجْهِهِ الآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ لاَ أَدْرِى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ وَقَالَ : كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِيًا خَلَفَ أَحَدُهُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يُمَكِّنُنِى مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلاَّ جَعَلْتُهُ نَكَالاً عَنْهُنَّ أَوْ نَكَّلْتُهُ عَنْهُنَّ . قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِى عَامِرٍ. [صحيح]

(۱۶۹۱۵) جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ماعز کو لایا گیا، یہ شخص گھنے بالوں اور گھٹے ہوئے جسم کا تھا۔ اس نے زنا کا اعتراف کیا۔ آپ نے اعراض کر لیا، پھر اس نے دو یا تین مرتبہ اعتراف کیا تو آپ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا اور

فرمایا: جب بھی ہم کسی غزوہ میں جاتے ہیں تو ایک کو نائب مقرر کرتے ہیں۔ جو ان میں سے کسی کو زمین کا تھوڑا ٹکڑا عطا کرتا ہے۔ اللہ عزوجل نہیں ٹھہراتے مجھ کو ان میں سے کسی ایک سے مگر میں اسے عبرت کا نشان بنا دیتا ہوں۔

(۱۶۹۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا. [صحيح]

(۱۶۹۱۶) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ماعز کو رجم کیا، لیکن کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۶۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ :أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَحَدُهُمَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ. وَقَالَ الآخَرُ وَكَانَ أَفْقَهَهُمَا :أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ :تَكَلَّمْ . قَالَ :إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ .وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ :وَالْعَسِيفُ الأَجِيرُ. [صحيح]

(۱۶۹۱۷) ابو ہریرہ اور زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں: دو شخص نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے اور کہنے لگے: ہمارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کیجیا اور دوسرے نے بھی یہی بات کی۔ وہ دونوں میں زیادہ سمجھ دار تھا۔ کہنے لگا: مجھے اجازت دیجیے کہ میں بات کروں تو آپ نے فرمایا: بولو تو کہنے لگا: میرا بیٹا اس کے ہاں کام کرتا تھا تو اس کی بیوی سے اس نے زنا کر لیا تو مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے تو میں نے اس کے بدلے سو بکریاں فدیے میں دے دیں اور اپنی ایک لونڈی۔ پھر میں نے اہل علم سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے اور اس کی بیوی پر رجم تو نبی ﷺ

نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں، تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کیلا وطنی ہے۔ بکریاں اور لونڈی تجھے واپس ملیں گی اور اس کی بیوی پر رجم ہے اور انیس کو بھیجا کہ جاؤ اس عورت سے پوچھو: اگر وہ اعتراف کرلے تو اسے رجم کردو، اس نے اعتراف کرلیا تو اسے رجم کردیا گیا۔

(۱۶۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ :وَالْعَسِيفُ الأَجِيرُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ يُوسُفَ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَحَدِيثُ الْغَامِدِيَّةِ وَالْجُهَنِيَّةِ دَلِيلٌ فِيهِ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

(۱۶۹۱۸) سابقہ روایت

(۱۶۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الاِعْتِرَافُ. [صحيح]

(۱۶۹۱۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ رجم کتاب اللہ میں ہے، ہر شادی شدہ مرد وعورت زانی پر جب وہ یا تو اعتراف کرلیں یا کوئی دلیل ہو یا حمل ہو جائے۔

(۱۶۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لاَ نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمْنَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلاَ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ فَإِنَّا قَدْ قَرَأْنَاهَا. [صحيح]

(۱۶۹۲۰) تقدم برقم ۱۶۹۱۰

(۱۶۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

زَادَ قَالَ مَالِكٌ يُرِيدُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالشَّيْخِ وَالشَّيْخَةِ الثَّيِّبَ مِنَ الرِّجَالِ وَالثَّيِّبَةَ مِنَ النِّسَاءِ. [صحيح]

(۱۶۹۲۱) سابقہ روایت

(۱۶۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجَمْتُ وَلَوْلاَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهُ فِي الْمُصْحَفِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَأْتِيَ أَقْوَامٌ فَلاَ يَجِدُونَهُ فَلاَ يُؤْمِنُونَ بِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۲۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور میں نے رجم کیا ہے۔ واللہ اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ میں کتاب اللہ میں زیادتی کر رہا ہوں تو اسے مصحف میں لکھ دیتا اور مجھے ڈر ہے کہ ایسی قومیں آئیں گی جو اسے قرآن میں نہیں پائیں گی تو اس پر ایمان نہیں لائیں گی۔

(۴) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى شَرَائِطِ الإِحْصَانِ

احصان کی شرائط کا بیان

(۱۶۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ .

وَفِي رِوَايَةِ يَعْلَى :دَمُ رَجُلٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۶۹۲۳) تقدم برقم ۱۶۸۱۸

(۱۶۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِنَّ رَجُلاً مِنَ الأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلاَّ قَضَيْتَ فِيَّ بِكِتَابِ اللَّهِ. فَقَالَ الآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ :نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قُلْ . قَالَ :إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ وَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ وَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا

بِكِتَابِ اللَّهِ الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا . قَالَ : فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ هَكَذَا.

(۱۶۹۲۴) تقدم برقم ۱۶۹۱۷

(۱۶۹۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ دُونَ ذِكْرِ عُقَيْلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَابْنُ رُمْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِنَّ رَجُلاً مِنَ الأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ هَكَذَا.

(۱۶۹۲۵) تقدم برقم ۱۶۹۱۷

(۱۶۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ثَنَّى ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :أَبِكَ جُنُونٌ؟ . فَقَالَ :لاَ. فَقَالَ :هَلْ أَحْصَنْتَ؟ . قَالَ :نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ فِي الْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ. [صحيح]

(۱۶۹۲۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپ مسجد میں بیٹھے تھے تو اس نے کہا: یا

رسول! اللہ میں نے زنا کر لیا ہے۔ آپ نے اس سے اعراض کیا۔ وہ پھر آپ کے سامنے آیا اور پھر اقرار کیا۔ اور چار مرتبہ اقرار کیا جب چار مرتبہ اقرار کر لیا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو پاگل تو نہیں؟ کہا: نہیں، پوچھا: شادی شدہ ہے؟ کہا: ہاں تو فرمایا: جاؤ اسے رجم کر دو۔

زہری کہتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جس نے جابر بن عبداللہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میں بھی پتھر مارنے والوں میں شامل تھا۔ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا، ہم نے اسے حرہ کے مقام پر پالیا اور اسے رجم کر دیا۔

(۱۶۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. [صحیح]

(۱۶۹۲۷) سابقہ روایت

(۱۶۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ :وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . قَالَ :فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . قَالَ : فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :مِمَّ أُطَهِّرُكَ؟ . فَقَالَ :مِنَ الزِّنَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَبِهِ جُنُونٌ؟ . فَأُخْبِرَ أَنْ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ :أَشَرِبَ خَمْرًا؟ . فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَثَيِّبٌ أَنْتَ؟ . قَالَ :نَعَمْ. فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فَرِيقَيْنِ تَقُولُ فِرْقَةٌ لَقَدْ هَلَكَ مَاعِزٌ عَلَى أَسْوَإِ عَمَلِهِ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ أَتَوْبَةٌ أَفْضَلُ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ أَنْ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدَيْهِ فَقَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوا بِذَلِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ :اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ . قَالَ فَقَالُوا :يَغْفِرُ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهَا . قَالَ :ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الأَزْدِ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي قَالَ :وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ . قَالَتْ :لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ :وَمَا ذَاكِ؟ . قَالَتْ :إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَقَالَ :أَثَيِّبٌ أَنْتِ؟ . قَالَتْ :نَعَمْ. قَالَ :إِذًا لاَ نَرْجُمُكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ . قَالَ :فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :قَدْ

وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ. فَقَالَ :إِذًا لاَ نَرْجُمَهَا وَنَدَعَ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَىَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِىَّ اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى. [صحیح]

(۱۶۹۲۸) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کر دیجیے تو آپ نے فرمایا: تو برباد ہو، جا اللہ سے توبہ کر لے۔ اس نے تین مرتبہ یہی کہا آپ نے تین مرتبہ یہی جواب دیا۔ جب چوتھی بار اس نے کہا تو آپ نے پوچھا: کس چیز سے تجھے پاک کروں؟ کہا: زنا سے تو نبی ﷺ نے پوچھا: پاگل ہے؟ کہا: نہیں پوچھا: شراب پی ہوئی ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا، منہ سونگھا۔ شراب بھی نہیں پی ہوئی تھی تو نبی ﷺ نے پوچھا: شادی شدہ ہو؟ کہا: ہاں تو آپ کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا۔ لوگوں کے دو گروہ ہو گئے۔ ایک کہنے لگا: ماعز تو برے عمل پر مرا ہے۔ دوسرے کہنے لگے: اس جیسی توبہ تو کسی کی ہے ہی نہیں کہ اس نے اپنی ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ میں دے دیا تو وہ بیٹھے تھے کہ نبی ﷺ آ گئے۔ آپ نے فرمایا: ماعز کے لیے استغفار کی دعا کرو، لوگوں نے دعا کی۔ پھر آپ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ساری امت پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو جائے۔ پھر ایک غامدیہ عورت آئی تو اس نے بھی اقرار کیا۔ آپ نے اسے بھی ماعز والا جواب دیا کہ جا توبہ کر لے تو کہنے لگی: آپ مجھے بھی ماعز کی طرح لوٹانا چاہتے ہیں تو آپ نے پوچھا: کیا ہے؟ جواب دیا کہ وہ زنا سے حاملہ ہے تو آپ نے پوچھا: شادی شدہ ہے؟ کہا: ہاں تو آپ نے فرمایا: وضع حمل تک ہم تجھے رجم نہیں کر سکتے تو اس کی کفالت ایک شخص نے کی۔ جب بچہ جن دیا تو نبی ﷺ کے پاس وہ شخص آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ابھی رجم نہیں کر سکتے، بچے کی پرورش کون کرے گا تو ایک انصاری کھڑا ہوا اور بچے کی پرورش کی ذمہ داری اپنے سر لی تو آپ نے اسے رجم کر دیا۔

(۱۶۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ الْيَهُودَ جَاءُ وا إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلاً مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا تَجِدُونَ فِى التَّوْرَاةِ مِنْ شَأْنِ الزِّنَا؟ . فَقَالُوا :نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ :كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا لَلرَّجْمَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَجَعَلَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَجَعَلَ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ : ارْفَعْ يَدَكَ. فَرَفَعَهَا فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا :صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَحْنِى عَلَى الْمَرْأَةِ يَقِيهَا الْحِجَارَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِى أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح]

(۱۶۹۲۹) ابن عمر فرماتے ہیں کہ یہود میں سے ایک مرد و عورت نے زنا کر لیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ گئے تو نبی ﷺ نے پوچھا: تم تورات میں اس کا کیا حکم پاتے ہو؟ کہنے لگے کہ انہیں ذلیل کریں اور کوڑے ماریں تو عبداللہ بن سلام فرمانے لگے: جھوٹ بولتے ہو، تورات لے آؤ۔ اس میں رجم کا حکم ہے، وہ تورات لے آئے اور ایک شخص آیت الرجم پر ہاتھ رکھ کر اس سے پہلے اور بعد میں پڑھنے لگا تو ابن سلام نے فرمایا: اپنا ہاتھ اٹھاؤ، جب ہاتھ اٹھایا تو وہاں رجم کی آیت تھی تو لوگ کہنے لگے: سچ ہے اے محمد! رجم کی آیت موجود ہے تو نبی ﷺ نے رجم کا حکم دے دیا، انہیں رجم کیا گیا۔ عبداللہ کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ وہ شخص عورت پر جھک رہا تھا تا کہ اسے پتھروں سے بچا لے۔

(۱۶۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِيَهُودِيٍّ قَدْ جُلِدَ وَحُمِّمَ وَجْهُهُ فَسَأَلَ الْيَهُودَ: مَنْ عَالِمُكُمْ؟. فَقَالُوا: فُلاَنٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَجَاءَ فَقَالَ: مَا تَجِدُونَ حَدَّ الزِّنَا فِي كِتَابِكُمْ؟. فَقَالُوا: نَجِدُهُ الرَّجْمَ وَلَكِنْ فَشَا الزِّنَا فِي أَشْرَافِنَا فَكَانَ الشَّرِيفُ إِذَا زَنَى لَمْ يُرْجَمْ وَإِذَا زَنَى السَّفِيهُ رُجِمَ فَاصْطَلَحْنَا عَلَى الْجَلْدِ وَالتَّحْمِيمِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ فَرُجِمَ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً أَمَاتُوهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ. [صحیح]

(۱۶۹۳۰) براء بن عازب کہتے ہیں کہ لوگ ایک شخص کو لے کر نبی ﷺ کے پاس سے گزرے جس کو کوڑے لگائے گئے تھے اور منہ کالا کر کے گھمایا جا رہا تھا تو آپ ﷺ نے یہودیوں سے پوچھا: تمہارا عالم کون ہے؟ انہوں نے کہا: فلاں تو نبی ﷺ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا، وہ آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تم اپنی کتاب میں زنا کی حد کیا پاتے ہو؟ کہا: رجم لیکن زنا ہمارے اشراف میں پھیل گیا تو جب کوئی بڑا زنا کرتا ہے تو اسے رجم نہیں کیا جاتا اور جب کوئی غریب زنا کرے تو اسے رجم کیا جاتا ہے۔ اے ہم رجم کے بدلے کوڑے اور منہ کالا کرنے کی سزا دیتے ہیں تو نبی ﷺ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا۔ اسے رجم کر دیا گیا اور پھر فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا، میں نے ان کی ایک فوت شدہ سنت کو زندہ کیا ہے۔

(۱۶۹۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَجَمَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلاً مِنَ الْيَهُودِ وَامْرَأَتَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي امْرَأَةً مِنَ الْيَهُودِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۶۹۳۱) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسلم قبیلہ کے ایک شخص اور یہود میں سے ایک مرد اور عورت کو رجم کیا۔

(۱۶۹۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُلَيْلٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَذْكُرُ : أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ زَنَيَا وَقَدْ أُحْصِنَا فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ رَجَمَهُمَا.

وَرُوِيَ هَذَا اللَّفْظُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ وَقَدْ أُحْصِنَا فَسَأَلُوهُ أَنْ يَحْكُمَ فِيمَا بَيْنَهُمْ فَحَكَمَ فِيهِمَا بِالرَّجْمِ. [ضعيف]

(۱۶۹۳۲) عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی کہتے ہیں کہ یہود نبی ﷺ کے پاس ایک یہودی اور ایک یہودیہ کو لے کر آئے۔ دونوں نے زنا کیا تھا اور دونوں شادی شدہ تھے تو آپ ﷺ نے ان کو رجم کروایا اور میں بھی رجم کرنے والوں میں تھا۔

اور ابن عباس سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۱۶۹۳۳) وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ.

وَفِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يُحَدِّثُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ أَحْبَارَ يَهُودَ اجْتَمَعُوا فِي بَيْتِ الْمِدْرَاسِ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَقَدْ زَنَى مِنْهُمْ رَجُلٌ بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِامْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ أُحْصِنَتْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي بَابِ حَدِّ الذِّمِّيِّينَ. [ضعيف]

(۱۶۹۳۳) تقدم قبلہ

(۱۶۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ امْرَأَتِي زَنَتْ بِعَبْدِي مُعْتَرِفَةٌ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو وَاقِدٍ فَدَعَانِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَاشِرَ عَشَرَةِ رَهْطٍ فَأَرْسَلَنَا إِلَى امْرَأَتِهِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْأَلَهَا عَمَّا قَالَ فَجِئْنَاهَا فَإِذَا هِيَ جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ فَقُلْتُ حِينَ رَأَيْتُهَا تَكْفِنُهَا عَمَّا شِئْتَ الْيَوْمَ ثُمَّ كَلَّمْتُهَا فَقُلْتُ : إِنَّ زَوْجَكِ أَتَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّكِ زَنَيْتِ بِعَبْدِهِ فَأَرْسَلَنَا إِلَيْكِ لِنَشْهَدَ عَلَى مَا تَقُولِينَ قَالَتْ صَدَقَ

فَأَمَرَنَا عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَمْنَاهَا بِالْحِجَارَةِ.

(۱۶۹۳۴) ابوواقد لیثی کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر کے پاس جابیہ میں تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میری بیوی نے میرے غلام کے ساتھ زنا کیا ہے اور وہ اس کا اعتراف بھی کرتی ہے تو حضرت عمر نے مجھے اور دس اور لوگوں کو اس کی بیوی کے پاس بھیجا کہ جا کر اس سے پوچھ کر آئیں۔ ہم گئے تو اس کی بیوی بالکل نوعمر تھی، ہم نے اس سے کہا کہ تیرا خاوند یہ کہتا ہے اور ہم تجھ سے پوچھنے آئے ہیں، کیا کہتی ہو؟ کہنے لگی: وہ سچ کہتا ہے تو حضرت عمر کے حکم پر ہم نے اسے پتھروں سے رجم کردیا۔ [صحیح]

(۱۶۹۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ أَبُو حَامِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّیُّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتُكْرِهَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِیِّ -ﷺ- فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِی أَصَابَهَا. [ضعیف]

(۱۶۹۳۵) حضرت وائل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک عورت سے زبردستی زنا ہوا تو آپ ﷺ نے اس عورت پر سے حد ساقط کردی اور اس شخص کو جس نے اس سے زنا کیا تھا حد لگائی۔

(۵) باب مَنْ قَالَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ

جو کہتے ہیں کہ جو شرک کرتا ہے وہ محصن نہیں ہے

(۱۶۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِی جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَصْحَابُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح]

(۱۶۹۳۶) ابن عمر فرماتے ہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے وہ محصن (پاک دامن) نہیں ہے۔

(۱۶۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُضَارِبِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ. [منکر]

(۱۶۹۳۷) ایضاً

(۱۶۹۳۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِیُّ الْحَافِظُ قَالَ: لَمْ يَرْفَعْهُ غَيْرُ إِسْحَاقَ وَيُقَالُ إِنَّهُ رَجَعَ عَنْهُ وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ.

(۱۶۹۳۸) تقدم

(۱۶۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ الْمَطِيرِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُحْصِنُ أَهْلُ الشِّرْكِ بِاللَّهِ شَيْئًا.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَرُوِيَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ مُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَهُوَ مُنْكَرٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

(۱۶۹۳۹) تقدم

(۱۶۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ : وَهِمَ عَفِيفٌ فِي رَفْعِهِ وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ.

قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خُشَيْشٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ.

(۱۶۹۴۰) تقدم

(۱۶۹۴۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَرَابِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ يَهُودِيَّةً أَوْ نَصْرَانِيَّةً فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَنَهَاهُ عَنْهَا وَقَالَ : إِنَّهَا لاَ تُحْصِنُكَ. [ضعيف]

(۱۶۹۴۱) کعب بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ کسی یہودیہ یا نصرانی عورت سے شادی کروں تو نبی ﷺ نے مجھے منع کر دیا اور فرمایا: وہ تجھے پاک دامن نہیں بنائے گی۔

(۱۶۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ : أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ضَعِيفٌ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ لَمْ يُدْرِكْ كَعْبًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ أَيْضًا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سَبَأٍ عُتْبَةَ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ كَعْبٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۶۹۴۳) تقدم قبلہ

(۶) باب مَا جَاءَ فِي الأَمَةِ تُحْصِنُ الْحُرَّ

لونڈی آزاد کو محصن بنا سکتی ہے

(۱۶۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : سَأَلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ عَنِ الأَمَةِ هَلْ تُحْصِنُ الْحُرَّ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : عَمَّنْ تَرْوِي هَذَا؟ قَالَ : أَدْرَكْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُونَ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۶۹۴۳) عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے عبداللہ بن عتبہ سے پوچھا کہ کیا لونڈی آزاد کو محصن بنا دے گی؟ کہا: ہاں۔ پوچھا: یہ بات آپ کس سے نقل کرتے ہیں؟ کہا: ہم نے اصحاب رسول کو ایسا فرماتے ہوئے سنا۔

(۱۶۹۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ يَسْأَلُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ : هَلْ تُحْصِنُ الأَمَةُ الْحُرَّ؟ فَقَالَ : نَعَمْ. فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ : عَمَّنْ تَرْوِي هَذَا؟ فَقَالَ : أَدْرَكْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُونَ ذَلِكَ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَنَّهُ قَالَ وَجَدْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَدْ تَابَعَ يُونُسًا فَهُمَا إِذًا أَوْلَى.
وَرَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

(۱۶۹۴۴) تقدم قبلہ

(۷) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَمَسَّهَا ثُمَّ زَنَى

اس شخص کا بیان جس نے شادی کی لیکن اپنی بیوی کو چھوا تک نہیں، پھر اس سے زنا ہو گیا

(۱۶۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مَنْظُورِ بْنِ زَبَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَمَسَّهَا ثُمَّ زَنَى فَقَالَ سَعِيدٌ : السُّنَّةُ فِيهِ أَنْ يُجْلَدَ وَلاَ يُرْجَمَ. [ضعیف]

(۱۶۹۴۵) سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس کی شادی ہوئی، لیکن اپنی بیوی سے وطی نہیں کی، پھر اس سے زنا ہو جائے تو؟ فرمایا: اس میں سنت یہ ہے کہ اسے کوڑے مارے جائیں رجم نہ کیا جائے۔

(۱۶۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ

حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عِجْلٍ قَالَ : جِئْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِصِفِّينَ فَإِذَا رَجُلٌ فِي زَرْعٍ يُنَادِي إِنِّي قَدْ أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِيمُوا عَلَيَّ الْحَدَّ فَرَفَعْتُهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :هَلْ تَزَوَّجْتَ؟ قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :فَدَخَلْتَ بِهَا. قَالَ :لاَ. قَالَ :فَجَلَدَهُ مِائَةً وَأَغْرَمَهُ نِصْفَ الصَّدَاقِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. [ضعیف]

(۱۶۹۴۶) سماک بن حرب کہتے ہیں کہ بنو عجل کے ایک شخص نے مجھے بتایا کہ جنگ صفین میں میں حضرت علی کے ساتھ تھا کہ اچانک ایک آدمی چیخنے لگا: میں نے زنا کرلیا ہے، مجھ پر حد قائم کی جائے۔ میں اسے علی کے پاس لے گیا۔ حضرت علی ؓ نے پوچھا: شادی کی ہے؟ کہا: ہاں، پوچھا: بیوی سے دخول بھی کیا ہے؟ کہا: نہیں تو اسے سو کوڑے مارے اور بیوی کو نصف حق مہر دلوایا اور ان کے درمیان جدائی کروادی۔

(۱۶۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنَشَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ قَالَ :تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَّا امْرَأَةً فَزَنَى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لاَ تَرْضَى أَنْ تَكُونَ عِنْدَهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهِ :أَمَّا التَّفْرِيقُ بَيْنَهُمَا بِالزِّنَا حُكْمًا فَلاَ نَقُولُ بِهِ لِمَا ذَكَرْنَا فِي كِتَابِ النِّكَاحِ مِنَ الْحُجَجِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا بِرِضَاهُ بِالتَّفْرِيقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۹۴۷) حنش بن معتمر کہتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، پھر دخول سے پہلے اس نے کسی سے زنا کرلیا تو حضرت علی نے اس پر حد لگادی اور عورت نے بھی اس کے پاس نہ رہنا چاہا تو ان میں بھی جدائی کروادی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان جدائی حکماً تھی۔ ہم یہ نہیں کہتے اور اس بات کا بھی احتمال ہے کہ ان کی رضامندی سے تفریق کرائی گئی ہو۔

(۱۶۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :مَنْ تَزَوَّجَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ أَحْصَنَ قَبْلَ ذَلِكَ فَزَنَى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِامْرَأَتِهِ فَلاَ رَجْمَ عَلَيْهِ وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ دَخَلَ بِامْرَأَتِهِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ أَوْ أَكْثَرَ فَزَنَى بَعْدَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ وَالإِمَاءُ أُمَّهَاتُ الأَوْلاَدِ لاَ يُوجِبْنَ الرَّجْمَ. [ضعیف]

(۱۶۹۴۸) ابو زناد کہتے ہیں کہ میں نے فقہاء اہل مدینہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی شادی شدہ ہو، لیکن بیوی سے نہ ملا ہو، پھر اس سے زنا ہو جائے تو اس پر رجم نہیں ہے اور عورت بھی اسی طرح ہے اور لونڈیوں اور اولاد کی ماؤں پر رجم نہیں ہے۔

(۸) باب مَنْ جُلِدَ فِي الزِّنَا ثُمَّ عُلِمَ بِإِحْصَانِهِ

جس کو کوڑوں کی سزا مل چکی ہو، پھر پتہ چلے کہ یہ تو شادی شدہ ہے

(۱۶۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَلَدَ رَجُلاً فِي الزِّنَا مِائَةً فَأُخْبِرَ أَنَّهُ كَانَ أَحْصَنَ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ. [منکر]

(۱۶۹۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو زنا میں سو کوڑے لگوائے، پھر آپ کو بتایا گیا یہ تو شادی شدہ تھا تو آپ نے پھر اسے رجم کروایا۔

(۱۶۹۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً زَنَى بِامْرَأَةٍ فَلَمْ يُعْلَمْ بِإِحْصَانِهِ فَجُلِدَ ثُمَّ عُلِمَ بِإِحْصَانِهِ فَرُجِمَ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْبَزَّازِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ عَنْ جَابِرٍ فِي رَجُلٍ زَنَى ثُمَّ جُلِدَ ثُمَّ عُلِمَ بِإِحْصَانِهِ قَالَ : يُرْجَمُ.

(۱۶۹۵۰) تقدم قبلہ

(۹) باب الْمَرْجُومُ يُغَسَّلُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ يُدْفَنُ

رجم کیا ہوا غسل بھی دیا جائے گا، اس پر نماز بھی پڑھی جائے گی پھر دفن بھی کیا جائے گا

(۱۶۹۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلِيَّهَا أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَائْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ : لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا .

(۱۶۹۵۱) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلہ کی ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور وہ زنا سے حاملہ تھی تو نبی ﷺ نے اس کی ولی کو کہا کہ اس کے ساتھ احسان کر۔ جب یہ وضع حمل کر دے، پھر لے کر آنا تو اس نے ایسے کیا۔ پھر جب وہ دوبارہ آئی تو

آپ ﷺ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا اور پھر آپ ﷺ نے اس پر نماز بھی پڑھی۔ حضرت عمر فرمانے لگے: یا رسول اللہ! اس نے تو زنا کیا تھا اور آپ اس پر نماز پڑھ رہے ہیں؟ فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر تمام اہل مدینہ پر تقسیم کی جائے تو ان کو کافی ہو جائے۔ کیا تو نے اس سے بھی افضل کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنے نفس کو اللہ کے لیے پیش کر دیا۔ [صحیح]

(۱۶۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ الْقَبَّانِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِی أَبِی فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی غَسَّانَ عَنْ مُعَاذٍ.

(۱۶۹۵۲) تقدم قبلہ

(۱۶۹۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِی قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ وَرَجْمِهَا وَسَبِّ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِيَّاهَا قَالَ فَسَمِعَ نَبِیُّ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ :مَهْلاً يَا خَالِدُ بْنَ الْوَلِيدِ لاَ تَسُبَّهَا فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ فَأَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ. [صحیح]

(۱۶۹۵۳) حضرت بریدہ قصہ غامدیہ اور اس کے رجم میں فرماتے ہیں کہ خالد بن ولید نے اسے گالی دی۔ نبی ﷺ نے اس کی گالی سن لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: خالد رک جاؤ، اسے گالی نہ دو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ (ناجائز) ٹیکس لینے والے کو بھی وہ کفایت کر جائے اور اس کے غسل کا حکم دیا، اس پر نماز پڑھی اور دفن کیا۔

(۱۶۹۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلاَثَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ اللَّجْلاَجِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ اللَّجْلاَجَ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا يَعْتَمِلُ فِی السُّوقِ فَمَرَّتِ امْرَأَةٌ تَحْمِلُ صَبِيًّا فَثَارَ النَّاسُ وَثُرْتُ فِيمَنْ ثَارَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- أَظُنُّهُ قَالَ فَقَالَ :مَنْ أَبُو هَذَا مَعَكِ؟ . قَالَ فَسَكَتَتْ قَالَ فَقَالَ شَابٌّ حِذَاءَهَا أَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :فَأَقْبَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ :مَنْ أَبُو هَذَا مَعَكِ؟ .

قَالَ فَسَكَتَتْ قَالَ فَقَالَ الْفَتَى :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَدِيثَةُ السِّنِّ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِخَزْيَةٍ وَلَيْسَتْ مُكَلِّمَتَكَ فَأَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى بَعْضِ مَنْ حَوْلَهُ كَأَنَّهُ يَسْأَلُهُمْ عَنْهُ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا إِلاَّ خَيْرًا أَوْ نَحْوَ ذَا فَقَالَ: أَحْصَنْتَ؟ قَالَ :نَعَمْ. فَأَمَرَ بِهِ يُرْجَمُ قَالَ :فَخَرَجْنَا بِهِ فَحَفَرْنَا لَهُ حَتَّى أَمْكَنَّا ثُمَّ رَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى هَدَأَ

ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى مَجَالِسِنَا قَالَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ شَيْخٌ يَسْأَلُ عَنِ الْمَرْجُومِ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَأَخَذْنَا بِتَلاَبِيبِهِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْنَا إِنَّ هَذَا جَاءَ يَسْأَلُ عَنِ الْخَبِيثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَهْ لَهُوَ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ .

قَالَ : فَانْصَرَفْنَا مَعَ الشَّيْخِ فَإِذَا هُوَ أَبُوهُ فَأَتَيْنَا إِلَيْهِ فَأَعَنَّاهُ عَلَى غُسْلِهِ وَتَكْفِينِهِ وَدَفْنِهِ قَالَ وَلاَ أَدْرِى قَالَ وَالصَّلاَةِ عَلَيْهِ أَمْ لاَ .

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِى بَكْرَةَ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- رَجَمَ امْرَأَةً فَلَمَّا طَفِئَتْ أَخْرَجَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا. [ضعیف]

(١٦٩٥٤) لجلاج کہتے ہیں کہ میں بازار میں بیٹھا کام کررہا تھا کہ ایک عورت بچے کو اٹھائے ہوئے گزری تو لوگ اس پر جوش میں آ گئے، میں بھی آ گیا۔ میں اسے نبی ﷺ کے پاس لے گیا تو اس سے پوچھا: یہ جو بچہ تیرے پاس ہے اس کا والد کون ہے؟ وہ خاموش رہی تو ایک نوجوان وہیں سے کھڑا ہوا اور کہنے لگا: میں اس کا باپ ہوں یا رسول اللہ۔ پھر اس عورت سے وہی پوچھا کہ اس کا باپ کون ہے؟ تو وہ نوجوان کہنے لگا: یا رسول اللہ میں ہوں۔ یہ نوعمر ہے یہ آپ سے بات نہیں کرے گی تو آپ نے اپنے اردگرد بیٹھے لوگوں کی طرف دیکھا، گویا آپ اس کے بارے میں ان سے پوچھ رہے ہوں تو لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے تو اسے بڑا بہترین پایا ہے تو نبی ﷺ نے پوچھا: شادی شدہ ہو؟ کہا: ہاں تو نبی ﷺ نے اس کے رجم کا حکم دیا تو ہم نے گڑھا کھود کر اسے رجم کر دیا اور اپنی مجالس میں پھر آ گئے تو ایک بوڑھا آدمی آیا اور اس رجم کیے ہوئے کے بارے میں پوچھنے لگا تو ہم اسے نبی ﷺ کے پاس لے گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! یہ اس خبیث کے بارے میں پوچھ رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: رک جاؤ، وہ اللہ کے ہاں کستوری سے زیادہ خوشبودار ہے۔ کہتے ہیں: ہم اس شیخ کے ساتھ واپس آئے تو پتہ چلا کہ یہ اس کا باپ تھا تو ہم نے اس کے غسل، کفن، دفن میں اس کی مدد کی۔ کہتے ہیں: نماز کا مجھے یاد نہیں پڑھی تھی کہ نہیں۔

(١٦٩٥٥) وَأَمَّا مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِىُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- : أَبِكَ جُنُونٌ؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :أَحْصَنْتَ؟ . قَالَ :نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِىُّ -ﷺ- فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْ مَتْنَ الْحَدِيثِ وَسَاقَهُ غَيْرُهُ عَنْ إِسْحَاقَ وَقَالَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَصْحَابُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْهُ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ فِيهِ :فَصَلَّى عَلَيْهِ وَهُوَ خَطَأٌ.

قَالَ الْبُخَارِیُّ وَلَمْ يَقُلْ يُونُسُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ فَصَلَّی عَلَيْهِ. [صحیح]

(۱۶۹۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلم قبیلہ کا ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے اس سے اعراض کیا، یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اپنے نفس پر گواہی دی تو آپ نے پوچھا: کیا پاگل ہے؟ کہا: نہیں پوچھا: شادی شدہ ہے؟ کہا: ہاں تو آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا۔ جب اسے پتھر لگے تو بھاگا، لیکن پکڑ کر پھر رجم کیا گیا اور وہ مر گیا تو نبی ﷺ نے اس کے لیے اچھے کلمات کہے، لیکن نماز نہیں پڑھی۔

(۱۶۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ قَالَ : جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَ النَّبِیِّ -ﷺ- بِالزِّنَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَسَأَلَ عَنْهُ النَّبِیُّ -ﷺ- ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْخَزَفِ وَالْجَنْدَلِ وَالْعِظَامِ وَمَا حَفَرْنَا لَهُ وَلاَ أَوْثَقْنَاهُ فَمَضَى يَشْتَدُّ إِلَى الْحَرَّةِ وَاتَّبَعْنَاهُ فَقَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ حَتَّى سَكَنَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- وَلاَ سَبَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ فَهَكَذَا فِی هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِی حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- إِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فِی الْحَالِ أَمَرَهُمْ بِالاِسْتِغْفَارِ لَهُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ.

وَرُوِّينَا فِی حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ أَنَّهُ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّی عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ وَقِصَّةُ الْغَامِدِيَّةِ بَعْدَ قِصَّةِ مَاعِزٍ فَفِی قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا نَبِیَّ اللَّهِ لِمَ تَرُدُّنِی فَلَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِی كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللَّهِ إِنِّی لَحُبْلَى. [صحیح]

(۱۶۹۵۶) ابو سعید کہتے ہیں کہ ماعز نے نبی ﷺ کے سامنے آ کر تین مرتبہ زنا کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے اس سے سوال کر کے رجم کر دیا۔ نہ ہم نے اس کے لیے گڑھا کھودا، نہ باندھا۔ وہ بھاگا ہم نے حرہ کی طرف جا کر اسے پکڑ لیا اور وہاں پتھر مارے تو وہ مر گیا۔ نبی ﷺ نے نہ اس کے لیے استغفار کی اور نہ ہی برا کہا۔

بریدہ والی روایت جس میں غامدیہ عورت کا قصہ ہے، اس پر نماز بھی پڑھی گئی، آپ کے حکم سے اور دفن بھی کی گئی اور غامدیہ کا واقعہ ماعز کے بعد کا ہے؛ کیونکہ غامدیہ نے کہا تھا کہ آپ مجھے بھی ماعز کی طرح لوٹانا چاہتے ہیں۔

(۱۰) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ لاَ يَحْضُرَ الإِمَامُ الْمَرْجُومِينَ وَلاَ الشُّهُودُ

جو اجازت دیتے ہیں کہ رجم کرنے کے لیے امام اور گواہوں کا حاضر ہونا ضروری نہیں

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجْمِ مَاعِزٍ وَلَمْ يَحْضُرْهُ وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَأْتِیَ امْرَأَةً فَإِنِ

اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا وَلَمْ يَقُلْ أَعْلِمْنِي لأَحْضُرَهَا.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ماعز کے رجم کا حکم دیا تھا، خود نہیں آئے تھے اور انیس کو بھی یہی کہا تھا کہ اس عورت کے پاس جائے اور اسے رجم کردے۔ یہ نہیں کہا تھا کہ مجھے بتانا تاکہ میں بھی آؤں۔

(۱۶۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ :أَتَى رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الأَخِرَ زَنَى يَعْنِي نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الأَخِرَ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الأَخِرَ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَنَحَّى الرَّابِعَةَ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : هَلْ بِكَ جُنُونٌ . فَقَالَ :لاَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ . وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتَّى مَاتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

(۱۶۹۵۷) تقدم برقم ۱۶۹۵۵ عن ابی ہریرۃ سے یہ روایت ہے۔

(۱۶۹۵۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ يَعْنِي ابْنَ هَزَّالٍ الأَسْلَمِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جَاءَ مَاعِزٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ. فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ :إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ. فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ذَكَرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ :اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ . فَلَمَّا مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ جَزِعَ فَاشْتَدَّ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ مِنْ بَادِيَتِهِ فَرَمَاهُ بِوَظِيفِ حِمَارٍ فَصَرَعَهُ وَرَمَاهُ النَّاسُ حَتَّى قَتَلُوهُ فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فِرَارَهُ فَقَالَ :هَلاَّ تَرَكْتُمُوهُ فَلَعَلَّهُ يَتُوبُ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَا هَزَّالُ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ مِمَّا صَنَعْتَ .

وَقَالَ غَيْرُهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ :بِوَظِيفِ بَعِيرٍ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ :بِلَحْيِ بَعِيرٍ. [حسن]

(۱۶۹۵۸) ہزال اسلمی کہتے ہیں کہ ماعز نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے زنا کرلیا ہے۔ مجھ پر کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ آپ نے اس سے اعراض کیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اعتراف کیا تو آپ نے فرمایا: جاؤ اسے رجم کردو۔ جب اس پر پتھر پڑے تو وہ تکلیف سے بھاگا تو عبداللہ بن انیس نے اسے گدھے کی ہڈی ماری تو وہ چیخا اور لوگوں نے بھی مارے یہاں تک کہ وہ مرگیا۔ جب اس کے بھاگنے کی بات نبی ﷺ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: ''تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا کہ وہ اللہ سے توبہ کرلیتا۔'' اے ہزال! اگر تو اسے کپڑے سے ڈھانپ لیتا تو تیرے لیے یہ زیادہ بہتر تھا اس سے جو تو نے کیا۔

(۱۶۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ هَذَا الْحَدِيثُ عَلَى سُفْيَانَ وَأَنَا حَاضِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَشِبْلٍ قَالُوا : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلاَّ قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ. فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ : أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ فَلأَقُلْ. قَالَ :قُلْ . قَالَ :إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ . وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا .قَالَ: فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ :وَأُنَيْسٌ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِاللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ ذِكْرِ شِبْلٍ.

(۱۶۹۵۹) تقدم برقم ۱۶۹۲۴

(۱۶۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ إِلَى امْرَأَتِهِ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَتَاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِي قَالَ زَوْجُهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا لاَ تُؤْخَذُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلَ يُلَقِّنُهَا أَشْبَاهَ ذَلِكَ لِتَنْزِعَ فَأَبَتْ أَنْ تَنْزِعَ وَتَمَّتْ عَلَى الاِعْتِرَافِ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرُجِمَتْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْكِتَابِ وَلَمْ يَقُلْ أَعْلَمَنِي أَحْضُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجْمِ امْرَأَةٍ فَرُجِمَتْ وَمَا حَضَرَهَا. [ضعيف]

(۱۶۹۶۰) ابو واقد لیثی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس شام میں ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک دوسرے مرد کو دیکھا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو واقد کو اس کی بیوی کے پاس تصدیق کے لیے بھیجا تو وہ اس کی بیوی کے پاس آئے۔ اس کے ارد گرد عورتیں تھی تو اسے ابو واقد نے ساری بات بتائی اور کہا کہ اس کے کہنے پر آپ کو سزا نہیں دی جائے گی تو اس کی ساتھ والی اسے کہنے لگی کہ تو انکار کر دے تو اس نے منع کر دیا کہ میں انکار کروں اور اقرار کر لیا تو حضرت عمر کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے اور حضرت عثمان نے جب ایک عورت کو رجم کیا تھا تو خود حاضر ہونے کا نہیں کہا تھا۔

(۱۶۹۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي أَمْرِهِ بِرَجْمِهَا وَأَنَّهُ أَمَرَ بِرَدِّهَا فَوُجِدَتْ قَدْ رُجِمَتْ. [ضعيف]

(۱۶۹۶۱) مالک کہتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ حضرت عثمان نے ایک عورت کے رجم کرنے حکم دیا اور اسے رجم کیا گیا۔ یہ لمبی حدیث سے مختصر ہے۔

(۱۱) باب مَنِ اعْتَبَرَ حُضُورَ الإِمَامِ وَالشُّهُودِ وَبِدَايَةُ الإِمَامِ بِالرَّجْمِ إِذَا ثَبَتَ الزِّنَا بِاعْتِرَافِ الْمَرْجُومِ وَبِدَايَةَ الشُّهُودِ بِهِ إِذَا ثَبَتَ بِشَهَادَتِهِمْ

جو اعتبار کرتے ہیں کہ گواہ اور امام دونوں حاضر ہوں۔ اگر اعتراف کی وجہ سے زنا ثابت ہوا ہے تو امام رجم کی ابتدا کرے اگر گواہی سے ثابت ہوا ہے تو سب سے پہلے گواہ رجم کریں

(۱۶۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ هُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةِ قَدْ فَجَرَتْ فَرَدَّهَا حَتَّى وَلَدَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَ ائْتُونِي بِأَقْرَبِ النِّسَاءِ مِنْهَا فَأَعْطَاهَا وَلَدَهَا ثُمَّ جَلَدَهَا وَرَجَمَهَا ثُمَّ قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِالسُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُعِيَ عَلَيْهَا وَلَدُهَا أَوْ كَانَ اعْتِرَافٌ فَالإِمَامُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ النَّاسُ فَإِنْ نَعَاهَا الشُّهُودُ فَالشُّهُودُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ الإِمَامُ ثُمَّ النَّاسُ. [حسن لغيره]

(۱۶۹۶۲) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس شراحہ ہمدانیہ کو لایا گیا، جس سے زنا سرزد ہو گیا تھا، پھر اسے لوٹا دیا کہ وہ وضع حمل کر دے۔ جب بچہ پیدا ہو گیا تو فرمایا: اس کی سب سے قریبی عورت رشتہ دار کو بلاؤ وہ بلائی گئی، پھر بچہ اسے دے دیا گیا تو آپ نے پہلے اسے کوڑے مارے، پھر رجم کیا اور کہا کہ میں نے کتاب اللہ کی وجہ سے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق رجم کیا ہے۔ پھر فرمایا: جس عورت کا بھی اعتراف یا حمل سے زنا ظاہر ہو جائے تو سب سے پہلے امام اسے رجم کرے، پھر لوگ، اگر اس کا زنا گواہی سے ظاہر ہوا ہے تو سب سے پہلے گواہ پھر امام اور پھر لوگ رجم کریں۔

(۱۶۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَجْلَحُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : جِيءَ بِشُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا : وَيْلَكِ لَعَلَّ رَجُلاً وَقَعَ عَلَيْكِ وَأَنْتِ نَائِمَةٌ. قَالَتْ : لاَ. قَالَ : لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ؟ قَالَتْ : لاَ. قَالَ : لَعَلَّ زَوْجَكِ مِنْ عَدُوِّنَا هَذَا أَتَاكِ فَأَنْتِ تَكْرَهِينَ أَنْ تَدُلِّي عَلَيْهِ يُلَقِّنُهَا لَعَلَّهَا تَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَحُبِسَتْ فَلَمَّا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا أَخْرَجَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ فَضَرَبَهَا مِائَةً وَحَفَرَ لَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّحَبَةِ وَأَحَاطَ النَّاسُ بِهَا وَأَخَذُوا الْحِجَارَةَ فَقَالَ : لَيْسَ هَكَذَا الرَّجْمُ إِذًا يُصِيبَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا صُفُّوا كَصَفِّ الصَّلاَةِ صَفًّا خَلْفَ صَفٍّ ثُمَّ قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ جِيءَ بِهَا بِهَا حَبَلٌ يَعْنِي أَوِ اعْتَرَفَتْ فَالإِمَامُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ النَّاسُ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جِيءَ بِهَا أَوْ رَجُلٍ زَانٍ فَشَهِدَ عَلَيْهِ أَرْبَعَةٌ بِالزِّنَا فَالشُّهُودُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ الإِمَامُ ثُمَّ النَّاسُ ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَرَجَمَ صَفٌّ ثُمَّ صَفٌّ ثُمَّ قَالَ افْعَلُوا بِهَا مَا تَفْعَلُونَ بِمَوْتَاكُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَدْ ذَكَرْنَا أَنَّ جَلْدَ الثَّيِّبِ صَارَ مَنْسُوخًا وَأَنَّ الأَمْرَ صَارَ إِلَى الرَّجْمِ فَقَطْ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۹۶۳) سابقہ روایت

شیخ فرماتے ہیں کہ شادی شدہ کو کوڑے مارنا منسوخ ہو چکا ہے، اب اس کے لیے صرف رجم ہے۔

(۱۲) باب مَا جَاءَ فِي حَفْرِ الْمَرْجُومِ وَالْمَرْجُومَةِ

رجم کی جانے والی عورت ہو یا مرد اسے زمین میں گاڑا جائے

(۱۶۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : لَمَّا أَمَرَنَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَرْنَا لَهُ وَلاَ أَوْثَقْنَاهُ وَلَكِنَّهُ قَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ

وَالْخَزَفِ فَاشْتَكَى فَخَرَجَ يَشْتَدُّ حَتَّى انْتَصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمَيْنَاهُ بِجَلاَمِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَّى سَكَتَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ كَذَا رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ. [صحیح]

(۱۶۹۶۴) ابوسعید کہتے ہیں کہ جب ہم نے ماعز کو رجم کیا تو ہم اسے بقیع کی طرف لے کر گئے تو واللہ! ہم نے نہ اسے گاڑا اور نہ باندھا، وہ کھڑا رہا۔ ہم نے اسے پتھر کنکریاں ماریں تو وہ تکلیف کی وجہ سے بھاگا تو ہم نے حرہ کے مقام پر پکڑ لیا اور اونٹ کی ایک ہڈی اسے ماری، جس سے وہ مرگیا۔

(۱۶۹۶۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ الأَسْلَمِيُّ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعْ . فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَاهُ أَيْضًا فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعْ . ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ فَسَأَلَهُمْ عَنْهُ فَقَالَ : هَلْ تَعْلَمُونَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ تَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا أَوْ تُنْكِرُونَ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا؟ . قَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا نَرَى بِهِ بَأْسًا وَلاَ نُنْكِرُ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا فَأَتَاهُ مِنَ الْغَدِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَإِنِّي قَدْ زَنَيْتُ. قَالَ : فَأَرْسَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قَوْمِهِ فَسَأَلَهُمْ عَنْهُ كَمَا سَأَلَهُمْ فِي الْمَرَّةِ الأُولَى فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا نُنْكِرُ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا وَلاَ نَرَى بِهِ بَأْسًا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَحُفِرَ لَهُ حُفْرَةٌ فَجُعِلَ فِيهَا إِلَى صَدْرِهِ ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهُ. [ضعیف]

(۱۶۹۶۵) بریدہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ ماعز آیا اور کہا: اے اللہ کے نبی! مجھ سے زنا ہو گیا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ مجھے پاک کیا جائے تو آپ نے فرمایا: واپس لوٹ جا، دوسرے دن وہ پھر آ گیا تو نبی ﷺ نے پھر فرمایا: لوٹ جا اور اس کی قوم کی طرف ایک آدمی بھیجا کہ جاؤ پوچھ کے آؤ کہ ماعز کو کیا ہوا ہے؟ وہ کیسا ہے کیا اس کی عقل میں کچھ ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم نے تو اس میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی۔ وہ تیسرے دن پھر آ گیا تو نبی ﷺ نے پھر اس کی قوم سے پوچھا تو وہی جواب ملا تو نبی ﷺ نے حکم دیا: پھر اس کے لیے گڑھا کھودا گیا اور سینے تک ماعز کو اس میں گاڑا گیا اور پھر رجم کیا گیا۔

(۱۶۹۶۶) وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ فَقَالَتْ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَإِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعِي . فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَيْضًا اعْتَرَفَتْ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَلَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ ابْنَ مَالِكٍ الأَسْلَمِيَّ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى. فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعِي حَتَّى تَلِدِي .فَلَمَّا وَلَدَتْهُ جَاءَتْهُ بِالصَّبِيِّ تَحْمِلُهُ فِي خِرْقَةٍ قَالَتْ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا قَدْ

وَلَدَتْ فَقَالَ لَهَا نَبِیُّ اللَّهِ -ﷺ- :اذْهَبِی فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ . فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَ تْ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا قَدْ فَطَمْتُهُ هَذَا هُوَ يَأْكُلُ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِدَفْعِهِ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا حُفْرَةٌ فَجُعِلَتْ فِيهَا إِلَى صَدْرِهَا ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهَا فَأَقْبَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ عَلَى وَجْنَةِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ : مَهْلاً يَا خَالِدُ بْنَ الْوَلِيدِ لاَ تَسُبَّهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ . فَأَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ.

وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ إِثْبَاتُ الْحَفْرِ لِلرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ جَمِيعًا.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ اللَّجْلاَجِ فِي قِصَّةِ الشَّابِّ الْمُحْصَنِ الَّذِي اعْتَرَفَ بِالزِّنَا قَالَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- يُرْجَمُ قَالَ فَخَرَجْنَا بِهِ فَحَفَرْنَا لَهُ حَتَّى أَمْكَنَّا ثُمَّ رَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى هَدَأَ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قِصَّةِ الْجُهَنِيَّةِ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا

وَفِي رِوَايَةٍ فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ. [صحیح]

(۱۶۹۶۶) حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ ایک غامدیہ عورت آئی اور کہنے لگی: یارسول اللہ! مجھے پاک کر دیجیے، میں نے زنا کرلیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: واپس چلی جا تو کہنے لگی کہ جس طرح آپ ماعز کو واپس بھیج رہے تھے، مجھے بھی اسی طرح بھیج رہے ہیں۔ واللہ میں حاملہ ہوں تو فرمایا: واپس جا یہاں تک کہ تو اسے جن دے۔ جب جن دیا تو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اسے لے آئی اور آپ ﷺ سے پھر رجم کا مطالبہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اسے لے جا، دودھ پلا یہاں تک کہ یہ کھانا کھانے لگے، کچھ عرصے بعد پھر وہ آگئی تو بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا تو نبی ﷺ نے وہ بچہ ایک شخص کے حوالے کیا اور اس عورت کے لیے حکم دیا گیا کہ گڑھا کھودا جائے اور سینے تک عورت کو اس میں گاڑ دیا اور پھر لوگوں کو حکم دیا کہ اسے رجم کر دیں تو خالد بن ولید نے ایک پتھر مارا جس کے خون کے چھینٹے خالد کے اوپر پڑے تو خالد نے اسے برا بھلا کہا تو نبی ﷺ نے فرمایا: چپ ہو جا خالد اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر ظالمانہ ٹیکس لگانے والے پر کی جائے تو اسے بھی معاف کر دیا جائے۔ پھر حکم دیا اور اس کے اوپر نماز پڑھی گئی اور دفن کی گئی۔

(۱۶۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ زَكَرِيَّا أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَجَمَ امْرَأَةً فَحُفِرَ لَهَا إِلَى الثُّنْدُوَةِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ سُلَيْمَانَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ زَادَ ثُمَّ

رَمَاهَا بِحَصَاةٍ مِثْلِ الْحِمَّصَةِ ثُمَّ قَالَ : ارْمُوا وَاتَّقُوا الْوَجْهَ . فَلَمَّا طَفِئَتْ أَخْرَجَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ فِي التَّوْبَةِ نَحْوَ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ. [ضعيف]

(۱۶۹۶۷) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو نبی ﷺ نے رجم کیا تو اس کے سینے تک گڑھا کھودا گیا ابوداؤد میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ اسے کنکریوں سے مارا گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: چہرے سے بچنا، جب وہ مرگئی تو اسے نکالا، اس پر نماز بھی پڑھی اور پھر اس کی توبہ کے بارے میں گزشتہ حدیث کے جو آخری الفاظ ہیں وہ کہے۔

(۱۳) باب مَا جَاءَ فِي نَفْيِ الْبِكْرِ

غیر شادی شدہ کو جلاوطن کرنے کا بیان

(۱۶۹۶۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ هُشَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ . هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى. وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو وَتَغْرِيبُ عَامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۶۹۶۸) تقدم برقم ۱۶۱۹۰۷

(۱۶۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَشِبْلٍ قَالُوا : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلاَّ قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي. قَالَ :قُلْ . قَالَ :إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمِائَةُ الشَّاةِ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا. فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا.

قَالَ سُفْيَانُ :وَأُنَيْسٌ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ ذِكْرِ شِبْلٍ وَالْحُفَّاظُ يَرَوْنَهُ خَطَأً

فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

(۱۶۹۶۹) تقدم برقم ۱۶۹۲۴

(۱۶۹۷۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ بَعْضَهُمْ يَجْعَلُهُ عَنْ وَاحِدٍ قَالَ لَكِنِّي أُحَدِّثُكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ سُفْيَانُ هَذَا حَفِظْنَاهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ وَلَعَمْرِي لَقَدْ أَتْقَنَاهُ إِتْقَانًا حَسَنًا .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ. وَأَمَّا الْبَاقُونَ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَصَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَعُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ وَشُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَمَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ فَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ شِبْلاً فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ للمدينى]

(۱۶۹۷۰) ابن المدینی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان کو کہا کہ یہ حدیث تمام کے تمام صرف ایک ہی سے روایت کرتے ہیں، میں آپ کو زہری سے یہ روایت کرتا ہوں۔

(۱۶۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ شَهِدْتُهُ قَضَى فِيمَنْ زَنَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَرَّبَ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ تِلْكَ السُّنَّةُ. [صحيح]

(۱۶۹۷۱) زید بن خالد جہنی کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو یہ حکم دیتے ہوئے سنا کہ جس نے زنا کیا اور وہ شادی شدہ نہیں تھا تو اس میں سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔

(۱۶۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ

اللّٰهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ يُنْفَى عَامًا مِنَ الْمَدِينَةِ مَعَ إِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَنْفِي مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْبَصْرَةِ وَإِلَى خَيْبَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح]

(۱۶۹۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو غیر شادی شدہ زنا کرتا تو نبی ﷺ اسے کوڑے لگا کر مدینہ سے نکال دیتے۔

اور حضرت عمر مدینہ سے بصرہ یا خیبر کی طرف جلاوطن کر دیتے۔

(۱۶۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَيْنَمَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَهُ رَجُلٌ فَلَاثَ عَلَيْهِ بَلَوْثٍ مِنْ كَلَامٍ وَهُوَ دَهِشٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : قُمْ إِلَيْهِ فَانْظُرْ فِي شَأْنِهِ فَإِنَّ لَهُ شَأْنًا. فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّهُ ضَافَهُ ضَيْفٌ فَوَقَعَ بِابْنَتِهِ فَصَكَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ : قَبَّحَكَ اللّٰهُ أَلَا سَتَرْتَ عَلَى ابْنَتِكَ. قَالَ : فَأَمَرَ بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَضُرِبَا الْحَدَّ ثُمَّ زَوَّجَ أَحَدَهُمَا مِنَ الآخَرِ وَأَمَرَ بِهِمَا فَغُرِّبَا عَامًا أَوْ حَوْلاً.

قَالَ عَلِيٌّ هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَخَالَفَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فِي إِسْنَادِهِ وَلَفْظِهِ. [ضعیف]

(۱۶۹۷۳) ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور گھبرا کر بات کرنے لگا اور وہ گھبرایا ہوا تھا تو آپ نے عمر سے کہا: اس سے پوچھو: کیا ہوا ہے؟ کوئی بات ہے؟ تو حضرت عمر اس کے پاس گئے تو اس نے بتایا کہ اس کے ہاں کوئی مہمان تھا تو وہ اس کی بیٹی پر واقع ہو گیا تو حضرت عمر نے اس کے سینے پر مارا اور کہا: اللہ تجھے برباد کرے، تو نے اپنی بیٹی کی پردہ پوشی کیوں نہیں کی تو ابوبکر نے دونوں کو بلایا اور حد لگائی اور پھر ان کی شادی کر دی اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا۔

(۱۶۹۷۴) قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَ عَلِيٌّ وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ : أَنَّ رَجُلاً أَضَافَ رَجُلاً فَافْتَضَّ أُخْتَهُ فَجَاءَ أَخُوهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَقَرَّ بِهِ فَقَالَ : أَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ؟ قَالَ : بِكْرٌ فَجَلَدَهُ مِائَةً وَنَفَاهُ إِلَى فَدَكٍ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ تَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ بَعْدُ قَالَ ثُمَّ قُتِلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْيَمَامَةِ.

قَالَ أَحْمَدُ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ فِي النَّفْيِ.

(۱۶۹۷۴) صفیہ کہتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کی مہمان نوازی کی۔ وہ اس کی بہن پر واقع ہو گیا تو اس کا بھائی حضرت ابوبکر کے پاس آ گیا۔ آپ نے ان سے معلوم کروایا تو انہوں نے بھی

اقرار کرلیا تو پوچھا: شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ؟ جواب ملا غیر شادی شدہ تو آپ نے انہیں سو کوڑے لگوائے اور فدک کی طرف جلاوطن کر دیا، پھر اس آدمی نے بعد میں اس عورت سے شادی کرلی اور وہ آدمی یمامہ کے دن مقتول ہوا۔ [صحیح]

(۱۶۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةٍ بِكْرٍ فَأَحْبَلَهَا ثُمَّ اعْتَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّهُ زَنَى وَلَمْ يَكُنْ أَحْصَنَ فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجُلِدَ الْحَدَّ ثُمَّ نُفِيَ إِلَى فَدَكٍ. [صحیح]

(۱۶۹۷۵) صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکر کے پاس ایک شخص لایا گیا جو کسی لونڈی پر واقع ہوگیا تھا، وہ غیر شادی شدہ تھا اور وہ حاملہ ہوگئی تھی۔ اس نے اعتراف بھی کرلیا تھا تو آپ نے اسے سو کوڑے لگائے اور فدک کی طرف جلاوطن کر دیا۔

(۱۶۹۷۶) وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ جَلَدَهُ وَنَفَاهُ عَامًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ فَذَكَرَهُ.

(۱۶۹۷۶) تقدم قبلہ

(۱۶۹۷۷) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْقِرْمِيسِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْبُهْلُولِ الْقَاضِي إِمْلاَءً قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي كُرَيْبٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ. [صحیح]

(۱۶۹۷۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے کوڑے بھی مارے اور جلاوطن بھی کیا۔

(۱۶۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ.

(۱۶۹۷۸) تقدم قبلہ

(۱۶۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَ وَنَفَى مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ أَوْ قَالَ مِنَ الْكُوفَةِ إِلَى الْبَصْرَةِ. [صحيح]

(۱۶۹۷۹) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت علی نے کوڑے مارے اور بصرہ سے کوفہ کی طرف جلاوطن بھی کیا یا فرمایا کوفہ سے بصرہ کی طرف۔

(۱۶۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْبِكْرَانِ يُجْلَدَانِ وَيُنْفَيَانِ وَالثَّيِّبَانِ يُرْجَمَانِ.

(۱۶۹۸۰) ابی بن کعب کہتے ہیں: غیر شادی شدہ کے لیے کوڑے اور جلاوطنی ہے اور شادی شدہ کے لیے رجم ہے۔ [صحیح]

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي نَفْيِ الْمُخَنَّثِينَ

ہیجڑوں کو جلاوطن کرنے کا بیان

(۱۶۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ عِنْدِي مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ أَخِي : إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى ابْنَةِ غَيْلاَنَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ. فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَوْلَهُ فَقَالَ : لاَ يَدْخُلَنَّ هَؤُلاَءِ عَلَيْكُمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح]

(۱۶۹۸۱) ام سلمہ کہتی ہیں کہ میرے پاس ایک ہیجڑا تھا تو اس نے میرے بھائی عبداللہ کو کہا: اگر اللہ تمہیں کل طائف پر غلبہ دے تو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ غیلان کی بیٹی آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ تو جب نبی ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا: آج کے بعد یہ گھر میں داخل نہ ہوں۔

(۱۶۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدِي مُخَنَّثٌ فَسَمِعَهُ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَعَلَيْكَ بِابْنَةِ غَيْلاَنَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ يَدْخُلَنَّ هَؤُلاَءِ عَلَيْكُمْ.

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ : وَاسْمُهُ هِيتٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ.

(۱۶۹۸۲) تقدم قبلہ

(۱۶۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ : كَانَ الْمُخَنَّثُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَةً مَاتِعٌ وَهِدْمٌ وَهِيتٌ وَكَانَ مَاتِعٌ لِفَاخِتَةَ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ عَائِذٍ خَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يَغْشَى بُيُوتَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَدْخُلُ عَلَيْهِنَّ حَتَّى إِذَا حَاصَرَ الطَّائِفَ سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ لِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ : إِنِ افْتُتِحَتِ الطَّائِفُ غَدًا فَلاَ تَنْفَلِتَنَّ مِنْكَ بَادِيَةُ بِنْتُ غَيْلاَنَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ أَرَى هَذَا الْخَبِيثَ يَفْطُنُ لِهَذَا لاَ يَدْخُلُ عَلَيْكُنَّ بَعْدَ هَذَا . لِنِسَائِهِ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَافِلاً حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ : لاَ يَدْخُلَنَّ الْمَدِينَةَ . وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ فَكُلِّمَ فِيهِ وَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ مِسْكِينٌ وَلاَ بُدَّ لَهُ مِنْ شَيْءٍ فَجَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا فِي كُلِّ سَبْتٍ يَدْخُلُ فَيَسْأَلُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ عَهْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَنَفَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَاحِبَيْهِ مَعَهُ هِدْمٌ وَالآخَرُ هِيتٌ. [ضعيف]

(۱۶۹۸۳) موسیٰ بن عبدالرحمن بن عیاش کہتے ہیں کہ عہد رسالت میں تین مخنث تھے: ماتع، ہدم، ہیت۔ جو ماتع تھا یہ فاختہ بنت عمرو جو نبی ﷺ کی خالہ تھیں ان کے پاس تھا یہ نبی ﷺ کے گھروں میں بھی آتا جاتا تھا جب طائف کا موقع آیا تو یہ خالد بن ولید کو کہنے لگا کہ اگر اللہ تمہیں طائف پر غلبہ دے دے تو غیلان کی بیٹی کو پکڑ لینا، وہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ۔ جب نبی ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا: مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ خبیث اس طرح کی باتیں بھی دیکھتے ہیں۔ آج کے بعد یہ گھروں میں نہ آئیں۔ پھر جب نبی ﷺ واپس آئے، ذی الحلیفہ نامی جگہ پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ مدینہ میں داخل نہ ہوں اور نبی ﷺ مدینہ میں داخل ہو گئے۔ آپ کو کہا گیا: یہ مسکین ہے، اسے آنے دیں اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی چارہ نہیں تو نبی ﷺ نے ہفتے میں ایک دن ان کے لیے اجازت دے دی آئیں اور اپنی ضرورت کی چیزیں لیں اور چلے جائیں۔ عہد صدیقی اور عمر میں بھی اسی طرح رہا اور اس کے ساتھ ہدم اور ہیت کو بھی جلاوطن کر دیا گیا تھا۔

(۱۶۹۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلاَتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ : أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرِجُوا فُلاَنًا وَفُلاَنًا . يَعْنِي الْمُخَنَّثِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح]

(۱۶۹۸٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مردوں میں سے مخنثین پر لعنت فرمائی ہے اور عورتوں میں سے جو گندو والی ہیں اور فرمایا: ان کو اپنے گھروں سے نکال دو اور فلاں فلاں کو بھی نکال دو، یعنی مخنثین کو۔

(۱۶۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَخْرِجُوا الْمُخَنَّثِينَ مِنْ بُيُوتِكُمْ . فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُخَنَّثًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُخَنَّثًا. [صحيح]

(۱۶۹۸۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں سے مخنثین کو نکال دو، آپ نے بھی نکالا اور عمر نے بھی ان کو نکالا۔

(۱۶۹۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ مِنَ الْمُخَنَّثِينَ فَأُخْرِجَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ فَأُخْرِجَ أَيْضًا. [ضعيف]

(۱۶۹۸۶) عکرمہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مخنث کو گھر سے نکالنے کا حکم دیا اور ابو بکر نے بھی ایک کے بارے میں حکم دیا تھا، پھر اسے بھی نکال دیا گیا۔

(۱۶۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَنَّ أَبَا أُسَامَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي يَسَارٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا بَالُ هَذَا؟ . فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ إِلَى النَّقِيعِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نَقْتُلُهُ قَالَ :إِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ .

قَالَ أَبُو أُسَامَةَ :وَالنَّقِيعُ نَاحِيَةٌ عَنِ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِالْبَقِيعِ. [ضعيف]

(۱۶۹۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک مخنث لایا گیا، جس کے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگی تھی۔ آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ کہا: یہ عورتوں سے مشابہت رکھتا ہے تو آپ نے اسے نقیع کی طرف جلاوطن کر دیا۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ فرمایا: مجھے نماز پڑھنے والوں کے قتل سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۵) باب إِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَى مَنِ اعْتَرَفَ بِالزِّنَا مَرَّةً وَثَبَتَ عَلَيْهَا

جو زنا کا اعتراف کر لے چاہے ایک مرتبہ اور اس پر ثابت بھی ہو جائے تو اس پر حد ہے

(۱۶۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو

الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ أَخْبَرَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ :بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الأَعْرَابِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لِى بِكِتَابِ اللَّهِ. فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ : صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَائْذَنْ لِى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قُلْ . فَقَالَ :إِنَّ ابْنِى كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا - وَالْعَسِيفُ الأَجِيرُ - فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِى أَنَّ عَلَى ابْنِى الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنَ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِى أَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ وَإِنَّمَا عَلَى ابْنِى الْجَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرُدُّوهَا وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا . فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ.

(۱۶۹۸۸) تقدم برقم ۱۶۹۱۷

(۱۶۹۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ أَبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِىَّ -ﷺ- فَقَالَتْ :إِنَّهَا زَنَتْ وَهِىَ حُبْلَى فَدَعَا النَّبِىُّ -ﷺ- وَلِيَّهَا فَقَالَ :أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَجِءْ بِهَا . فَلَمَّا أَنْ وَضَعَتْ جَاءَ تْ فَأَمَرَ بِهَا النَّبِىُّ -ﷺ- فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَصَلَّوْا عَلَيْهَا ثُمَّ دَفَنُوهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّى عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ؟ فَقَالَ : وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِىِّ كَمَا مَضَى.

(۱۶۹۸۹) تقدم برقم ۱۶۹۰۱

(۱۶) باب مَنْ قَالَ لاَ يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ حَتَّى يَعْتَرِفَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

جو کہتے ہیں کہ جب تک چار مرتبہ اقرار نہ کرے حد قائم نہیں کی جائے گی

(۱۶۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِىُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

وَأَبِی سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ يُرِيدُ نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَجَاءَ لِشِقِّ وَجْهِ النَّبِيِّ -ﷺ- الَّذِي أَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَبِكَ جُنُونٌ؟ . فَقَالَ : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : أَحْصَنْتَ؟ . قَالَ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : اذْهَبُوا فَارْجُمُوهُ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ : فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ وَأَشَارَ إِلَيْهِ أَيْضًا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ.

(۱۶۹۹۰) تقدم برقم ۱۶۹۵۷

(۱۶۹۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ قَدْ زَنَى وَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(۱۶۹۹۱) تقدم برقم ۱۶۹۵۵

(۱۶۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ شَهِدَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ قَالَ زَعَمُوا أَنَّهُ مَاعِزٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ لِجَهَالَةِ النَّاسِ بِمَا عَلَيْهِمْ أَلاَ تَرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي الْمُعْتَرِفِ أَيَشْتَكِي أَبِهِ جِنَّةٌ؟ لاَ يَرَى أَنَّ أَحَدًا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يُقِرُّ بِذَنْبِهِ إِلاَّ وَهُوَ يَجْهَلُ حَدَّهُ أَوَلاَ تَرَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا . وَلَمْ يَذْكُرْ عَدَدَ الاِعْتِرَافِ وَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِعَدَدِ اعْتِرَافٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَيِّنٌ فِيمَا مَضَى.

(۱۶۹۹۲) تقدم برقم ۱۶۹۵۵

امام شافعی فرماتے ہیں: یہ اول اسلام میں تھا کہ ان سے متعدد بار پوچھا جاتا تھا، ورنہ بعد میں نبی ﷺ نے انیس کو اور حضرت عمر نے ابو واقد کو بھیجا، لیکن انہیں یہ نہیں کہا کہ متعدد بار پوچھنا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ امام شافعی کی بات درست ہے۔

(۱۶۹۹۳) وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ : وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَقَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مِمَّ أُطَهِّرُكَ؟ . فَقَالَ : مِنَ الزِّنَا. فَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَبِهِ جُنُونٌ . فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ : أَشَرِبْتَ خَمْرًا؟ . فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَثَيِّبٌ أَنْتَ؟ . قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ. ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي التَّوْبَةِ كَمَا مَضَى قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الأَزْدِ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي . فَقَالَ : وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ . فَقَالَتْ : لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ. قَالَ : وَمَا ذَلِكِ . قَالَتْ : إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَا. قَالَ : أَثَيِّبٌ أَنْتِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : إِذًا لاَ نَرْجُمُكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى.

(۱۶۹۹۳) تقدم برقم ۱۶۹۲۸

(۱۶۹۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ مَاعِزًا لَمَّا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ : وَيْحَكَ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ . فَقَالَ لاَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا . لاَ يَكْنِي قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَعِنْدَ ذَلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۹۴) ابن عباس کہتے ہیں کہ جب ماعز آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تو برباد ہو شاید تو نے بوسہ دیا ہو یا اس کے ساتھ چمٹا ہو یا اس کی طرف دیکھا ہو اور تو اسے زنا سمجھ رہا ہے تو اس نے کہا: نہیں۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے ایسے ایسے کیا تھا؟ کہا: ہاں۔ پھر آپ نے اس کے رجم کا حکم دیا۔

(۱۶۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِى بِهَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :أَفِنْكْتَهَا؟ . قَالَ :نَعَمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ.

(۱۶۹۹۵) تقدم قبلہ

(۱۶۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنِى أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ :رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ أَنَّهُ قَدْ زَنَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :فَلَعَلَّكَ . قَالَ :لاَ وَاللَّهِ قَدْ زَنَى الأَخِرُ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ :أَلاَ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ أَلاَ وَإِنِّى لاَ أُوتَى بِأَحَدٍ مِنْهُمْ إِلاَّ جَعَلْتُهُ نَكَالاً .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى كَامِلٍ.
وَقَوْلُهُ لَهُ بَعْدَ الرَّابِعَةِ:فَلَعَلَّكَ؟ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فَسَّرَ إِقْرَارَهُ فِيمَا مَضَى بِمَا لاَ يَحْتَمِلُ غَيْرَ الزِّنَا.[صحيح]

(۱۶۹۹۶) تقدم برقم ۱۶۹۱۵

(۱۶۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنِّى أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِمْهُ عَلَىَّ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِرَارًا ثُمَّ سَأَلَ قَوْمَهُ فَقَالُوا :مَا نَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلاَّ أَنَّهُ أَصَابَ شَيْئًا يَرَى أَنْ لاَ يُخْرِجَهُ مِنْهُ إِلاَّ أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ. قَالَ :فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَنَا أَنْ نَرْجُمَهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَمَا أَوْثَقْنَاهُ وَلاَ حَفَرْنَا لَهُ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهُ حَتَّى أَتَى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلاَمِيدِ الْحَرَّةِ يَعْنِى الْحِجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَطِيبًا مِنَ الْعَشَاءِ قَالَ :أَكُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ عَلَى أَنْ لاَ أُوتَى بِرَجُلٍ فَعَلَ ذَلِكَ إِلاَّ نَكَّلْتُ بِهِ . قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلاَ سَبَّهُ.
لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.
وَسُؤَالُهُ قَوْمَهُ بَعْدَ اعْتِرَافِهِ مِرَارًا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَشُكُّ فِي عَقْلِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۹۷) ابوسعید کہتے ہیں کہ اسلم قبیلے کا ایک شخص جس کا نام ماعز تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے اس سے اعراض کر لیا۔ جب اس نے بار بار اس کا اصرار کیا تو آپ ﷺ نے اس کی قوم سے پوچھا کہ ماعز پاگل تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہم نے تو اس میں کوئی چیز ایسی نہیں دیکھی۔ نبی ﷺ نے اسے رجم کا حکم دے دیا۔ ہم اسے بقیع الغرقد کی طرف لے

آئے ہم نے نہ اسے باندھا نہ زمین میں گاڑا اور پتھروں سے اسے مارا تو وہ تکلیف کی وجہ سے بھاگا۔ ہم نے اسے حرہ کے مقام پر جا کر پکڑ لیا اور اسے وہاں مارا تو وہ مر گیا تو نبی ﷺ نے شام کو عشاء کے وقت خطبہ دیا تو فرمایا: ہم کسی بھی غزوے میں جاتے ہیں تو ایک مرد کو نائب بنا جاتے ہیں اس وجہ سے کہ اگر کوئی ایسا کرے تو وہ اسے عبرت کا نشان بنا دے۔ آپ نے نہ ماعز کو برا کہا اور نہ استغفار کی۔

(۱۶۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَهُوَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ مَاعِزًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى قَالَهَا أَرْبَعًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْخَامِسَةِ قَالَ : زَنَيْتَ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : وَتَدْرِي مَا الزِّنَا؟ . قَالَ : نَعَمْ أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ حَلاَلاً. قَالَ : مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا الْقَوْلِ؟ . قَالَ : أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَدْخَلْتَ ذَلِكَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ مِنْهَا كَمَا يَغِيبُ الْمِيلُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالْعَصَا فِي الشَّيْءِ .أَوْ قَالَ : الرِّشَاءُ فِي الْبِئْرِ . قَالَ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُجِمَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلَيْنِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى هَذَا الَّذِي سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهُ حَتَّى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا ثُمَّ مَرَّ بِجِيفَةِ حِمَارٍ فَقَالَ : أَيْنَ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ قُومَا فَانْزِلاَ فَكُلاَ مِنْ جِيفَةِ هَذَا الْحِمَارِ. قَالاَ : غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يُؤْكَلُ مِثْلُ هَذَا؟ قَالَ : فَمَا نِلْتُمَا مِنْ أَخِيكُمَا آنِفًا شَرٌّ مِنْ هَذَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ الآنَ لَفِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَتَقَمَّسُ فِيهَا. [ضعیف]

(۱۶۹۹۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ماعز نے نبی ﷺ کے سامنے پانچ مرتبہ زنا کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے پوچھا: جانتے ہو زنا کیا ہوتا ہے؟ کہا: ہاں کہ جس طرح آدمی بیوی کے پاس حلال طریقے سے آتا ہے تو غیر بیوی کے ساتھ ویسا حرام طریقے سے کرے۔ تو فرمایا: کیا چاہتے ہو؟ کہا: مجھے پاک کر دیجیے تو آپ نے پوچھا کہ کیا تو نے ایسے کیا تھا جیسے سرچو سرمہ دانی میں یا لاٹھی کسی چیز میں داخل کی جائے یا ڈول کنویں میں؟ کہا: ہاں یا رسول اللہ! تو آپ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا۔ اسے رجم کر دیا گیا تو دو شخص باتیں کر رہے تھے کہ اللہ نے اس پر پردہ ڈالا تھا، لیکن اس نے خود ظاہر کر کے کتے کی طرح رجم ہو گیا۔ نبی ﷺ نے یہ بات سن لی۔ پھر چلے اور ایک گدھے کی سڑی ہوئی لاش کے پاس سے گزرے تو آپ نے پوچھا: فلاں فلاں کہاں ہیں؟ وہ دونوں کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: اس گدھے کی اس سڑی ہوئی لاش سے کھاؤ۔ وہ کہنے لگے: اللہ آپ کو معاف فرمائے، اس سے کون کھائے گا؟ تو آپ نے فرمایا: اپنے بھائی کے بارے میں تم نے جو بات کہی تھی وہ اس کے کھانے سے بھی زیادہ بری تھی اور اللہ کی قسم! میں نے ابھی دیکھا کہ ماعز جنت کی نہر میں غوطہ لگا رہا ہے۔

(۱۶۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عن يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : إِنَّ الأَخِرَ زَنَى. فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ : هَلْ ذَكَرْتَ هَذَا لأَحَدٍ غَيْرِى؟ فَقَالَ : لاَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَتُبْ إِلَى اللَّهِ وَاسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ. فَلَمْ تُقِرَّهُ نَفْسُهُ حَتَّى أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ كَمَا قَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمْ تُقِرَّهُ نَفْسُهُ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ الأَخِرَ زَنَى. قَالَ سَعِيدٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حَتَّى إِذَا أَكْثَرَ عَلَيْهِ بَعَثَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ : أَيَشْتَكِي بِهِ جِنَّةٌ؟ . فَقَالُوا : وَاللَّهِ إِنَّهُ لَصَحِيحٌ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ؟ . فَقَالُوا : بَلْ ثَيِّبٌ. فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَ. [ضعيف]

(۱۶۹۹۹) ابن میسب کہتے ہیں کہ اسلم قبیلے کا ایک شخص ابوبکر کے پاس آیا اور زنا کا اعتراف کیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: میرے علاوہ کسی اور کو بھی بتایا ہے؟ کہا: نہیں تو فرمایا: پھر توبہ کرلو اور چھپا کے رکھو لیکن اس سے نہ رہا گیا۔ حضرت عمر کو بتایا تو حضرت عمر نے بھی ابوبکر والا جواب دیا۔ پھر نبی ﷺ کے پاس آ گیا، آپ نے اس سے اعراض کر لیا لیکن اس کے بار بار اصرار کرنے کے بعد آپ نے اس کے گھر سے معلوم کروایا کہ کیا یہ مجنوں تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں یہ تو بالکل صحیح ہے تو نبی ﷺ نے پوچھا: شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ؟ تو کہا: شادی شدہ تو آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۷) باب الْمُعْتَرِفِ بِالزِّنَا يَرْجِعُ عَنْ إِقْرَارِهِ فَيُتْرَكُ

اگر معترف بالزنا اپنے اقرار سے پھر جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے

(۱۷۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ مَاعِزٌ الأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ . فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ فَمَرَّ رَجُلٌ مَعَهُ لَحْيُ بَعِيرٍ فَضَرَبَهُ فَقَتَلَهُ فَذُكِرَ فِرَارُهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : أَفَلاَ تَرَكْتُمُوهُ . [ضعيف]

(۱۷۰۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ماعز اسلمی نے آکر نبی ﷺ کے سامنے زنا کا اقرار کیا، پھر مکمل حدیث بیان کی۔ آخر میں یہ ہے کہ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا لیکن حرہ کے مقام پر پکڑ کر اسے اونٹ کی ہڈی ماری گئی تو وہ مر گیا۔ جب اس کے بھاگنے کا نبی ﷺ کو بتایا گیا تو فرمایا: تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا!!

(۱۷۰۰۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو

حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ الأَسْلَمِىِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ فِى مَاعِزٍ لَمَّا ذَهَبَ :أَلاَ تَرَكْتُمُوهُ فَلَعَلَّهُ يَتُوبُ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : يَا هَزَّالُ لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَ عَلَيْهِ بِثَوْبِكَ لَكَانَ خَيْرًا لَكَ مِمَّا صَنَعْتَ . [حسن]

(۱۷۰۰۱) ہزال نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ماعز کے بھاگنے کے بعد اسے پکڑ کر رجم کر دیا گیا تو آپ نے فرمایا تھا: تم نے اسے چھوڑا کیوں نہیں شاید وہ توبہ کر لیتا؟ اے ہزال! اگر تو اسے کپڑے سے ڈھانپ لیتا تو جو تو نے کیا ہے اس سے بہتر ہوتا۔

(۱۸) باب الرَّجُلِ يُقِرُّ بِالزِّنَا دُونَ الْمَرْأَةِ

اگر آدمی زنا کا اقرار کر لے اور عورت انکار کر دے

(۱۷۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عن سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- :أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَنَّهُ زَنَى بِامْرَأَةٍ فَسَمَّاهَا لَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى الْمَرْأَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَنْكَرَتْ أَنْ تَكُونَ زَنَتْ فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَتَرَكَهَا. [صحيح]

(۱۷۰۰۲) سہل بن سعد نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آ کر زنا کا اقرار کیا اور عورت کا نام بھی بتایا تو نبی ﷺ نے عورت سے معلوم کروایا تو اس نے انکار کر دیا تو آپ نے اس آدمی کو کوڑے لگوائے اور عورت کو چھوڑ دیا۔

(۱۷۰۰۳) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ابْنُ أَخِى خَلاَّدٍ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ فَتَخَطَّى النَّاسَ حَتَّى اقْتَرَبَ إِلَيْهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِمْ عَلَىَّ الْحَدَّ. فَقَالَ النَّبِىُّ -صلى الله عليه وسلم- :اجْلِسْ . فَانْتَهَرَهُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ :اجْلِسْ . ثُمَّ قَامَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ :مَا حَدُّكَ؟ . قَالَ :أَتَيْتُ امْرَأَةً حَرَامًا. فَقَالَ النَّبِىُّ -صلى الله عليه وسلم- لِرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِىُّ بْنُ أَبِى طَالِبٍ وَعَبَّاسٌ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ :انْطَلِقُوا بِهِ فَاجْلِدُوهُ مِائَةَ جَلْدَةٍ . وَلَمْ يَكُنِ اللَّيْثِىُّ تَزَوَّجَ فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تَجْلِدُ الَّتِى خَبَثَ بِهَا؟ فَقَالَ النَّبِىُّ -صلى الله عليه وسلم- : ائْتُونِى بِهِ مَجْلُودًا . فَلَمَّا أُتِىَ بِهِ قَالَ لَهُ :مَنْ صَاحِبَتُكَ . قَالَ :فُلاَنَةُ لاِمْرَأَةٍ مِنْ بَنِى بَكْرٍ فَدَعَاهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ : كَذَبَ وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُهُ وَإِنِّى مِمَّا قَالَ لَبَرِيئَةٌ اللَّهُ عَلَى مَا أَقُولُ مِنَ الشَّاهِدِينَ فَقَالَ النَّبِىُّ -صلى الله عليه وسلم- :مَنْ شُهُودُكَ أَنَّكَ خَبَثْتَ بِهَا فَإِنَّهَا تُنْكِرُ فَإِنْ كَانَ لَكَ شُهَدَاءُ جَلَدْتُهَا وَإِلاَّ جَلَدْتُكَ حَدَّ الْفِرْيَةِ

فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَالِي شُهَدَاءُ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ. [ضعیف]

(۱۷۰۰۳) ابن عباس کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ بنولیث بن بکیر کا ایک شخص لوگوں کو روندتا ہوا آیا یہاں تک کہ وہ آپ کے قریب آ گیا اور کہنے لگا: مجھ پر حد قائم کیجیے، آپ نے اسے ڈانٹ کر بٹھا دیا، لیکن اس نے تین مرتبہ اسی طرح کیا تو آپ نے پوچھا: تم پر کس چیز کی حد ہے؟ اس نے کہا: زنا کی۔ آپ کے صحابہ میں علی، عباس، زید بن حارثہ اور عثمان رضی اللہ عنہم تھے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اسے کوڑے لگاؤ، وہ غیر شادی شدہ تھا۔ آپ کو کہا گیا: یا رسول اللہ! اس عورت کو حد نہیں لگائی، جس کے ساتھ اس نے ایسا کیا ہے؟ تو آپ نے اسے بلوایا اور اس سے اس عورت کا پوچھا تو اس نے بنوبکر کی ایک عورت کا نام لیا۔ جب اس عورت سے معلوم کروایا تو اس نے قسم اٹھا کر انکار کر دیا اور کہا: اللہ میرا گواہ ہے تو آپ نے اس شخص سے پوچھا: تیرے پاس کوئی گواہ ہے کہ تو نے اس کے ساتھ ایسا کیا ہے اس نے کہا: نہیں تو پھر آپ نے اسے حد قذف کے اسی کوڑے لگوائے۔

(۱۹) باب لاَ يُقَامُ حَدُّ الْجَلْدِ عَلَى الْحُبْلَى وَلاَ عَلَى مَرِيضٍ دَنِفٍ وَلاَ فِي يَوْمٍ حَرُّهُ شَدِيدٌ أَوْ بَرْدُهُ مُفْرِطٌ وَلاَ فِي أَسْبَابِ التَّلَفِ

حاملہ اور سخت بیمار سخت گرمی کے دن یا سخت سردی میں یا دوسرے تلف کے اسباب ہوں تو اس وقت حد قائم نہ کی جائے

(۱۷۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ الْبَغْدَادِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ :أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ زَنَى فَأَقِيمُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنْ كَانَ قَدْ أُحْصِنَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنَّ خَادِمًا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَنَتْ فَأَرْسَلَنِي إِلَيْهَا لأَضْرِبَهَا فَوَجَدْتُهَا حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِنِفَاسِهَا وَخَشِيتُ إِنْ أَنَا ضَرَبْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَرَدَدْتُ عَنْهَا حَتَّى تَمَاثَلَ وَتَشْتَدَّ قَالَ :أَحْسَنْتَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ. [صحیح]

(۱۷۰۰۴) ابو عبدالرحمن سلمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ نے حمد وثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! جو بھی غلام یا لونڈی زنا کرے، اس پر حد لگاؤ۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس کو کوڑے لگاؤ۔ نبی ﷺ کی ایک خادمہ نے زنا کر لیا تھا تو آپ نے مجھے حد لگانے کے لیے بھیجا تو میں نے اسے حالت نفاس میں پایا تو مجھے ڈر ہوا کہ اگر میں نے اسے مارا تو یہ مر جائے گی۔ اس وقت میں نے اسے چھوڑ دیا، جب وہ ٹھیک ہوگئی تو میں نے اسے مارا۔ آپ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

(۱۷۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ فِيمَا قَرَأْنَا عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ جَارِيَةً لِلنَّبِيِّ -ﷺ- نُفِسَتْ مِنَ الزِّنَا فَأَرْسَلَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا فِي الدِّمَاءِ لَمْ تَجِفَّ عَنْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاجْلِدْهَا الْحَدَّ . وَقَالَ : أَقِيمُوا الْحَدَّ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ. [ضعيف]

(۱۷۰۰۵) حضرت علی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ایک لونڈی زنا سے نفاس والی ہوگئی تو آپ نے مجھے حد لگانے کے لیے بھیجا میں نے اس کو حالت نفاس میں پایا تو میں نے نبی ﷺ کو آکر بتایا تو آپ نے فرمایا: جب وہ نفاس سے اٹھ جائے تو حد لگانا اور فرمایا: اپنے غلاموں پر بھی حد قائم کیا کرو۔

(۲۰) باب الْحُبْلَى لاَ تُرْجَمُ حَتَّى تَضَعَ وَيُكْفَلَ وَلَدُهَا

حاملہ پر حد قائم نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ وضع حمل نہ کردے اور اس کے بچے کی کفالت کی جائے گی

(۱۷۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ قَالَتْ : إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَثَيِّبٌ أَنْتِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : إِذًا لاَ نَرْجُمُكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ . قَالَ : فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ : نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ : إِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى.

(۱۷۰۰۶) تقدم برقم ۱۶۹۶۶

(۱۷۰۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ : فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى. فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- : ارْجِعِي حَتَّى تَلِدِي . فَلَمَّا وَلَدَتْ جَاءَتْ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَةٍ

فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَلَدْتُ. فَقَالَ :اذْهَبِي حَتَّى تَفْطِمِيهِ . فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَ تْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةٌ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَدْ فَطَمْتُهُ. فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالصَّبِيِّ فَدَفَعَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَتْ لَهَا حُفَيْرَةٌ فَجُعِلَتْ فِيهَا إِلَى صَدْرِهَا ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ.

(۱۷۰۰۷) تقدم برقم ۱۶۹۶۶

(۲۱)باب الضَّرِيرِ فِي خِلْقَتِهِ لاَ مِنْ مَرَضٍ يُصِيبُ الْحَدَّ

اگر کسی میں کوئی پیدائشی نقص بیماری کی وجہ سے نہیں تو اس پر حد ہے

(۱۷۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَأَبِي الزِّنَادِ كِلاَهُمَا عن أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ أَحَدُهُمَا أَحْبَنُ وَقَالَ الآخَرُ مُقْعَدٌ كَانَ عِنْدَ جِوَارِ سَعْدٍ فَأَصَابَ امْرَأَةً حَبَلٌ فَرَمَتْهُ بِهِ فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ قَالَ أَحَدُهُمَا :فَجُلِدَ بِإِثْكَالِ النَّخْلِ.وَقَالَ الآخَرُ :بِأُثْكُولِ النَّخْلِ.
هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ سُفْيَانَ مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْهُ مَوْصُولاً بِذِكْرِ أَبِي سَعِيدٍ فِيهِ. وَقِيلَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِيهِ.وَقِيلَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ. [ضعيف]

(۱۷۰۰۸) سہل بن حنیف کہتے ہیں کہ ایک آدمی جو پیدائشی معذور تھا، ایک عورت پر واقع ہوگیا۔ اس نے اعتراف بھی کر لیا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اسے کھجور کی لکڑی کے ساتھ کوڑے مارے جائیں۔

(۱۷۰۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ : كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ فَلَمْ نُرَعْ إِلاَّ وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :اجْلِدُوهُ مِائَةَ سَوْطٍ . فَقَالُوا :يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُوَ أَضْعَفُ مِنْ ذَاكَ لَوْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ قَالَ: فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالاً فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوهُ وَاحِدَةً . [منكر]

(۱۷۰۰۹) سعید بن سعد بن عبادہ کہتے ہیں کہ ہمارے محلے میں ایک اپاہج آدمی رہتا تھا جو اپنے گھر کی ایک لونڈی پر واقع ہو گیا۔ سعد بن عبادہ نے یہ بات جا کر نبی ﷺ کو بتائی تو آپ نے فرمایا: اسے سو کوڑے مارو۔ کہا گیا: یا رسول اللہ! وہ کمزور اپاہج ہے سو کوڑے لگے تو وہ مر جائے گا تو آپ نے فرمایا: کوئی جھاڑو لے لو جس میں سو تیلیاں ہوں وہ اسے ایک مار دو۔

(۱۷۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ وَلِيدَةً فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَمَلَتْ مِنَ الزِّنَا فَسُئِلَتْ مَنْ أَحْبَلَكِ؟ قَالَتْ : أَحْبَلَنِي الْمُقْعَدُ. فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَاعْتَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّهُ لَضَعِيفٌ عَنِ الْجَلْدِ. فَأَمَرَ بِمِائَةِ عُثْكُولٍ فَضَرَبَهُ بِهَا وَاحِدَةً. قَالَ عَلِيٌّ: كَذَا قَالَ وَالصَّوَابُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح]

(۱۷۰۱۰) سہل بن سعد کہتا ہیں کہ ایک لونڈی عہد رسالت میں حاملہ ہوگئی۔ اس سے پوچھا گیا: تجھے کس نے حاملہ کیا ہے؟ کہنے لگی: اس اپاہج نے تو اس سے پوچھا گیا: اس نے اعتراف کر لیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: کوڑے اس سے برداشت نہیں ہوں گے لہٰذا اسے سو لکڑیوں کے ایک گچھے سے ایک دفعہ مار دو۔

(۲۲) باب الشُّهُودِ فِي الزِّنَا

زنا میں گواہیوں کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ﴾ وَقَالَ ﴿لَوْلاَ جَاءُ وا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾

اللہ کا فرمان ہے ﴿فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ﴾ [النساء ۱۵]

اور فرمایا ﴿لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾ [النور: ۱۳]

(۱۷۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۷۰۱۱) ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو دیکھوں تو انہیں چھوڑ دوں اور چار گواہ تلاش کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۷۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً بِالشَّامِ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ بِأَنْ يَسْأَلَ لَهُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا فَسَأَلَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا هُوَ بِأَرْضِ الْعِرَاقِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتُخْبِرَنِّي فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَا أَبُو حَسَنٍ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ. [صحیح]

(۱۷۰۱۲) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ شام میں ایک شخص نے دوسرے کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تو اسے قتل کر دیا تو معاویہ نے یہ بات ابوموسیٰ کو لکھ بھیجی کہ یہ حضرت علی سے پوچھو۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ عراق میں نہیں ہوتا مجھے بتاؤ میں تمہیں اس کا جواب دیتا ہوں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوحسن ہوں، اگر وہ چار گواہ نہیں لاتا تو اسے اس کا بدلہ دیا جائے۔

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي وَقْفِ الشُّهُودِ حَتَّى يُثْبِتُوا الزِّنَا

گواہوں کے موقف کا بیان جس سے زنا ثابت ہو

(۱۷۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ مُجَالِدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ: جَاءَتِ الْيَهُودُ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ زَنَيَا قَالَ: ائْتُونِي بِأَعْلَمِ رَجُلَيْنِ مِنْكُمْ . فَأَتَوْهُ بِابْنَيْ صُورِيَا فَنَشَدَهُمَا : كَيْفَ تَجِدَانِ أَمْرَ هَذَيْنِ فِي التَّوْرَاةِ؟ . قَالاَ :نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ إِذَا شَهِدَ أَرْبَعَةٌ أَنَّهُمْ رَأَوْا ذَكَرَهُ فِي فَرْجِهَا مِثْلَ الْمِيلِ فِي الْمُكْحُلَةِ رُجِمَا. قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَرْجُمُوهُمَا؟ . قَالاَ :ذَهَبَ سُلْطَانُنَا فَكَرِهْنَا الْقَتْلَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالشُّهُودِ فَجَاءُوا أَرْبَعَةٌ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْا ذَكَرَهُ فِي فَرْجِهَا مِثْلَ الْمِيلِ فِي الْمُكْحُلَةِ. فَأَمَرَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِرَجْمِهِمَا. [ضعیف]

(۱۷۰۱۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہود ایک عورت اور مرد کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کہ انہوں نے زنا کر لیا تھا تو آپ نے فرمایا: تمہارے دوسب سے بڑے عالموں کو بلاؤ تو صوریا کے دو بیٹوں کو لایا گیا۔ ان کو قسم دے کر پوچھا کہ تم تورات میں ان کا کیا حکم پاتے ہو؟ کہا: تورات میں یہ ہے کہ جب چار گواہ یہ گواہی دے دیں ہم نے اس کے ذکر کو اس کی فرج میں دیکھا ہے جیسے سرمچو سرمہ دانی میں ہوتا ہے تو رجم کیا جائے گا۔ آپ نے پوچھا: پھر تم رجم کیوں نہیں کرتے؟ جواب دیا: ہمارے بڑے زنا کاری کرنے لگے تو ہم نے قتل کو ناپسند کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہوں کو بلایا اور چاروں نے اسی طرح گواہی دی بالکل صریح تو آپ نے انہیں رجم کروادیا۔

(۱۷۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- نَحْوَهُ. لَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا بِالشُّهُودِ فَشَهِدُوا. [ضعیف]

(۱۷۰۱۴) سابقہ روایت، لیکن اس میں گواہوں کو بلانے اور گواہی کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۷۰۱۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ بِنَحْوِهِ مِنْهُ.

(۱۷۰۱۵) تقدم قبلہ

(۱۷۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ نَاسًا شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ فِي الزِّنَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَكَذَا تَشْهَدُونَ أَنَّهُ؟ وَجَعَلَ يُدْخِلُ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي إِصْبَعِهِ الْيُسْرَى وَقَدْ عَقَدَهَا عَشْرًا. [ضعيف]

(۱۷۰۱۶) ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عثمان کے پاس لوگوں نے ایک شخص پر زنا کی گواہی دی تو حضرت عثمان نے پوچھا: کیا تم اس طرح گواہی دیتے ہو؟ انہوں نے دس کا عقد بنا کر دائیں سبابہ انگلی کو بائیں میں داخل کیا۔

(۲۴) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ اللُّوَاطِ وَإِتْيَانِ الْبَهِيمَةِ مَعَ الإِجْمَاعِ عَلَى تَحْرِيمِهِمَا

لواطت اور جانوروں سے بدفعلی کی حرمت کا بیان اور اس پر اجماع ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ﴾ [الاعراف: ۸۰-۸۱] وَقَالَ فِي نُزُولِ الْعَذَابِ بِهِمْ ﴿فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ﴾ [هود: ۸۲-۸۳]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَ لُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَآءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝﴾ [الاعراف ۸۰-۸۱] اور پھر ان پر جو عذاب نازل ہوا اس کے بارے میں فرمایا: ﴿فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَ مَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝﴾ [هود ۸۲-۸۳]

(۱۷۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمِهَ أَعْمَى عَنِ السَّبِيلِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ

لُوطٍ. [حسن]

(۱۷۰۱۷) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے اس پر جو ناحق والی بنتا ہے، جو زمین پر قبضہ کرتا ہے اور جو نابینے کو راستے سے بھٹکاتا ہے اور جو والدین کو لعنت کرتا ہے، جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرتا ہے اور جو جانور سے بدفعلی کرتا ہے اور جو قوم لوط والا عمل کرتا ہے اس پر تین مرتبہ اللہ کی لعنت ہے۔

(۱۷۰۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى الزِّنَادِ وَابْنُ الدَّرَاوَرْدِىِّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِى عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :مَنْ وَالَى غَيْرَ مَوَالِيهِ . وَقَالَ :مَنْ خَبَّبَ أَعْمَى عَنِ الطَّرِيقِ . وَلَمْ يَذْكُرْ :مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ . [حسن]

(۱۷۰۱۸) سابقہ روایت، لیکن اس میں والدین پر لعنت کرنے والے کا ذکر نہیں۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ اللُّوطِيِّ

لوطی کی حد کا بیان

(۱۷۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ . [حسن]

(۱۷۰۱۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جن کو تم قوم لوط والا عمل کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

(۱۷۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِىُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى الَّذِى يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَفِى الَّذِى يُؤْتَى فِى نَفْسِهِ وَفِى الَّذِى يَقَعُ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ وَفِى الَّذِى يَأْتِى الْبَهِيمَةَ قَالَ :يُقْتَلُ. [ضعیف]

(۱۷۰۲۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لواطت کرے یا اپنے آپ کو یا اپنی کسی محرم کے ساتھ زنا کرے یا جانور سے بدفعلی کرے اسے قتل کر دو۔

(۱۷۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ وَقَعَ عَلَى الرَّجُلِ فَاقْتُلُوهُ . يَعْنِي قَوْمَ لُوطٍ. [ضعیف]

(۱۷۰۲۱) تقدم برقم ۱۷۰۱۹

(۱۷۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ . يَعْنِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَالَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ وَالْبَهِيمَةَ.

أَوْرَدَهُ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ فِيمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيِّ. [ضعیف]

(۱۷۰۲۲) تقدم برقم ۱۷۰۱۹

(۱۷۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدًا يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْبِكْرِ يُوجَدُ عَلَى اللُّوطِيَّةِ قَالَ :يُرْجَمُ. [حسن]

(۱۷۰۲۳) ابن عباس فرماتے ہیں کہ اگر غیر شادی شدہ لواطت کرے تو اسے رجم کرو۔

(۱۷۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ أَبُو نَضْرَةَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا حَدُّ اللُّوطِيِّ قَالَ :يُنْظَرُ أَعْلَى بِنَاءٍ فِي الْقَرْيَةِ فَيُرْمَى بِهِ مُنَكَّسًا ثُمَّ يُتْبَعُ الْحِجَارَةَ. [صحیح]

(۱۷۰۲۴) ابن عباس سے لوطی فعل کے مرتکب کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: شہر کی سب سے اونچی عمارت پر الٹا لٹکا کر پتھر مارے جائیں۔

(۱۷۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ بَعْضِ قَوْمِهِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ لُوطِيًّا. [ضعیف]

(۱۷۰۲۵) قاسم بن ولید بعض لوگوں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے لوطی کو رجم کیا تھا۔

(۱۷۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ :أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ لُوطِيًّا.

(۱۷۰۲۶) سابقہ روایت

(۱۷۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ

عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ يَزِيدَ أُرَاهُ ابْنَ مَذْكُورٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ لُوطِيًّا.
قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبِهَذَا نَأْخُذُ يُرْجَمُ اللُّوطِيُّ مُحْصَنًا كَانَ أَوْ غَيْرَ مُحْصَنٍ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ السُّنَّةُ أَنْ يُرْجَمَ اللُّوطِيُّ أَحْصَنَ أَوْ لَمْ يُحْصِنْ وَعِكْرِمَةُ يَرْوِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَعْنِى مَا ذَكَرْنَا.

(۱۷۰۲۷) سابقہ روایت

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ابن عباس، ابن مسیب اور میرا بھی یہی موقف ہے کہ لوطی شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ اسے قتل یا رجم ہی کیا جائے گا۔

(۱۷۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِى حَازِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ : أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ كَتَبَ إِلَى أَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِى خِلاَفَتِهِ يَذْكُرُ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ رَجُلاً فِى بَعْضِ نَوَاحِى الْعَرَبِ يُنْكَحُ كَمَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ النَّاسَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَكَانَ مِنْ أَشَدِّهِمْ يَوْمَئِذٍ قَوْلاً عَلِيُّ بْنُ أَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ هَذَا ذَنْبٌ لَمْ تَعْصِ بِهِ أُمَّةٌ مِنَ الأُمَمِ إِلاَّ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ صَنَعَ اللَّهُ بِهَا مَا قَدْ عَلِمْتُمْ نَرَى أَنْ نُحْرِقَهُ بِالنَّارِ فَاجْتَمَعَ رَأْىُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنْ يُحْرِقَهُ بِالنَّارِ فَكَتَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ يَأْمُرُهُ أَنْ يُحْرِقَهُ بِالنَّارِ. هَذَا مُرْسَلٌ.
وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِى غَيْرِ هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ : يُرْجَمُ وَيُحْرَقُ بِالنَّارِ.
وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ رَجُلاً مُحْصَنًا فِى عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ هَكَذَا ذَكَرَهُ الثَّوْرِيُّ عَنْهُ مُقَيَّدًا بِالإِحْصَانِ وَهُشَيْمٌ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى مُطْلَقًا. [ضعیف]

(۱۷۰۲۸) صفوان بن سلیم کہتے ہیں کہ خالد بن ولید نے حضرت ابوبکر کو لکھا کہ عرب کے یہاں کچھ لوگ ہیں، یہ مردوں سے ایسے نکاح کرتے ہیں جیسے عورتوں سے کیا جاتا ہے، بتائیں کیا کروں؟ حضرت ابوبکر نے صحابہ کو جمع کر لیا تو اس دن سب سے سخت بات حضرت علی نے فرمائی، کہنے لگے: یہ ایسا گناہ ہے جو صرف ایک امت سے سرزد ہوا اور پھر جو اللہ نے ان کے ساتھ کیا وہ بھی آپ جانتے ہو۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ انہیں آگ میں جلا دیا جائے تو تمام صحابہ اسی پر متفق ہو گئے تو ابوبکر نے حضرت خالد کو لکھا کہ انہیں جلا دو۔

(۱۷۰۲۹) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ الثَّوْرِيِّ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ فَذَکَرَهُ.

وَعَنْ سُفْیَانَ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِی اللُّوطِیِّ : حَدُّهُ حَدُّ الزَّانِی. [ضعیف]

(۱۷۰۲۹) عطاء کہتے ہیں کہ لوطی کی حد زانی کی حد کی طرح ہے۔

(۱۷۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ یَزِیدَ بْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْیَمَانُ بْنُ الْمُغِیرَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ قَالَ : شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَیْرِ أُتِیَ بِسَبْعَةٍ أُخِذُوا فِی لِوَاطَةٍ أَرْبَعَةٌ مِنْهُمْ قَدْ أَحْصَنُوا النِّسَاءَ وَثَلاَثَةٌ لَمْ یُحْصِنُوا فَأَمَرَ بِالأَرْبَعَةِ فَأُخْرِجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ فَرُضِخُوا بِالْحِجَارَةِ وَأَمَرَ الثَّلاَثَةَ فَضُرِبُوا الْحُدُودَ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِی الْمَسْجِدِ. [ضعیف]

(۱۷۰۳۰) عطاء کہتے ہیں کہ میں ابن زبیر کے پاس تھا کہ سات لواطت کے جرم میں گرفتار مجرم آئے چار شادی شدہ تھے اور تین غیر شادی شدہ تو آپ نے ان چار کے بارے میں حکم دیا کہ انہیں لے جاؤ اور رجم کر دو اور تین پر کوڑوں کی حد لگوائی مسجد میں اور ابن عمر اور ابن عباس بھی موجود تھے۔

(۱۷۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِیُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ فِی الرَّجُلِ یَأْتِی الْبَهِیمَةَ وَیَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ : هُوَ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِی. [حسن]

(۱۷۰۳۱) حسن بصری فرماتے ہیں کہ جو آدمی لواطت کرتا ہے یا چوپائے سے بدفعلی کرتا ہے وہ زانی کی طرح ہی ہے۔

(۱۷۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّیْبَانِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِیدٌ عَنْ أَبِی مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ : حَدُّ اللُّوطِیِّ حَدُّ الزَّانِی إِنْ کَانَ مُحْصَنًا رُجِمَ وَإِلاَّ جُلِدَ.

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَإِلَی هَذَا رَجَعَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِیمَا زَعَمَ الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ. [صحیح]

(۱۷۰۳۲) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ لوطی کی سزا زنا والی ہے اگر شادی شدہ ہے تو رجم ورنہ کوڑے لگائے جائیں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ربیع بن سلیمان کے گمان کے مطابق امام شافعی نے بھی اسی طرف رجوع کر لیا تھا۔

(۱۷۰۳۳) وَرَوَی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ عَنْ أَبِی مُوسَی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِذَا أَتَی الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَهُمَا زَانِیَانِ وَإِذَا أَتَتِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَهُمَا زَانِیَتَانِ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَکَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا لاَ أَعْرِفُهُ وَهُوَ مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [ضعيف]

(۱۷۰۳۳) ابوموسیٰ الاشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی آدمی کے ساتھ کرے تو وہ دونوں زانی ہیں اور عورت عورت کے ساتھ کرے تو وہ دونوں بھی زانیہ ہیں۔

(۲۶)باب مَنْ أَتَى بَهِيمَةً

جو جانور کے ساتھ بدفعلی کرے

(۱۷۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ : اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۳۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو چوپائے سے بدفعلی کرتا ہے کہ فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

(۱۷۰۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَجَدْتُمُوهُ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ مَعَهُ. فَقِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :مَا شَأْنُ الْبَهِيمَةِ؟ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَرِهَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْ لَحْمِهَا أَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا بَعْدَ ذَلِكَ الْعَمَلِ. [حسن]

(۱۷۰۳۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم جانور سے بدفعلی کرتے ہوئے دیکھو تو دونوں کو قتل کر دو جانور کو بھی۔ پوچھا گیا: جانور کا کیا قصور؟ فرمایا: میں نے اس بارے میں نبی ﷺ سے تو کچھ نہیں سنا، لیکن میری رائے یہ ہے کہ اب اس جانور سے فائدہ اٹھانا گوشت کھانا مکروہ ہے۔

(۱۷۰۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَلْعُونٌ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ. وَقَالَ :اقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا لاَ يُقَالُ هَذِهِ الَّتِي فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا. [ضعيف]

(۱۷۰۳۶) عمرو فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص ملعون ہے جو جانور سے بدفعلی کرے اور فاعل مفعول دونوں کو قتل کر دو تاکہ یہ نہ کہا جائے کہ اس کے ساتھ ایسا ایسا کیا گیا۔

(۱۷۰۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَشْهَلِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ .

(ت) وَرُوِّينَاهُ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ. [ضعيف]

(۱۷۰۳۷) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنی محرم عورت یا جانور سے زنا کرے، اسے قتل کر دو اور جانور کو بھی قتل کر دو۔

(۱۷۰۳۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَأَبُو الأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ قَالَ :لاَ حَدَّ عَلَيْهِ. [حسن]

(۱۷۰۳۸) ابن عباس سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی جانور سے بدفعلی کرے؟ فرمایا: اس پر کوئی حد نہیں۔

(۱۷۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدِيثُ عَاصِمٍ يُضَعِّفُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَلاَ أَرَى عَمْرَو بْنَ أَبِي عَمْرٍو يَقْصُرُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ فِي الْحِفْظِ كَيْفَ وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى رِوَايَتِهِ جَمَاعَةٌ وَعِكْرِمَةُ عِنْدَ أَكْثَرِ الأَئِمَّةِ مِنَ الثِّقَاتِ الأَثْبَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۰۳۹) سابقہ روایت

(۱۷۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :مَنْ أَتَى الْبَهِيمَةَ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ.

[ضعيف]

(۱۷۰۴۰) جابر بن زید فرماتے ہیں: جو جانور سے بدفعلی کرے اس پر حد قائم کی جائے گی۔

(۱۷۰۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ أَتَى بَهِيمَةً قَالَ :إِنْ كَانَ مُحْصِنًا رُجِمَ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ هُوَ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِي. [ضعيف]

(۱۷۰۴۱) حسن بن علی سے پوچھا گیا کہ کوئی جانور سے بدفعلی کرلے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا: اگر شادی شدہ ہے تو رجم کیا جائے گا۔

(۲۷) باب شُهُودِ الزِّنَا إِذَا لَمْ يُكْمِلُوا أَرْبَعَةً

زنا کے گواہ اگر چار پورے نہ ہوں

(١٧٠٤٢) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ : لَمَّا كَانَ مِنْ شَأْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَالْمُغِيرَةِ الَّذِي كَانَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : فَدَعَا الشُّهُودَ فَشَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَشِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ نَافِعٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ شَهِدَ هَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةُ شَقَّ عَلَى عُمَرَ شَأْنُهُ فَلَمَّا قَامَ زِيَادٌ قَالَ : إِنْ يَشْهَدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلاَّ بِحَقٍّ. قَالَ زِيَادٌ : أَمَّا الزِّنَا فَلاَ أَشْهَدُ بِهِ وَلَكِنْ قَدْ رَأَيْتُ أَمْرًا قَبِيحًا. قَالَ عُمَرُ : اللَّهُ أَكْبَرُ حُدُّوهُمْ فَجَلَدَهُمْ.
قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ : أَشْهَدُ أَنَّهُ زَانٍ فَهَمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُعِيدَ عَلَيْهِ الْجَلْدَ فَنَهَاهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : إِنْ جَلَدْتَهُ فَارْجُمْ صَاحِبَكَ فَتَرَكَهُ وَلَمْ يَجْلِدْهُ. [ضعيف]

(۱۷۰۴۲) قسامہ بن زہیر کہتے ہیں کہ جب ابی بکرہ اور مغیرہ کا معاملہ پیش آیا... پھر لمبی حدیث ذکر فرمائی جس میں یہ بھی تھا کہ گواہ منگوائے گئے تو ابو بکرہ، شبل بن معبد اور ابو عبد اللہ نافع نے گواہی دے دی۔ جب ان تینوں نے گواہی دے دی تو حضرت عمر پر بڑا شاق گزرا، جب زیاد گواہی دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو کہا: ان شاء اللہ میں حق کے ساتھ گواہی دوں گا۔ جہاں تک زنا ہے وہ میں نے نہیں دیکھا، لیکن بہت بری حالت میں دیکھا تھا تو حضرت عمر نے اللہ اکبر کہا اور حکم دیا کہ انہیں حد قذف لگائی جائے۔

ابو بکرہ حد لگنے کے بعد بھی یہ کہتے تھے کہ واللہ اس نے زنا کیا ہے تو حضرت عمر نے پھر ارادہ کیا کہ اسے حد لگائیں تو حضرت علی نے فرمایا: اگر دوبارہ حد لگاؤ گے تو مغیرہ کو رجم کرنا پڑے گا تو حضرت عمر رک گئے۔

(١٧٠٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ وَنَافِعَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ كَلْدَةَ وَشِبْلَ بْنَ مَعْبَدٍ شَهِدُوا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُمْ رَأَوْهُ يُولِجُهُ وَيُخْرِجُهُ وَكَانَ زِيَادٌ رَابِعَهُمْ وَهُوَ الَّذِي أَفْسَدَ عَلَيْهِمْ فَأَمَّا الثَّلاَثَةُ فَشَهِدُوا بِذَلِكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ : وَاللَّهِ لَكَأَنِّي بِأَثَرِ جُدَرِيٍّ فِي فَخِذِهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَأَى زِيَادًا إِنِّي لأَرَى غُلاَمًا كَيِّسًا لاَ يَقُولُ إِلاَّ حَقًّا وَلَمْ يَكُنْ لِيَكْتُمَنِي شَيْئًا. فَقَالَ زِيَادٌ : لَمْ أَرَ مَا قَالَ هَؤُلاَءِ وَلَكِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رِيبَةً وَسَمِعْتُ نَفَسًا عَالِيًا. قَالَ : فَجَلَدَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَلَّى عَنْ زِيَادٍ. [ضعيف]

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً.

وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ : أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ وَزِيَادًا وَنَافِعًا وَشِبْلَ بْنَ مَعْبَدٍ كَانُوا

فِي غُرْفَةٍ وَالْمُغِيرَةُ فِي أَسْفَلِ الدَّارِ فَهَبَّتْ رِيحٌ فَفَتَحَتِ الْبَابَ وَرَفَعَتِ السِّتْرَ فَإِذَا الْمُغِيرَةُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدِ ابْتُلِينَا فَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ :فَشَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَنَافِعٌ وَشِبْلٌ وَقَالَ زِيَادٌ لاَ أَدْرِي نَكَحَهَا أَمْ لاَ فَجَلَدَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلاَّ زِيَادًا فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَلَيْسَ قَدْ جَلَدْتُمُونِي؟ قَالَ : بَلَى. قَالَ :فَأَنَا أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ فَعَلَ. فَأَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَجْلِدَهُ أَيْضًا فَقَالَ عَلِيٌّ :إِنْ كَانَتْ شَهَادَةُ أَبِي بَكْرَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ فَارْجُمْ صَاحِبَكَ وَإِلاَّ فَقَدْ جَلَدْتُمُوهُ يَعْنِي لاَ يُجْلَدُ ثَانِيًا بِإِعَادَتِهِ الْقَذْفَ.

(۱۷۰۴۳) قتادہ کہتے ہیں کہ ابوبکرہ، نافع بن حارث، اور شبل بن معبد نے مغیرہ بن شعبہ پر گواہی دی کہ انہوں نے ان کو داخل کرتے اور نکالتے دیکھا ہے۔ زیاد چوتھا گواہ تھا۔ تینوں نے گواہی دے دی۔ میں نے اس کے نشان بھی دیکھے اس کی ران میں حضرت عمر نے جب زیاد کو دیکھا تو فرمایا: یہ بچہ اچھا ہے یہ حق بات ہی کہے گا اور مجھ سے کچھ چھپائے گا بھی نہیں تو زیاد نے کہا: میں نے اس حالت میں تو نہیں دیکھا جو یہ بتا رہے ہیں لیکن میں نے مشکوک حالت میں دیکھا ہے اور ان کے سانس پھولے ہوئے تھے تو حضرت عمر نے تینوں کو حد قذف لگائی اور زیاد کو چھوڑ دیا۔

اور یہ روایت ان الفاظ سے موصولا بھی آئی ہے کہ وہ چاروں ایک کمرے میں تھے اور زیاد گھر کے نچلے حصے میں۔ ہوا آئی اس نے دروازہ کھول دیا اور پردہ اٹھ گیا تو کیا دیکھا مغیرہ دو ٹانگوں کے درمیان میں ہیں، پھر پورا وہ قصہ جو حدیث نمبر ۱۷۰۴۲ میں گزرا ہے۔

(۱۷۰۴٤) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِنْتِ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْمُغِيرَةِ قَالَ :فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَنَافِعٌ وَشِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ فَلَمَّا دَعَا زِيَادًا قَالَ :رَأَيْتُ أَمْرًا مُنْكَرًا. قَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَعَا بِأَبِي بَكْرَةَ وَصَاحِبَيْهِ فَضَرَبَهُمْ. قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ يَعْنِي بَعْدَ مَا حَدَّهُ : وَاللَّهِ إِنِّي لَصَادِقٌ وَهُوَ فَعَلَ مَا شَهِدَ بِهِ فَهَمَّ عُمَرُ بِضَرْبِهِ. فَقَالَ عَلِيٌّ :لَئِنْ ضَرَبْتَ هَذَا فَارْجُمْ ذَاكَ.

(۱۷۰۴٤) عن عبدالرحمن۔ تقدم برقم ۱۷۰۴۳

(۲۸) باب شُهُودِ الزِّنَا إِذَا لَمْ يَجْتَمِعُوا عَلَى فِعْلٍ وَاحِدٍ فَلاَ حَدَّ عَلَى الْمَشْهُودِ

اگر تمام گواہ ایک گواہی پر اکٹھے نہ ہوں تو مشہود کو حد نہیں لگے گی

(۱۷۰٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ فِي قِصَّةِ سُوسَنَ قَالَ : كَانَ دَانِيَالُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَوَّلَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الشُّهُودِ فَقَالَ لأَحَدِهِمَا :مَا الَّذِي رَأَيْتَ وَمَا الَّذِي شَهِدْتَهُ؟ قَالَ :

أَشْهَدُ أَنِّی رَأَيْتُ سَوْسَنَ تَزْنِی فِی الْبُسْتَانِ بِرَجُلٍ شَابٍّ.

قَالَ : فِی أَیِّ مَكَانٍ؟ قَالَ : تَحْتَ شَجَرَةِ الْكُمَّثْرَی ثُمَّ دَعَا بِالآخَرِ فَقَالَ : بِمَا تَشْهَدُ؟ قَالَ : أَشْهَدُ أَنِّی أَبْصَرْتُ سَوْسَنَ تَزْنِی فِی الْبُسْتَانِ تَحْتَ شَجَرَةِ التُّفَّاحِ. قَالَ فَدَعَا اللَّهَ عَلَيْهِمَا فَجَاءَ تْ مِنَ السَّمَاءِ نَارٌ فَأَحْرَقَتْهُمَا وَأَبْرَأَ اللَّهُ سَوْسَنَ. [صحیح]

(۱۷۰۴۵) ابو ادریس قصہ سوسن کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دانیال علیہ السلام وہ پہلے ہیں کہ جنہوں نے گواہی میں فرق کیا۔ ان میں سے ایک کو کہا کہ تو نے کیا دیکھا؟ اس نے کہا: میں نے سوسن کو دیکھا کہ وہ باغ میں دوسرے آدمی سے زنا کروا رہی تھی پوچھا: کس جگہ؟ کہا: ناشپاتی کے درخت کے نیچے، پھر دوسرے شخص کو بلایا اس سے بھی پوچھا تو اس نے بھی یہی گواہی دی۔ پھر اس سے پوچھا کس جگہ؟ اس نے کہا: سیب کے درخت کے نیچے تو دانیال علیہ السلام نے ان دونوں کے لیے بددعا کی تو آسمان سے آگ آئی۔ ان دونوں کو جلا دیا اور سوسن بری ہوگئی۔

(۲۹) باب مَنْ زَنَی بِامْرَأَةٍ مُسْتَكْرَهَةٍ

اگر کوئی عورت سے زبردستی زنا کرے

قَدْ مَضَتِ الرِّوَايَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِی عَنْ أُمَّتِی الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ.

ابن عباس سے روایت گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت سے خطا اور نسیان اور جس پر اسے مجبور کر دیا جائے معاف کر دیا گیا ہے۔

(۱۷۰۴۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اسْتُكْرِهَتِ امْرَأَةٌ عَلَی عَهْدِ النَّبِیِّ -ﷺ- فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ.

زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ وَأَقَامَهُ عَلَی الَّذِی أَصَابَهَا وَلَمْ يُذْكَرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا.

وَفِی هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ مِنْ وَجْهَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنَّ الْحَجَّاجَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَالآخَرُ أَنَّ عَبْدَ الْجَبَّارِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ قَالَهُ الْبُخَارِیُّ وَغَيْرُهُ. [ضعیف]

(۱۷۰۴۶) حضرت وائل فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں ایک عورت مجبور کی گئی تو اس پر سے حد کو ساقط کر دیا اور جس نے زبردستی کی تھی اسے حد لگائی۔

(۱۷۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْكَرَابِيسِیُّ أَخْبَرَنَا

أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَالُوا بَغَتْ. قَالَتْ : إِنِّي كُنْتُ نَائِمَةً فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ إِلاَّ بِرَجُلٍ رَمَى فِيَّ مِثْلَ الشِّهَابِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَمَانِيَةٌ نَؤُومَةٌ شَابَّةٌ. فَخَلَّى عَنْهَا وَمَتَّعَهَا. [صحیح]

(۱۷۰۴۷) ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک یمنی عورت لائی گئی۔ انہوں نے کہا: یہ زانیہ ہے، وہ کہنے لگی: میں سوئی ہوئی تھی میں بیدار ہوئی تو ایک شخص نے شعلے کی سی تیزی سے میرے ساتھ یہ کام کرلیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: یمانیہ بڑی گہری نیندوالی ہیں، اسے چھوڑ دیا اور کچھ فائدہ بھی دے دیا۔

(۱۷۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ : إِنَّا لَبِمَكَّةَ إِذْ نَحْنُ بِامْرَأَةٍ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ حَتَّى كَادَ أَنْ يَقْتُلُوهَا وَهُمْ يَقُولُونَ زَنَتْ زَنَتْ فَأُتِيَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهِيَ حُبْلَى وَجَاءَ مَعَهَا قَوْمُهَا فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ أَخْبِرِينِي عَنْ أَمْرِكِ. قَالَتْ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ امْرَأَةً أُصِيبُ مِنْ هَذَا اللَّيْلِ فَصَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ ثُمَّ نِمْتُ فَقُمْتُ وَرَجُلٌ بَيْنَ رِجْلَيَّ فَقَذَفَ فِيَّ مِثْلَ الشِّهَابِ ثُمَّ ذَهَبَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَوْ قَتَلَ هَذِهِ مَنْ بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ أَوْ قَالَ الأَخْشَبَيْنِ - شَكَّ أَبُو خَالِدٍ - لَعَذَّبَهُمُ اللَّهُ فَخَلَّى سَبِيلَهَا وَكَتَبَ إِلَى الآفَاقِ : أَنْ لاَ تَقْتُلُوا أَحَدًا إِلاَّ بِإِذْنِي.

[صحیح]

(۱۷۰۴۸) نزال بن سبرہ کہتے ہیں: ہم مکہ میں تھے کہ ایک عورت کے اردگرد لوگ جمع ہوگئے۔ قریب تھا کہ اسے مار دیتے اور وہ کہہ رہے تھے: اس نے زنا کیا ہے۔ حضرت عمر کے پاس اسے لایا گیا تو اس کی قوم بھی ساتھ آئی اور انہوں نے اس عورت کی بھلائی بیان کی تو حضرت عمر نے فرمایا: مجھے اپنا معاملہ بیان کرو۔ وہ کہنے لگی: اے امیر المومنین! میں رات نماز پڑھ کر سوگئی تو میں بیدار ہوئی تو ایک شخص میری ٹانگوں کے درمیان تھا اور اس نے بجلی کی تیزی سے میرے ساتھ یہ کردیا اور پھر بھاگ گیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر ان دو پہاڑوں کے درمیان اسے قتل کردیا جاتا تو اللہ ان کو عذاب دیتا۔ آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور تمام عمال کو لکھ دیا کہ میری اجازت کے بغیر کسی کو قتل نہ کرنا۔

(۱۷۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدًا كَانَ يَقُومُ عَلَى رَقِيقِ الْخُمُسِ وَأَنَّهُ اسْتَكْرَهَ جَارِيَةً مِنْ ذَلِكَ الرَّقِيقِ فَوَقَعَ بِهَا فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَفَاهُ وَلَمْ يَجْلِدِ الْوَلِيدَةَ لأَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ. [ضعیف]

(۱۷۰۴۹) نافع کہتے ہیں کہ ایک غلام جو خمس سے تھا ایک لونڈی جو اسی خمس سے تھی کے ساتھ زبردستی کر گیا تو حضرت عمر نے اسے کوڑے لگائے اور جلاوطن کر دیا اور اس لونڈی کو کچھ نہ کہا۔

(۱۷۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ جَهَدَهَا الْعَطَشُ فَمَرَّتْ عَلَى رَاعٍ فَاسْتَسْقَتْ فَأَبَى أَنْ يَسْقِيَهَا إِلاَّ أَنْ تُمَكِّنَهُ مِنْ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ فَشَاوَرَ النَّاسَ فِي رَجْمِهَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَذِهِ مُضْطَرَّةٌ أَرَى أَنْ تُخَلِّيَ سَبِيلَهَا. فَفَعَلَ. [صحیح]

(۱۷۰۵۰) ابو عبد الرحمن سلمی کہتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک عورت لائی گئی جس کو پیاس نے پریشان کیا تھا۔ وہ ایک چرواہے کے پاس گئی، پانی طلب کیا تو چرواہے نے انکار کر دیا اور کہا: اگر مجھے جماع کرنے دے تو دوں گا، وہ راضی ہو گئی۔ لوگوں نے اس کے رجم کا مشورہ دیا، لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مجبور تھی، اس کا راستہ چھوڑ دو تو اس کا راستہ چھوڑ دیا گیا۔

(۱۷۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَضَى فِي امْرَأَةٍ أُصِيبَتْ مُسْتَكْرَهَةً بِصَدَاقِهَا عَلَى مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ بِهَا.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: عَلَيْهِ الْحَدُّ وَالصَّدَاقُ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: عَلَيْهِ الْحَدُّ وَالْعُقْرُ. وَعَنِ الزُّهْرِيِّ: عَلَيْهِ الصَّدَاقُ وَالْحَدُّ. [صحیح۔ للزہری]

(۱۷۰۵۱) عبد الملک بن مروان نے ایسی عورت جس سے زبردستی کی گئی ہو اس کے حق مہر کا فیصلہ فرمایا اس پر جس نے اس کے ساتھ ایسا کیا۔

عطاء اور زہری کہتے ہیں: اس کے ذمے حد اور صداق ہے اور حسن کہتے ہیں کہ حد اور۔

(۳۰) باب مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ لَهُ أَوْ عَلَى ذَاتِ زَوْجٍ أَوْ مَنْ كَانَتْ فِي عِدَّةِ زَوْجٍ بِنِكَاحٍ أَوْ غَيْرِ نِكَاحٍ مَعَ الْعِلْمِ بِالتَّحْرِيمِ

اس شخص کا بیان جو حرمت کے علم کے باوجود اپنی محرم یا شادی شدہ یا اس پر واقع ہو گیا جو عدت میں ہو

(۱۷۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّرْسِيُّ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ: جَلْدُ مِائَةٍ

وَتَغْرِيبُ عَامٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح]

(۱۷۰۵۲) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو زنا کرے اور غیر شادی شدہ ہو تو اس کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔

(۱۷۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الاعْتِرَافُ.

(۱۷۰۵۳) تقدم برقم ۱۶۹۱۹

(۱۷۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ عَلَى إِبِلٍ لِي ضَلَّتْ إِذْ أَقْبَلَ رَكْبٌ أَوْ فَوَارِسُ مَعَهُمْ لِوَاءٌ فَجَعَلَ الأَعْرَابُ يُطِيفُونَ بِي لِمَنْزِلَتِي مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ أَتَوْا قُبَّةً فَاسْتَخْرَجُوا مِنْهَا رَجُلاً فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَذَكَرُوا أَنَّهُ أَعْرَسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ. [صحيح]

(۱۷۰۵۴) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میرا اونٹ گم ہو گیا تھا اور میں اسے تلاش کر رہا تھا تو کچھ سوار آئے۔ ان کے ساتھ جھنڈا بھی تھا تو اعرابی میرے ادر گرد اکٹھے ہو گئے، میرے نبی ﷺ کی نظر میں مقام کی وجہ سے وہ ایک قبہ کے پاس آئے اس سے ایک شخص کو نکالا اور قتل کر دیا۔ میں نے ان سے پوچھا تو بتایا: اس نے والد کی بیوی کے ساتھ شادی کی تھی۔

(۱۷۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ خَالِهِ: أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَوِ امْرَأَةَ ابْنِهِ كَذَا قَالَ أَبُو خَالِدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَتَلَهُ.

[ضعيف]

(۱۷۰۵۵) براء اپنے ماموں سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کر لی تو نبی ﷺ نے اس کی طرف بھیجا اور اس کو قتل کر دیا گیا۔

(۱۷۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ .وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(١٧٠٥٦) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنی کسی محرم عورت پر واقع ہو تو اسے قتل کر دو۔

(٣١)باب مَا جَاءَ فِي دَرْءِ الْحُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ

شبہات کی وجہ سے حدود کو ساقط کرنے کا بیان

(١٧٠٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ابْنُ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ شُقَيْرِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ هَارُونَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى كِلاَهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ادْرَءُ وا الْحُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ لِلْمُسْلِمِ مَخْرَجًا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّ الإِمَامَ أَنْ يُخْطِءَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُخْطِءَ فِي الْعُقُوبَةِ . [ضعيف]

(١٧٠٥٧) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جتنا ہو سکے مسلمانوں سے حدود کو ساقط کرو، اگر کوئی مسلمان کے لیے بچاؤ کی راہ نکلتی ہے تو نکالو، امام معاف کرنے میں خطا کر جائے، یہ بہتر ہے اس سے کہ سزا دینے میں خطا کرے۔

(١٧٠٥٨) وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ مَوْقُوفًا عَلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِيهِ ضَعْفٌ.

وَرِوَايَةُ وَكِيعٍ أَقْرَبُ إِلَى الصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَرْفُوعًا وَرِشْدِينُ ضَعِيفٌ.

(١٧٠٥٨) تقدم قبله موقوفاً حضرت عائشہ کا قول ہے۔

(١٧٠٥٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مُخْتَارٍ التَّمَّارِ عَنْ أَبِي مَطَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :ادْرَءُ وا الْحُدُودَ . فِي هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(١٧٠٥٩) حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حدود کو کسی سے بھی ساقط کرو، لیکن کوئی بھی امام

انہیں معطل نہ کرے۔

(۱۷۰۶۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ادْرَءُ وا الْحُدُودَ وَلاَ يَنْبَغِي لِلإِمَامِ أَنْ يُعَطِّلَ الْحُدُودَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ :الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

(۱۷۰۶۰) تقدم قبله

(۱۷۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي أَوْ بَلَغَنَا أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا حَضَرْتُمُونَا فَاسْأَلُوا فِي الْعَفْوِ جَهْدَكُمْ فَإِنِّي أَنْ أُخْطِءَ فِي الْعَفْوِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُخْطِءَ فِي الْعُقُوبَةِ. مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۶۱) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب تم میرے پاس آؤ تو پوری کوشش کرو کہ میں معاف کردوں کیونکہ معافی میں خطا یہ زیادہ بہتر ہے کہ خطأ میں کسی کو سزا دے دوں۔

(۱۷۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :ادْرَءُ وا الْحُدُودَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْطِئُوا فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُخْطِئُوا فِي الْعُقُوبَةِ وَإِذَا وَجَدْتُمْ لِمُسْلِمٍ مَخْرَجًا فَادْرَءُ وا عَنْهُ الْحَدَّ. مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۶۲) ابن مسعود رضی اللہ فرماتے ہیں: جتنا ہو سکے حدود کو ساقط کرو، اگر عفو میں خطا ہو گئی تو یہ بہتر ہے سزا میں خطا سے۔ اگر کسی مسلمان کے لیے نجات کا کوئی راستہ دیکھو تو اس سے حد کو ساقط کردو۔

(۱۷۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مُعَاذًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَعُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا :إِذَا اشْتَبَهَ الْحَدُّ فَادْرَءُ وهُ. مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۶۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ معاذ، ابن مسعود اور عقبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ جب شبہ ہو تو حد ساقط کردو۔

(۱۷۰۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :ادْرَءُ وا الْجَلْدَ وَالْقَتْلَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ. هَذَا مَوْصُولٌ. [صحيح]

(۱۷۰۶۴) عبداللہ فرماتے ہیں کہ کوڑوں اور قتل کو جتنا ہو سکے مسلمانوں سے ساقط کرو۔

(۱۷۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ : تُوُفِّيَ حَاطِبٌ فَأَعْتَقَ مَنْ صَلَّى مِنْ رَقِيقِهِ وَصَامَ وَكَانَتْ لَهُ أَمَةٌ نُوبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ أَعْجَمِيَّةٌ لَمْ تَفْقَهْ فَلَمْ تَرُعْهُ إِلاَّ بِحَبَلِهَا وَكَانَتْ ثَيِّبًا فَذَهَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ : لأَنْتَ الرَّجُلُ لاَ تَأْتِي بِخَيْرٍ فَأَفْزَعَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَحَبِلْتِ؟ فَقَالَتْ : نَعَمْ مِنْ مَرْغُوشٍ بِدِرْهَمَيْنِ فَإِذَا هِيَ تَسْتَهِلُّ بِذَلِكَ لاَ تَكْتُمُهُ قَالَ وَصَادَفَ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ : أَشِيرُوا عَلَيَّ وَكَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا فَاضْطَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ : قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ. فَقَالَ : أَشِرْ عَلَيَّ يَا عُثْمَانُ. فَقَالَ : قَدْ أَشَارَ عَلَيْكَ أَخَوَاكَ. قَالَ : أَشِرْ عَلَيَّ أَنْتَ . قَالَ : أُرَاهَا تَسْتَهِلُّ بِهِ كَأَنَّهَا لاَ تَعْلَمُهُ وَلَيْسَ الْحَدُّ إِلاَّ عَلَى مَنْ عَلِمَهُ. فَقَالَ : صَدَقْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا الْحَدُّ إِلاَّ عَلَى مَنْ عَلِمَهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ مِائَةً وَغَرَّبَهَا عَامًا. [صحيح]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : كَانَ حَدُّهَا الرَّجْمَ فَكَأَنَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَرَأَ عَنْهَا حَدَّهَا لِلشُّبْهَةِ بِالْجَهَالَةِ وَجَلَدَهَا وَغَرَّبَهَا تَعْزِيرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۰۶۵) یحییٰ بن حاطب کہتے ہیں کہ جب حاطب فوت ہو گئے تو ان کے غلاموں میں سے جو نماز پڑھتے تھے اور روزے رکھتے تھے ان کو آزاد کر دیا گیا۔ ان کی ایک نوبیہ لونڈی تھی جو نماز روزہ کرتی تھی جو عجمی تھی اور سمجھتی نہیں تھی اور اس کو حمل نے کروایا تھا اور یہ شادی شدہ تھی۔ یہ عمر کے پاس گئے اور کہا: آپ بھلے آدمی ہیں، اس کی مدد کیجیے تو حضرت عمر نے ان کی طرف ایک آدمی بھیجا، اس نے پوچھا: تو حاملہ ہے؟ کہا: ہاں مرغوش سے دو درہم کے بدلے تو اچانک وہ چیخنے لگی تو اسے چھپا نہیں۔ فرماتے ہیں کہ حضرت علی، عثمان اور عبدالرحمٰن کو مشورہ کے لیے بلایا تو علی اور عبدالرحمٰن کہنے لگے: حد واقع ہو گئی تو حضرت عثمان کو کہا کہ مشورہ دو۔ انہوں نے کہا: ان دونوں نے دے دیا ہے، کہا: نہیں آپ دیں تو کہنے لگے: وہ اس لیے چیخی تھی کہ شاید وہ جانتی نہیں تھی کہ اس پر حد ہے جو جان بوجھ کر کرے تو عمر نے فرمایا: آپ سچ کہتے ہو حد اس پر ہے جس کو علم ہو تو عمر نے اس کو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے حد کو جہالت کی وجہ سے ساقط کر دیا اور جو سزا دی وہ تعزیراً تھی۔

(۱۷۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كُتِبَ إِلَيْهِ فِي رَجُلٍ قِيلَ لَهُ مَتَى عَهْدُكَ بِالنِّسَاءِ ؟ فَقَالَ : الْبَارِحَةَ. قِيلَ : بِمَنْ؟ قَالَ : أُمِّ مَثْوَايَ. فَقِيلَ لَهُ :

قَدْ هَلَكْتَ. قَالَ :مَا عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الزِّنَا فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُسْتَحْلَفَ مَا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الزِّنَا ثُمَّ يُخَلَّى سَبِيلُهُ. [صحیح]

(۱۷۰۶۶) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ انہیں ایک شخص کے بارے میں لکھا گیا کہ اسے کہا گیا: تو نے عورتوں کو کب دیکھا؟ اس نے کہا: گزشتہ رات کو۔ پوچھا: کس کو؟ کہا: ام مستوای کو کہا گیا: تو تو ہلاک ہوگیا۔ اس نے کہا: واللہ مجھے نہیں پتہ تھا کہ زنا حرام ہے تو حضرت عمر نے لکھا: اگر وہ لاعلمی پر قسم اٹھاتا ہے تو اس کا راستہ چھوڑ دو۔

(۳۲) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ

جو اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کرلے

(۱۷۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ :إِنَّ زَوْجِي وَقَعَ عَلَى جَارِيَتِي بِغَيْرِ إِذْنِي. قَالَ النُّعْمَانُ :عِنْدِي فِي هَذَا قَضَاءٌ شَافٍ أَخَذْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :إِنْ لَمْ تَكُونِي أَذِنْتِ لَهُ رَجَمْتُهُ وَإِنْ كُنْتِ أَذِنْتِ لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً. فَقَالَ لَهَا النَّاسُ : وَيْحَكِ أَبُو وَلَدِكِ يُرْجَمُ فَجَاءَتْ فَقَالَتْ :قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَهُ وَلَكِنْ حَمَلَتْنِي الْغَيْرَةُ عَلَى مَا قُلْتُ فَجَلَدَهُ مِائَةً. لَمْ يَسْمَعْهُ أَبُو بِشْرٍ عَنْ حَبِيبٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبٍ. [ضعیف]

(۱۷۰۶۷) حبیب بن سالم کہتے ہیں کہ ایک عورت نعمان بن بشیر کے پاس آئی اور کہا: میرا خاوند میری اجازت کے بغیر میری لونڈی پر واقع ہوگیا تو آپ نے فرمایا: میرے پاس نبی ﷺ کا بڑا واضح فیصلہ موجود ہے کہ اگر تو نے اسے اجازت نہیں دی تو میں اسے رجم کروں گا۔ اگر تو نے اجازت دی ہے تو اسے کوڑے ماروں گا تو لوگ کہنے لگے: تو برباد ہو تیرے بچے کا باپ رجم کیا جائے گا تو وہ آئی اور کہنے لگی: مجھے غیرت نے ابھارا تھا، میں نے اسے اجازت دی تھی تو اس کو کوڑے مارے گئے۔

(۱۷۰۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ :إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ. وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ.

(۱۷۰۶۸) تقدم قبلہ

(۱۷۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ :أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَقَعَ

عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ فَقَالَ : لأَقْضِيَنَّ بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ فَوَجَدُوهُ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَهُ مِائَةً قَالَ قَتَادَةُ كَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا. كَذَا رَوَاهُ أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى فَقِيلَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ.

(۱۷۰۶۹) تقدم قبله

(۱۷۰۷۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ : سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ وَطِءَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَحَدَّثَنَا عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّهَا رُفِعَتْ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ : لأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ.

(۱۷۰۷۰) تقدم قبله

(۱۷۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ : أَنَّ رَجُلاً وَطِءَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَذَكَرَهُ كَذَا وَجَدْتُهُمَا فِي الْكِتَابِ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : أَنَا أَتَّقِي هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّمَا رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عن حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ.

قَالَ وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ حَبِيبُ بْنُ سَالِمٍ.

قَالَ وَرَوَاهُ أَبُو بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ أَيْضًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ.

قُلْتُ وَلَمْ يَذْكُرْ رِوَايَةَ هَمَّامٍ.

(۱۷۰۷۱) تقدم قبله

(۱۷۰۷۲) وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ حَدِيثٌ آخَرُ أَضْعَفُ مِنْ هَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ : أَنَّ رَجُلاً وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرَفَعُوا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا . كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْحَسَنِ. وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ

الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ. [ضعیف]

(۱۷۰۷۲) سلمہ بن محبق کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہو گیا تو نبی ﷺ کے پاس فیصلہ آیا۔ آپ نے فرمایا: اگر تو اس نے اس مرد کو ابھارا تھا تو یہ اس کے لیے ہے اور اس پر اس جیسی لونڈی ہے اگر اس نے زبردستی کی ہے تو وہ لونڈی آزاد ہے اور اس پر اس کی مثل یعنی وہ آدمی اپنی بیوی کو لونڈی لے کر دے گا۔

(۱۷۰۷۳) وَرُوِیَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي رَجُلٍ وَطِءَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ: إِنِ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ أَمَةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا.

(۱۷۰۷۳) تقدم قبلہ

(۱۷۰۷۴) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ وَفِي رِوَايَةِ الرَّمَادِيِّ قَضَى فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ: إِنِ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا وَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَلاَّمُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنِ الْحَسَنِ.

(۱۷۰۷۴) تقدم قبلہ

(۱۷۰۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمِ بْنِ مِسْكِينٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَقَعُ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ قَالَ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَبِّقٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَ لاَ يَزَالُ يُسَافِرُ وَيَغْزُو وَأَنَّ امْرَأَتَهُ بَعَثَتْ مَعَهُ جَارِيَةً لَهَا فَقَالَتْ: تَغْسِلُ رَأْسَكَ وَتَخْدُمُكَ وَتَحْفَظُ رَحْلَكَ وَلَمْ تَجْعَلْهَا لَهُ وَإِنَّهُ طَالَ سَفَرُهُ فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِالْجَارِيَةِ فَلَمَّا قَفَلَ أَخْبَرَتِ الْجَارِيَةُ مَوْلاَتَهَا بِذَلِكَ فَغَارَتْ غَيْرَةً شَدِيدَةً وَغَضِبَتْ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ عَتِيقَةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَ أَتَاهَا عَنْ طِيبَةِ نَفْسٍ مِنْهَا وَرِضًا فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُ ثَمَنِهَا لَكِ

وَلَمْ يُقِمْ فِيهِ حَدًّا. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ لِحَدِيثِ قَبِيصَةَ هَذَا أَصَحُّ يَعْنِي مِنْ رِوَايَةِ مَنْ رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَلَا يَقُولُ بِهَذَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِنَا.

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ: قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ الأَنْصَارِيُّ سَمِعَ سَلَمَةَ بْنَ الْمُحَبِّقِ فِي حَدِيثِهِ نَظَرٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۷۵) سلمہ بن محبق کہتے ہیں کہ ایک صحابی رسول اکثر سفر میں رہتا، غزوات میں شریک ہوتا تو اس کی بیوی نے اس کے ساتھ اپنی لونڈی بھیج دی کہ اس کے سارے کام کرے، لیکن وہ اپنے خاوند کو نہ دی۔ سفر لمبا ہوگیا تو وہ لونڈی پر واقع ہوگیا۔ جب واپس لوٹے تو عورت کو لونڈی نے بتادیا۔ اسے بڑی غیرت آئی اور غصہ بھی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ گئی تو آپ نے فرمایا: اگر اس نے زبردستی کیا ہے تو وہ آزاد ہے اور خاوند کے ذمے اس جیسی اور لونڈی ہے۔ اگر وہ رضا مند تھی تو وہ خاوند کی ہے اور وہ اس کی قیمت ادا کرے گا، لیکن آپ نے حد قائم نہیں کی۔

(۱۷۰۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: حُصُولُ الإِجْمَاعِ مِنْ فُقَهَاءِ الأَمْصَارِ بَعْدَ التَّابِعِينَ عَلَى تَرْكِ الْقَوْلِ بِهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ إِنْ ثَبَتَ صَارَ مَنْسُوخًا بِمَا وَرَدَ مِنَ الأَخْبَارِ فِي الْحُدُودِ. [صحيح۔ للبخاري]

(۱۷۰۷۶) امام بخاری فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں نظر ہے اور حماد اسے بخاری سے ذکر کرتے ہیں، یعنی سابقہ روایت میں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ تمام کا اس پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ حدود کے نزول کے بعد یہ منسوخ ہو چکا ہے۔

(۱۷۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ الْحُدُودِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ مِثْلَ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ وَرُوِّينَا عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: اسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَلَا تَعُدْ. [حسن]

(۱۷۰۷۷) اشعث کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ یہ حدود کے نزول سے پہلے تھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ہمیں ابن مسعود سے بھی اسی طرح روایت کیا گیا ہے اور یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ اسے فرمایا تھا کہ استغفار کر اور دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

(۱۷۰۷۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ لَا يَدْرِي مَا حَدَثَ بَعْدَهُ لَوْ أُتِيتُ بِهِ لَرَجَمْتُهُ. [ضعيف]

(۱۷۰۷۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا: ام عبد کا بیٹا نہیں جانتا کہ اس کے بعد کیا ہوا۔ اگر میرے پاس آتا تو

میں اسے رجم کر دیتا۔

(۱۷۰۷۹) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَوْ أُتِيتُ بِهِ لَرَجَمْتُهُ
قَالَ الْعَدَنِيُّ يَعْنِي رَجُلاً وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُهُ إِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ لاَ يَدْرِي مَا حَدَثَ بَعْدَهُ دَلِيلٌ عَلَى نَسْخٍ وَرَدٌّ عَلَى مَا أَفْتَى بِهِ. [ضعيف]

(۱۷۰۷۹) ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا: اگر میرے پاس آئے تو میں رجم کر دیتا۔ عونی کہتے ہیں: یعنی وہ شخص جو اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہوا تھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ابن ام عبد سے مراد ابن مسعود ہیں اور یہ کہنا کہ وہ نہیں جانتا کہ بعد میں کیا ہوا، یہ اس کے نسخ کی دلیل ہے اور اس کا رد ہے جو انہوں نے فتویٰ دیا۔

(۱۷۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ زَوْجِي يَأْتِي جَارِيَتِي. فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ تَكُونِي صَادِقَةً نَرْجُمْ زَوْجَكِ وَإِنْ تَكُونِي كَاذِبَةً نَجْلِدْكِ قَالَ فَقَالَتْ رُدُّونِي إِلَى بَيْتِي إِلَى بَيْتِي.
وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ فَقَالَتْ : رُدُّونِي إِلَى أَهْلِي غَيْرَى نَغِرَةً. وَمَعْنَاهُ أَنَّ جَوْفَهَا يَغْلِي مِنَ الْغَيْظِ وَالْغَيْرَةِ. وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ.
قَالَ : وَبِهَذَا نَأْخُذُ لأَنَّ زِنَاهُ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ مِثْلُ زِنَاهُ بِغَيْرِهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مِمَّنْ يُعْذَرُ بِالْجَهَالَةِ وَيَقُولُ : كُنْتُ أَرَى أَنَّهَا لِي حَلاَلٌ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلُ هَذَا بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ جَيِّدٍ. [ضعيف]

(۱۷۰۸۰) حجیہ بن عدی کندی کہتے ہیں کہ ایک عورت حضرت علی کے پاس آئی اور کہا: میرا خاوند میری لونڈی پر واقع ہو گیا ہے تو حضرت علی نے فرمایا: اگر تو سچی ہے تو میں تیرے خاوند کو رجم کروں گا اور اگر تو جھوٹی ہے تو تجھے کوڑے ماروں گا تو وہ کہنے لگی: مجھے میرے گھر لوٹا دو مجھے میرے گھر لوٹا دو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی لونڈی سے زنا ایسے ہی ہے جیسے کسی اور سے زنا کیا ہو۔ اگر وہ جہالت کی وجہ سے معذور ہے کہ: کہے کہ میں اسے حلال سمجھتا تھا تو اور بات ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے بھی اسی طرح کی ایک مرسل روایت آئی ہے۔

(۱۷۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : وَهَبَتِ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا جَارِ

فَخَرَجَ بِهَا فِي سَفَرٍ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَبِلَتْ فَبَلَغَ امْرَأَتَهُ حَبَلُهَا فَأَتَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنِّي بَعَثْتُ مَعَ زَوْجِي بِجَارِيَةٍ تَخْدُمُهُ وَتَقُومُ عَلَيْهِ فَبَلَغَنِي أَنَّهَا قَدْ حَبِلَتْ.

قَالَ : فَلَمَّا قَدِمَ الرَّجُلُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا فَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فُلاَنَةُ أَأَحْبَلْتَهَا؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ أَابْتَعْتَهَا؟ قَالَ : لاَ.

قَالَ : فَوَهَبَتْهَا لَكَ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَلَكَ بَيِّنَةٌ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ : لاَ. فَقَالَ : لَتَأْتِيَنِّي بِالْبَيِّنَةِ أَوْ لأَرْجُمَنَّكَ. فَقِيلَ لِلْمَرْأَةِ : إِنَّ زَوْجَكِ يُرْجَمُ. فَأَتَتْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَقَرَّتْ أَنَّهَا وَهَبَتْهَا لَهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ الْحَدَّ أُرَاهُ حَدَّ الْقَذْفِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَهَالَةِ وَقَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّهَا حَلاَلٌ لِي فَإِنَّا نَدْرَأُ عَنْهُ الْحَدَّ وَعَزَّرْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۷۰۸۱) نافع کہتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند کو ایک اپنی لونڈی ہبہ کر دی۔ وہ اسے سفر میں ساتھ لے گیا اور اس پر واقع ہوا تو وہ حاملہ ہو گئی تو عورت کو اس کے حاملہ ہونے کا پتہ چلا تو حضرت عمر کے پاس آگئی اور کہا کہ میں نے خدمت کے لیے اپنے خاوند کو اپنی لونڈی دی تو مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ اس نے حاملہ کر دی ہے۔ جب وہ آدمی واپس لوٹا تو حضرت عمر نے بلا لیا اور پوچھا کہ فلاں لونڈی کے ساتھ تم نے کیا کیا، حاملہ کر دیا؟ کہا: ہاں، پوچھا: کیا اسے خریدا تھا؟ کہا: نہیں، پوچھا: ہبہ کی گئی تھی؟ کہا: ہاں پوچھا: کوئی ثبوت ہے؟ کہا: ثبوت تو نہیں ہے تو فرمایا: ثبوت لاؤ ورنہ میں تجھے رجم کروں گا۔ اس عورت کو کہا گیا کہ تیرے شوہر کو رجم کیا جائے گا تو وہ عورت حضرت عمر کے پاس آئی اور اقرار کیا کہ اس نے ہبہ کیا تھا۔ حضرت عمر نے اس کو حد قذف لگائی۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر اس نے جہالت میں ایسا کیا ہے حلال سمجھتے ہوئے تو ہم اس سے حد ساقط کر دیں گے لیکن تعزیراً سزا دیں گے۔

(۱۷۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عُرْقُوصٍ الضَّبِّيِّ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ زَوْجِي أَصَابَ جَارِيَتِي فَقَالَ زَوْجُهَا صَدَقَتْ هِيَ وَمَالُهَا حِلٌّ لِي. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اذْهَبْ لاَ تَعُودَنَّ. [ضعیف]

(۱۷۰۸۲) عرقوص ضبی کہتے ہیں کہ ایک عورت حضرت علی کے پاس آئی اور کہا کہ میرا خاوند میری لونڈی پر واقع ہو گیا ہے تو اس کے خاوند نے کہا: یہ سچ کہتی ہے، لیکن اس کا مال میرے لیے حلال ہے تو حضرت علی نے فرمایا: چلے جاؤ، دوبارہ نہ آنا۔

(۱۷۰۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْبَیْلَمَانِیِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَیْهِ رَجُلٌ وَقَعَ عَلَى جَارِیَةِ امْرَأَتِهِ فَجَلَدَهُ مِائَةً وَلَمْ یَرْجُمْهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ. (ق) وَکَأَنَّهُ إِنْ صَحَّ ادَّعَى جَهَالَةً فَعَزَّرَهُ وَلَمْ یَرْجُمْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۰۸۳) حضرت عمر کے پاس ایک ایسا شخص لایا گیا جو اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہوا تھا تو آپ نے اسے رجم نہیں کیا بلکہ کوڑے لگائے۔

(۳۳)باب مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا دُونَ الْحَدِّ ثُمَّ تَابَ وَجَاءَ مُسْتَفْتِیًا

جو کوئی ایسا گناہ کردے جس میں حد تو نہیں ہے پھر وہ توبہ کر لے اور فتویٰ طلب کرنے آجائے

(۱۷۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِیَّ -ﷺ- فَذَکَرَ ذَلِکَ لَهُ فَأُنْزِلَتْ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّیْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ ذَلِکَ ذِکْرَى لِلذَّاکِرِینَ﴾ [هود: ۱۱۴] قَالَ الرَّجُلُ : یَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِی هَذِهِ؟ قَالَ : لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِی.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی کَامِلٍ وَغَیْرِهِ عَنْ یَزِیدَ. [صحیح]

(۱۷۰۸۴) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آگیا اور سوال کیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ إِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ٥﴾ [هود ۱۱۴] وہ شخص کہنے لگا: یارسول اللہ! کیا یہ صرف میرے لیے ہے؟ فرمایا: میری امت میں جو بھی اس پر عمل کرے۔

(۱۷۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی عَالَجْتُ امْرَأَةً فِی أَقْصَى الْمَدِینَةِ وَإِنِّی أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا فَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِیَّ مَا شِئْتَ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : لَقَدْ سَتَرَکَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَکَ. قَالَ : وَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ النَّبِیُّ -ﷺ- شَیْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَأَتْبَعَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- رَجُلاً دَعَاهُ فَتَلاَ عَلَیْهِ هَذِهِ الآیَةَ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّیْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ ذَلِکَ ذِکْرَى لِلذَّاکِرِینَ﴾ [هود: ۱۱۴] فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : یَا نَبِیَّ اللَّهِ هَذَا لَهُ خَاصَّةً؟ قَالَ : بَلْ لِلنَّاسِ کَافَّةً . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى. [صحیح]

(۱۷۰۸۵) عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: یارسول اللہ! مدینہ کے کنارے میں میں ایک عورت کا

علاج کرتا تھا۔ میں نے اس سے جماع نہیں کیا۔ بس بوس وکنار کیا ہے تو میرے بارے میں فیصلہ فرمائیے تو حضرت عمر نے فرمایا: تو برباد ہو جب اللہ نے تجھ پر پردہ ڈالا تھا تو تو نے اپنے آپ پر پردہ کیوں نہ ڈالا۔ نبی ﷺ خاموش رہے، وہ شخص چلا گیا تو آپ نے اسے دوبارہ بلوایا اور یہ آیت نازل ہوئی۔ آگے سابقہ روایت۔

(۳۴) باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ الْمَمَالِيكِ

غلاموں کی حد کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الْمَمْلُوكَاتِ ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ﴾ [النساء ۲۵]

اللہ تعالیٰ غلاموں کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿فَإِذَآ أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ﴾ [النساء ۲۵]

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالنِّصْفُ لاَ يَكُونُ إِلاَّ فِي الْجَلْدِ الَّذِي يَتَبَعَّضُ فَأَمَّا الرَّجْمُ الَّذِي هُوَ قَتْلٌ فَلاَ نِصْفَ لَهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَمْ يَقُلْ يَرْجُمْهَا .

امام شافعی فرماتے ہیں کہ نصف کوڑوں میں نہیں ہے جیسا کہ بعض گمان کرتے ہیں۔ رجم بھی قتل ہے اس کا بھی نصف نہیں ہے اور نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے کوڑے مارو۔ رجم کرنے کا نہیں کہا۔

(۱۷۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عِيسَى بْنِ حَمَّادٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۷۰۸۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب کوئی لونڈی زنا کرلے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اسے حد میں کوڑے مارو اور اسے ملامت نہ کرو۔ اگر دوسری مرتبہ زنا کرے، پھر کوڑے مارو تیسری مرتبہ زنا کرے تو اسے بیچ دو چاہے بالوں کی رسی کے بدلے ہی بیچو۔

(۱۷۰۸۷) وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَنْبَسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنَ الأَوْجُهِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۱۷۰۸۷) تقدم قبلہ

(۱۷۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ : إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : لاَ أَدْرِى أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ قَالَ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي تَنْصِيصِهِ عَلَى جَلْدِهَا إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ فَيَكُونُ جَلْدُهَا بَعْدَ إِحْصَانِهَا بِالنِّكَاحِ ثَابِتًا بِالْكِتَابِ وَجَلْدُهَا قَبْلَ إِحْصَانِهَا بِالنِّكَاحِ ثَابِتًا بِالسُّنَّةِ فِي قَوْلِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الإِحْصَانَ الْمَذْكُورَ فِيهِنَّ الْمُرَادُ بِهِ النِّكَاحُ. [صحيح]

(۱۷۰۸۸) زید بن خالد جہنی سے سابقہ روایت

(۱۷۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ

بْنِ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ : أَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَجَلَدْنَا وَلَائِدَ مِنْ وَلَائِدِ الإِمَارَةِ خَمْسِينَ خَمْسِينَ فِي الزِّنَا. [حسن]

(۱۷۰۸۹) عبداللہ بن عیاش مخزومی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر نے قریش کی لونڈیوں کے بارے میں حکم دیا تو ہم نے امارہ کی لونڈیوں کو زنا کی وجہ سے پچاس پچاس کوڑے مارے۔

(۱۷۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا زَنَتْ إِمَاؤُكُمْ فَأَقِيمُوا عَلَيْهِنَّ الْحُدُودَ أُحْصِنَّ أَوْ لَمْ يُحْصَنَّ . [صحيح]

(۱۷۰۹۰) حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری لونڈیاں زنا کریں تو ان پر حد قائم کرو چاہے ان کی شادی ہوئی ہو یا نہیں۔

(۱۷۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ : خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى أَرِقَّائِكُمْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالنِّفَاسِ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : أَحْسَنْتَ .

لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ وَفِي رِوَايَةِ الْمُقَدَّمِيِّ : فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : أَحْسَنْتَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ.

(۱۷۰۹۱) تقدم برقم ۱۷۰۰۴

(۱۷۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ : أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ أَصَابَ فَاحِشَةً فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ قَالَ فَرَدَّدَنِي أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ : يَا قَنْبَرُ قُمْ إِلَيْهِ فَاضْرِبْهُ مِائَةَ سَوْطٍ. فَقُلْتُ : إِنِّي مَمْلُوكٌ قَالَ اضْرِبْهُ حَتَّى يَقُولَ لَكَ أَمْسِكْ فَضَرَبَهُ خَمْسِينَ سَوْطًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَإِحْصَانُ الأَمَةِ إِسْلاَمُهَا اسْتِدْلاَلاً بِالسُّنَّةِ وَإِجْمَاعِ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ. [ضعيف]

(۱۷۰۹۲) ابو حبیبہ کہتے ہیں کہ میں علی کے پاس آیا، میں نے کہا: میں نے زنا کرلیا ہے مجھ پر حد قائم کرو تو آپ نے مجھے چار

مرتبہ لوٹایا پھر فرمایا: اے قنبر! اسے سو کوڑے حد لگاؤ۔ میں نے کہا: میں غلام ہوں تو کہا: تم کوڑے لگاؤ جب میں کہوں تو رک جانا، پھر اسے پچاس کوڑے مارے۔

(۱۷۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ :أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ :عَبْدِى سَرَقَ مِنْ عَبْدِى قَبَاءً . قَالَ :مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ. قَالَ أَظُنُّهُ ذَكَرَ أَمَتِي زَنَتْ قَالَ :اجْلِدْهَا. قَالَ :إِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ. قَالَ :إِسْلاَمُهَا إِحْصَانُهَا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ وَقَالَ إِحْصَانُهَا إِسْلاَمُهَا. [صحیح]

(۱۷۰۹۳) معقل بن مقرن حضرت ابن مسعود کے پاس آیا اور کہا: میرے غلام نے میرے غلام کی قباء چوری کر لی تو فرمایا: تیرے مال نے تیرے مال کو چوری کیا ہے اور اپنی لونڈی کا ذکر کیا کہ اس نے زنا کر لیا ہے۔ کہا: اسے کوڑے مارو۔ کہا: وہ محصنہ نہیں فرمایا: اس کا اسلام ہی اس کے لیے احصان ہے۔

(۱۷۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ هُوَ ابْنُ أَبِى هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِى ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ : شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَضْرِبُ إِمَاءَهُ الْحَدَّ إِذَا زَنَيْنَ تَزَوَّجْنَ أَوْ لَمْ يَتَزَوَّجْنَ. [صحیح]

(۱۷۰۹۴) عبداللہ بن انس کہتے ہیں کہ میں حضرت انس کے پاس آیا، وہ ایک لونڈی کو زنا کی وجہ سے کوڑے مار رہے تھے۔ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ وہ کوڑے ہی مارتے تھے۔

(۱۷۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِحْصَانُ الأَمَةِ دُخُولُهَا فِي الإِسْلاَمِ وَإِقْرَارُهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الإِسْلاَمِ وَأَقَرَّتْ بِهِ ثُمَّ زَنَتْ فَعَلَيْهَا جَلْدُ خَمْسِينَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ﴾ [النساء ۲۵] قَالَ: إِذَا أَسْلَمْنَ وَكَانَ مُجَاهِدٌ يَقْرَأُ ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ﴾ [النساء ۲۵] يَقُولُ إِذَا تَزَوَّجْنَ فَإِذَا لَمْ تَتَزَوَّجِ الأَمَةُ فَلاَ حَدَّ عَلَيْهَا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ حَدٌّ حَتَّى تُحْصَنَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ﴾ [النساء ۲۵] قَالَ :إِذَا تَزَوَّجْنَ. كَذَا كَانَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنَّمَا تَرَكْنَا قَوْلَهُ بِمَا مَضَى مِنَ السُّنَّةِ الصَّحِيحَةِ

وَأَقَاوِيلِ الْأَئِمَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۷۰۹۵) شعبی کہتے ہیں کہ لونڈی کا احصان اس کا اسلام میں دخول ہے اور جب وہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد زنا کا اقرار کرے تو اسے پچاس کوڑے لگیں گے۔ ابراہیم ﴿فَإِذَآ أُحْصِنَّ﴾ [النساء ۲۵] کا ترجمہ مسلمان ہونا اور مجاہد شادی کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اگر اس کی شادی نہیں ہوئی تو اس پر کوئی حد نہیں۔

اور ابن عباس سے بھی مجاہد اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۳۵) باب مَا جَاءَ فِي نَفْيِ الرَّقِيقِ

غلام کی جلاوطنی کا بیان

(۱۷.۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدًا كَانَ يَقُومُ عَلَى رَقِيقِ الْخُمُسِ وَأَنَّهُ اسْتَكْرَهَ جَارِيَةً مِنْ ذَلِكَ الرَّقِيقِ فَوَقَعَ بِهَا فَجَلَدَهُ عُمَرُ وَنَفَاهُ وَلَمْ يَجْلِدِ الْوَلِيدَةَ لأَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا. [ضعيف]

وَرَوَى أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْذِرِ صَاحِبُ الْخِلاَفِيَّاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّ مَمْلُوكَةً لَهُ فِي الزِّنَا وَنَفَاهَا إِلَى فَدَكَ.

وَرُوِّينَا عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي أُمِّ وَلَدٍ بَغَتْ قَالَ تُضْرَبُ وَلاَ نَفْيَ عَلَيْهَا.

وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :تُضْرَبُ وَتُنْفَى. وَكِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۰۹۶) نافع کہتے ہیں کہ ایک غلام خمس کے غلاموں پر کھڑا تھا کہ زبردستی ان غلاموں میں سے ایک لونڈی پر واقع ہو گیا تو حضرت عمر نے اسے کوڑے لگائے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور لونڈی کو کچھ نہ کہا؛ کیونکہ اس سے زبردستی ہوئی تھی۔

ابن عمر سے بھی منقول ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی کو حد لگائی اور فدک کی طرف جلاوطن کر دیا اور حضرت علی ام ولد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے حد لگے گی، جلاوطن نہیں کی جائے گی۔ ابن مسعود فرماتے ہیں: حد بھی لگے گی، جلاوطن بھی ہو گی اور حضرت علی سے بھی ایسا منقول ہے۔

(۱۷.۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :إِذَا زَنَى الْعَبْدُ أَوِ الأَمَةُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فَعَلَ ذَلِكَ جَلْدُ خَمْسِينَ وَلاَ تَغْرِيبَ عَلَى مَمْلُوكٍ وَكَانُوا يَقُولُونَ :مَنْ أَصَابَ حَدًّا وَهُوَ مَمْلُوكٌ فَلَمْ يُقَمْ عَلَيْهِ حَتَّى عَتَقَ فَعَلَيْهِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ. [ضعيف]

(۱۷۰۹۷) ابو زناد فقہاء اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب غلام یا لونڈی زنا کر لے تو ان میں سے ہر ایک پر پچاس کوڑے

ہیں، جلاوطنی ان پر نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو اسے پہنچا ہے وہ مملوک ہے لہٰذا اس پر غلام ہی کی حد ہے۔

(۳۶)باب حَدِّ الرَّجُلِ أَمَتَهُ إِذَا زَنَتْ

اپنی لونڈی کو حد لگانا جب وہ زنا کرے

(۱۷۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ : إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : لاَ أَدْرِى أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ.

(۱۷۰۹۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے..... تقدم ۱۷۰۸۸

(۱۷۰۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ زَادَ قَالَ : ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : لاَ أَدْرِى فِى الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ زَيْدًا فِى حَدِيثِهِمَا وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْهُمَا جَمِيعًا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۱۷۰۹۹) تقدم برقم ۱۷۰۸۸

(۱۷۱۰۰) وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَشِبْلٍ قَالُوا : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسُئِلَ عَنِ الأَمَةِ تَزْنِى. بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِى الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ

قَالَ يَعْقُوبُ مَعْمَرٌ يَقُولُ عَنْ زَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ شِبْلِ بْنِ مَعْبَدٍ وَهُوَ وَهْمٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ ذِكْرِ شِبْلٍ.

(۱۷۱۰۰) تقدم ۱۷۰۹۸

(۱۷۱۰۱) وَإِنَّمَا حَدِيثُ شِبْلٍ كَمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ شِبْلِ بْنِ خُلَيْدٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَوْسِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِلْوَلِيدَةِ: إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ. وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ. كَذَا رَوَاهُ يَعْقُوبُ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ اللَّيْثِ هَكَذَا وَعَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الأَوْسِيِّ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ شِبْلِ بْنِ حَامِدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: خُلَيْدٌ أَشْبَهُ، حَامِدٌ لاَ يَصِحُّ عِنْدِي. قَالَ وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ فِي الأُخْرَى مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ كِفَايَةٌ وَقَدْ ثَبَتَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعیف]

(۱۷۱۰۱) مالک بن عبد اللہ اوسی نبی ﷺ سے لونڈی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ زنا کر لے تو...... آگے ۱۷۰۹۸ نمبر روایت

(۱۷۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعَرٍ. يَعْنِي الْحَبْلَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۷۱۰۲) تقدم برقم ۱۷۰۸۸

(۱۷۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلاَ يُعَيِّرْهَا فَإِنْ

عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلاَ يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ فِي الرَّابِعَةِ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ أَوْ ضَفِيرٍ مِنْ شَعْرٍ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ.

(۱۷۱۰۳) تقدم برقم ۱۷۰۸۸

(۱۷۱۰٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَجَرَا فَأَقِيمُوا عَلَيْهِمَا الْحَدَّ وَإِنْ زَنَيَا فَاجْلِدُوهُمَا الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ خَادِمًا لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلَدَتْ مِنَ الزِّنَا فَبَعَثَنِي لأَجْلِدَهَا فَوَجَدْتُهَا حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِنِفَاسِهَا فَخَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ : أَحْسَنْتَ اتْرُكْهَا حَتَّى تَمَاثَلَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۷۱۰٤) تقدم برقم ۱۷۰۰۴

(۱۷۱۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُخْبِرَ النَّبِيُّ - ﷺ - بِأَمَةٍ فَجَرَتْ فَقَالَ : أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ . فَانْطَلَقْتُ فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دِمَائِهَا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ : أَفَرَغْتَ؟ . فَقُلْتُ : وَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دِمَائِهَا قَالَ : فَإِذَا جَفَّتْ مِنْ دِمَائِهَا فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ . قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَقِيمُوا الْحَدَّ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ.

(۱۷۱۰٥) تقدم برقم ۱۷۰۰٥

(۱۷۱۰٦) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَلَدَتْ أَمَةٌ لِبَعْضِ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ . فَذَكَرَ نَحْوَهُ.
وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى. [ضعيف]

(۱۷۱۰٦) حضرت علی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بعض بیویوں کی کسی لونڈی نے بچہ جنا تو نبی ﷺ نے مجھے کہا کہ اس پر حد قائم کرو۔

(۱۷۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَدَّتْ جَارِيَةً لَهَا زَنَتْ. [ضعيف]

(۱۷۱۰۷) حسن بن محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ زہراء کی ایک لونڈی نے زنا کیا تو آپ نے اسے حد لگائی۔

(۱۷۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ :أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ إِذَا زَنَى مَمْلُوكُهُ أَمَرَ بَعْضَ بَنِيهِ فَأَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدَّ. [ضعيف]

(۱۷۱۰۸) ثمامہ بن انس کہتے ہیں کہ جب کوئی لونڈی زنا کر لیتی تو حضرت انس اپنے بیٹوں کو کہتے کہ اس پر حد قائم کرو۔

(۱۷۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ حَدَّ جَارِيَةً لَهُ زَنَتْ فَقَالَ لِلَّذِي يَجْلِدُهَا أَسْفَلَ رِجْلَيْهَا :خَفِّفْ. قَالَ فَقُلْنَا :أَيْنَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ﴾ [النور: ۲] قَالَ :أَنَا أَقْتُلُهَا.

وَالرِّوَايَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي قَطْعِهِ عَبْدًا لَهُ سَرَقَ مَذْكُورَةٌ فِي قَطْعِ الآبِقِ إِذَا سَرَقَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَكَانَ الأَنْصَارُ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَحُدُّونَ إِمَاءَهُمْ. [صحيح]

(۱۷۱۰۹) عبداللہ بن عمر نے اپنی ایک لونڈی کو حد لگوائی اور جو کوڑے مارنے والا تھا اسے کہا کہ دونوں ٹانگوں سے نیچے مارنا اور آہستہ تو ہم نے کہا کہ پھر اللہ کے اس فرمان کا کیا ہے کہ ''ان کے ساتھ اللہ کے دین میں کوئی نرمی نہ برتو؟'' [النور: ۲] تو فرمایا: کیا پھر میں اس کو قتل کر دیتا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ انصار اور ان کے بعد غلاموں کو حد لگایا کرتے تھے۔

(۱۷۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ :إِذَا زَنَتِ الأَمَةُ لَمْ تُجْلَدِ الْحَدَّ مَا لَمْ تَزَوَّجْ. فَسَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ :أَدْرَكْتُ بَقَايَا الأَنْصَارِ وَهُمْ يَضْرِبُونَ الْوَلِيدَةَ مِنْ وَلاَئِدِهِمْ فِي مَجَالِسِهِمْ إِذَا زَنَتْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ بِهِ وَأَبُو بَرْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحُدُّ وَلِيدَتَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ مَضَتِ الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعيف]

(۱۷۱۱۰) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ لونڈی اگر زنا کر لے تو اسے اس وقت تک حد نہیں ماری جائے گی جب تک وہ شادی نہ کر لے تو میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے پوچھا کہ انصار تو اپنی لونڈیوں کو جب وہ زنا کر لیتیں حد لگایا کرتے تھے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ابن مسعود اس کا حکم دیا کرتے تھے اور ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے تو حد لگائی تھی۔

(۱۷۱۱۱) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :شَهِدْتُ أَبَا بَرْزَةَ ضَرَبَ أَمَةً لَهُ فَجَرَتْ. [صحيح]

(۱۷۱۱۱) اشعث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابو برزہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے اپنی زانیہ لونڈی کو حد لگائی۔

(۱۷۱۱۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ حَدَّ جَارِيَةً لَهُ.

(۱۷۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يُقِيمَ شَيْئًا مِنَ الْحُدُودِ دُونَ السُّلْطَانِ إِلاَّ أَنَّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُقِيمَ حَدَّ الزِّنَا عَلَى عَبْدِهِ وَأَمَتِهِ.

[ضعیف]

(۱۷۱۱۳) ابو زناد فقہاء اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ کوئی کسی کو حد نہ لگائے مگر سلطان اور اگر آدمی کی اپنی لونڈی یا غلام زنا کرے تو وہ اسے حد لگائے۔

(۳۷) باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ الذِّمِّيِّينَ وَمَنْ قَالَ إِنَّ الإِمَامَ مُخَيَّرٌ فِي الْحُكْمِ بَيْنَهُمْ وَإِنْ حَكَمَ حَكَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ عَلَيْهِ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ وَلَيْسَ لَهُ الْخِيَارُ

ذمیوں کی حد کا بیان اور جو کہتے ہیں کہ اس میں امام کو اختیار ہے کہ وہ منزل من اللہ کے ساتھ فیصلہ فرمائے یا نہ فرمائے اور جو کہتے ہیں کہ اس میں امام کو کوئی اختیار نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ﴿فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة: ٤٢] فَفِي هَذِهِ الآيَةِ بَيَانٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ جَعَلَ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- الْخِيَارَ فِي الْحُكْمِ بَيْنَهُمْ أَوْ يُعْرِضُ عَنْهُمْ وَجَعَلَ عَلَيْهِ إِنْ حَكَمَ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ قَالَ وَسَمِعْتُ مَنْ أَرْضَى مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ﴾ [المائدة: ٤٩] إِنْ حَكَمْتَ لاَ عَزْمًا أَنْ تَحْكُمَ.

امام شافعی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: ﴿فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة: ٤٢] اس آیت میں میرے علم کے مطابق اپنے پیغمبر کو اللہ نے اختیار دیا ہے کہ چاہو تو ان میں فیصلہ کر دو یا اعراض کر لو اور اگر فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ اور میں نے بہت سارے اپنے علاقے کے اہل علم سے سنا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ﴾ [المائدة: ٤٩] کے مطابق لازمی نہیں کہ ان کے درمیان تو فیصلہ کرے۔

(۱۷۱۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالاَ : إِذَا ارْتَفَعَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَى حُكَّامِ

الْمُسْلِمِينَ إِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ وَإِنْ شَاءَ أَعْرَضَ عَنْهُمْ فَإِنْ حَكَمَ حَكَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۷۱۱۴) ابراہیم اور شعبی کہتے ہیں کہ جب غیر مسلم مسلمان حکام کے پاس فیصلہ لائیں تو وہ چاہیں تو کر دیں نہ چاہیں تو نہ کریں۔ اگر فیصلہ کریں تو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق کریں۔

(۱۷۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فِي قَوْلِهِ ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ [المائدة: ٤٢] قَالَ :بِالرَّجْمِ. [صحيح]

(۱۷۱۱۵) ابراہیم تیمی اللہ کے اس فرمان: ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ [المائدة: ٤٢] کے مطابق فرماتے ہیں کہ رجم کا فیصلہ۔

(۱۷۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :خَلُّوا بَيْنَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَبَيْنَ حُكَّامِهِمْ فَإِنِ ارْتَفَعُوا إِلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا عَلَيْهِمْ مَا فِي كِتَابِكُمْ. [صحيح]

(۱۷۱۱۶) حسن کہتے ہیں کہ غیر مسلم اور ان کے حکمرانوں کو چھوڑ دو۔ اگر وہ تمہارے پاس فیصلہ لائیں تو تم اپنے قرآن کے مطابق فیصلہ کرو۔

(۱۷۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْفٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُ وا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَقَالَ :كَيْفَ تَعْمَلُونَ بِمَنْ زَنَى مِنْكُمْ؟ . قَالُوا :نَضْرِبُهُمَا وَنُحَمِّمُهُمَا بِأَيْدِينَا. فَقَالَ :مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ . قَالُوا :لاَ نَجِدُ فِيهَا شَيْئًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ : كَذَبْتُمْ فِي التَّوْرَاةِ الرَّجْمُ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاءُ وا بِالتَّوْرَاةِ فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا الَّذِي يَدْرُسُهَا كَفَّهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَطَفِقَ يَقْرَأُ مَا دُونَ يَدِهِ وَمَا وَرَاءَ هَا وَلاَ يَقْرَأُ آيَةَ الرَّجْمِ فَضَرَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ يَدَهُ فَقَالَ :مَا هَذَا؟ قَالَ :هِيَ آيَةُ الرَّجْمِ. فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :فَرَأَيْتُ صَاحِبَهَا يُجْنِءُ عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

(۱۷۱۱۷) تقدم برقم ۱۶۹۳۹

(۱۷۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ : هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ؟ . قَالُوا : نَعَمْ فَدَعَا رَجُلاً مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ : أَنْشُدُكَ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ؟ . فَقَالَ : اللَّهُمَّ لاَ وَلَوْلاَ أَنَّكَ نَشَدْتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالضَّعِيفِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرًا إِذْ أَمَاتُوهُ . فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ﴾ [المائدة ٤١] يَقُولُونَ : ائْتُوا مُحَمَّدًا فَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالتَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ [المائدة ٤٤] قَالَ : فِي الْيَهُودِ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾ [المائدة ٤٥] قَالَ : فِي الْيَهُودِ قَالَ قَوْلُهُ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾ [المائدة ٤٧] قَالَ فِي الْكُفَّارِ كُلُّهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

(۱۷۱۱۸) تقدم برقم ۱۶۹۳۰

حدیث کے آخر میں یہ اضافہ کریں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَاأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ﴾ [المائدة ٤١] تو وہ کہنے لگے: محمد ﷺ کے پاس چلو اگر وہ تمہیں منہ کالا کرنے اور کوڑوں کا فیصلہ دیں تو لے لینا اگر رجم کا کہیں تو چھوڑ دینا تو یہ آیات ان کے بارے میں نازل ہوئیں: ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ﴾ [المائدة ٤٤] ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ [المائدة ٤٥] ﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [المائدة ٤٦] اور کہا: یہ تمام کافروں کے بارے میں ہے۔

(۱۷۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ أَحْبَارَ يَهُودَ اجْتَمَعُوا فِي بَيْتِ الْمِدْرَاسِ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَقَدْ زَنَى مِنْهُمْ رَجُلٌ بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِامْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ أُحْصِنَتْ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهَذَا الرَّجُلِ وَبِهَذِهِ الْمَرْأَةِ إِلَى مُحَمَّدٍ فَسَلُوهُ كَيْفَ الْحُكْمُ فِيهِمَا وَوَلُّوهُ الْحُكْمَ عَلَيْهِمَا فَإِنْ عَمِلَ

بِعَمَلِكُمْ فِيهِمَا مِنَ التَّجْبِيَةِ وَهُوَ الْجَلْدُ بِحَبْلٍ مِنْ لِيفٍ مَطْلِيٍّ بِقَارٍ ثُمَّ يُسَوَّدُ وُجُوهُهُمَا ثُمَّ يُحْمَلانِ عَلَى حِمَارَيْنِ وَيُحَوَّلُ وُجُوهُهُمَا مِنْ قِبَلِ إِلَى دُبُرِ الْحِمَارِ فَاتَّبِعُوهُ وَصَدِّقُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ مَلِكٌ وَإِنْ هُوَ حَكَمَ فِيهِمَا بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا عَلَى مَا فِي أَيْدِيكُمْ أَنْ يَسْلُبَكُمُوهُ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا : يَا مُحَمَّدُ هَذَا الرَّجُلُ قَدْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِامْرَأَةٍ قَدْ أُحْصِنَتْ فَاحْكُمْ فِيهِمَا فَقَدْ وَلَّيْنَاكَ الْحُكْمَ فِيهِمَا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَتَى أَحْبَارَهُمْ فِي بَيْتِ الْمِدْرَاسِ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَخْرِجُوا إِلَيَّ أَعْلَمَكُمْ . فَأَخْرَجُوا إِلَيْهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صُورِيَا الأَعْوَرَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ بَنِي قُرَيْظَةَ أَنَّهُمْ أَخْرَجُوا إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ مَعَ ابْنِ صُورِيَا أَبَا يَاسِرِ بْنَ أَخْطَبَ وَوَهْبَ بْنَ يَهُوذَا فَقَالُوا هَؤُلاَءِ عُلَمَاؤُنَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ حَصَّلَ أَمْرُهُمْ إِلَى أَنْ قَالُوا لابْنِ صُورِيَا :هَذَا أَعْلَمُ مَنْ بَقِيَ بِالتَّوْرَاةِ فَخَلاَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ غُلاَمًا شَابًّا مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا فَأَلَظَّ بِهِ الْمَسْأَلَةَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لَهُ :يَا ابْنَ صُورِيَا أَنْشُدُكَ اللَّهَ وَأُذَكِّرُكَ أَيَّامَهُ عِنْدَ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ حَكَمَ فِيمَنْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِالرَّجْمِ فِي التَّوْرَاةِ؟ . فَقَالَ : اللَّهُمَّ نَعَمْ أَمَا وَاللَّهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّهُمْ لَيَعْرِفُونَ أَنَّكَ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَكِنَّهُمْ يَحْسُدُونَكَ. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا عِنْدَ بَابِ مَسْجِدِهِ فِي بَنِي غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ ثُمَّ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ ابْنُ صُورِيَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ﴾[المائدة ٤١] يَعْنِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوهُ وَبَعَثُوا وَتَخَلَّفُوا وَأَمَرُوهُمْ بِمَا أَمَرُوهُمْ بِهِ مِنْ تَحْرِيفِ الْحُكْمِ عَنْ مَوَاضِعِهِ قَالَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ﴿يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ﴾ [المائدة ٤١] لِلتَّجْبِيَةِ ﴿وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ﴾ [المائدة ٤١] أَيِ الرَّجْمَ فَاحْذَرُوا إِلَى آخِرِ الْقِصَّةِ. [ضعيف]

(۱۷۱۱۹) ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو تمام یہود بیت المدراس میں جمع ہو گئے اور ان میں سے ایک شادی شدہ مرد وعورت نے زنا کر لیا تو وہ کہنے لگے: ان دونوں کو محمد ﷺ کے پاس لے چلو، وہ کیا فیصلہ کرتے ہیں۔ اگر وہ تمہیں اس کا حکم دیں کہ ان کے منہ کالے کر کے گدھے پر بٹھائے جائیں اور کوڑے مارے جائیں تو وہ بادشاہ ہیں، ان کی بات مان لینا۔ اگر وہ تمہیں رجم کا حکم دیں تو ان کی بات چھوڑ دینا۔ جب وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور بتایا کہ انہوں نے زنا کیا ہے اور شادی شدہ ہیں تو آپ فیصلہ فرمائیں تو نبی ﷺ بیت المدراس کی طرف گئے اور لوگوں کو کہا کہ اپنے سب سے بڑے علماء کو نکالو تو انہوں نے عبداللہ بن صوریا اعور کو نکالا اور کہا: یہ ہمارے علماء ہیں بنو قریظہ کے ایک شخص نے بتایا کہ انہوں نے ابن صوریا کے ساتھ ابو بن اخطب اور وہب بن یھوذا کو نکالا اور کہا: یہ ہمارے علماء ہیں۔ جب ان میں آپس میں اختلاف ہوا تو انہوں نے ابن صوریا پر فیصلہ چھوڑ دیا اور کہا: یہی توراۃ کے سب سے بڑے عالم ہیں۔ چناں چہ آپ ﷺ ابن صوریا کو تنہائی میں لے گئے اور نوجوان تھے آپ ﷺ نے اس سے مسئلہ میں غور وفکر کیا اور اسے اللہ کی قسم اور اللہ کی بنی اسرائیل پر نعمتیں یاد دلا کر پوچھا کہ کیا

شادی شدہ زانی کے لیے تورات میں رجم نہیں ہے؟ اس نے کہا: واللہ ہاں ہے، لیکن اے ابوالقاسم! یہ جانتے ہیں کہ آپ مبعوث نبی ہیں لیکن یہ آپ سے حسد کرتے ہیں تو نبی ﷺ نکلے اور مسجد بنو غنم بن مالک کے دروازے کے پاس ان کو رجم کر دیا۔ اس کے بعد ابن صوریا نے کفر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿يَأَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ﴾ الی قوله ﴿لَمْ يَأْتُوكَ﴾ [المائدة ٤١] یعنی وہ لوگ جو آپ کے پاس نہیں آئے اور انہوں نے بھیجا اور خود پیچھے رہ گئے اور انہوں نے لوگوں کو اس کا حکم دیا جو انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا، یعنی انہوں نے احکامات میں تحریف کر ڈالی اور وہ کہتے کہ اگر وہ تمہیں تحجیہ کا حکم دیں تو لے لینا اور اگر رجم کا حکم دیں تو چھوڑ دینا۔

(۱۷۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: زَنَى رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَقَدْ أُحْصِنَا حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَقَدْ كَانَ الرَّجْمُ مَكْتُوبًا عَلَيْهِمْ فِي التَّوْرَاةِ فَتَرَكُوهُ وَأَخَذُوا بِالتَّجْبِيَةِ يُضْرَبُ مِائَةً بِحَبْلٍ مُطْلِيٍّ بِقَارٍ يُحْمَلُ عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ مِمَّا يَلِي دُبُرَ الْحِمَارِ فَاجْتَمَعَ أَحْبَارٌ مِنْ أَحْبَارِهِمْ فَبَعَثُوا قَوْمًا آخَرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: سَلُوهُ عَنْ حَدِّ الزَّانِي.

قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالَ: وَلَمْ يَكُونُوا مِنْ أَهْلِ دِينِهِ فَيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فَخُيِّرَ فِي ذَلِكَ قَالَ ﴿فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ٤٢]

(۱۷۱۲۰) تقدم قبله

(۱۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ: أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ كَتَبَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ مُسْلِمٍ زَنَى بِنَصْرَانِيَّةٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ: أَنْ أَقِمِ الْحَدَّ عَلَى الْمُسْلِمِ وَادْفَعِ النَّصْرَانِيَّةَ إِلَى أَهْلِ دِينِهَا. [حسن]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عِنْدَكَ فَهُوَ يَدُلُّكَ عَلَى أَنَّ الإِمَامَ مُخَيَّرٌ فِي أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَوْ يَتْرُكَ الْحُكْمَ عَلَيْهِمْ فَعُورِضَ بِحَدِيثِ بَجَالَةَ.

(۱۷۱۲۱) حضرت محمد بن ابی بکر نے حضرت علی کو لکھا کہ ایک مسلمان نے ایک عیسائی عورت سے زنا کر لیا تو آپ نے اسے جواب دیا کہ مسلمان پر حد قائم کر دو اور عورت کو اس کے دین والوں کی طرف لوٹا دو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ ثابت ہے تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ فیصلہ کرنے یا نہ کرنے میں اسے اختیار ہے۔

(۱۷۱۲۲) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ بَجَالَةَ يَقُولُ : كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْئِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ :اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ وَانْهَوْهُمْ عَنِ الزَّمْزَمَةِ فَقَتَلْنَا ثَلاَثَةَ سَوَاحِرَ وَجَعَلْنَا نُفَرِّقُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَحَرِيمِهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَنَعَ طَعَامًا كَثِيرًا وَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ وَدَعَا الْمَجُوسَ فَأَلْقَوْا وِقْرَ بَغْلٍ أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَأَكَلُوا بِغَيْرِ زَمْزَمَةٍ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبِلَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ. [صحیح]

(۱۷۱۲۲) بجالہ کہتے ہیں کہ میں اصنف بن قیس کے چچا جزی بن معاویہ کا کاتب تھا۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک خط آیا ان کی موت سے ایک سال پہلے۔ انہوں نے لکھا تھا کہ ہر جادوگر مرد و عورت کو قتل کر دو اور مجوسیوں میں سے ہر ذی محرم کو الگ کر دو اور انہیں زمزمہ سے روک دو تو ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا اور ہم نے مجوسیوں میں ذی محرم عورت کہ جس سے محرم نے شادی کی تھی، ان کو جدا کیا اور بہت سارا کھانا بنوایا اور تلوار اس کی ران پر پیش کی اور مجوسیوں کو بلایا۔ انہوں نے ایک یا دو خچروں کی ہڈی کے برابر چاندی ڈالی اور بغیر زمزمہ کے کھایا اور شروع میں عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیتے تھے یہاں تک کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ لیا تھا۔

(۱۷۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ لَهُ بَجَالَةُ رَجُلٌ مَجْهُولٌ وَلَيْسَ بِالْمَشْهُورِ وَلَسْنَا نَحْتَجُّ بِرِوَايَةِ مَجْهُولٍ وَلاَ نَعْرِفُ أَنَّ جَزْئَ بْنَ مُعَاوِيَةَ كَانَ عَامِلاً لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ عَلَيْهِ إِلَى أَنْ قَالَ وَلاَ نَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْحُكْمَ بَيْنَهُمْ إِلاَّ فِي الْمُوَادِعَيْنِ اللَّذَيْنِ رُجِمَا وَلاَ نَعْلَمُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ بَعْدَهُ إِلاَّ مَا رَوَى بَجَالَةُ مِمَّا يُوَافِقُ حُكْمَ الإِسْلاَمِ وَسِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِمَّا يُوَافِقُ قَوْلَنَا فِي أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الإِمَامِ أَنْ يَحْكُمَ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ وَهَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ وَإِنْ لَمْ تُخَالِفَانَا غَيْرُ مَعْرُوفَتَيْنِ عِنْدَنَا وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ لاَ نَكُونَ مِمَّنْ تَدْعُوهُ الْحُجَّةُ عَلَى مَنْ خَالَفَهُ إِلَى قَبُولِ خَبَرِ مَنْ لاَ يَثْبُتُ خَبَرُهُ بِمَعْرِفَتِهِ عِنْدَهُ. كَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ وَنَصَّ فِي كِتَابِ الْجِزْيَةِ عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلإِمَامِ الْخِيَارُ فِي أَحَدٍ مِنَ الْمُعَاهَدِينَ الَّذِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمُ الْحُكْمُ إِذَا جَاؤُوهُ فِي حَدٍّ لِلَّهِ وَعَلَيْهِ أَنْ يُقِيمَهُ وَاحْتَجَّ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة: ۲۹] قَالَ فَكَانَ الصَّغَارُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْهِمْ حُكْمُ الإِسْلاَمِ وَذَكَرَ فِي هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثَ بَجَالَةَ فِي الْجِزْيَةِ وَقَالَ حَدِيثُ بَجَالَةَ مُتَّصِلٌ ثَابِتٌ لأَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ رَجُلاً فِي زَمَانِهِ كَاتِبًا لِعُمَّالِهِ وَكَأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَقِفْ عَلَى حَالِ بَجَالَةَ بْنِ عَبْدٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَبْدَةَ حِينَ صَنَّفَ كِتَابَ الْحُدُودِ ثُمَّ وَقَفَ عَلَيْهِ حِينَ صَنَّفَ كِتَابَ الْجِزْيَةِ إِنْ

كَانَ صَنَّفَهُ بَعْدَهُ وَحَدِيثُ بَجَالَةَ أَحَدُ مَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فَتَرَكَهُ مُسْلِمٌ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَحَدِيثُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلٌ وَقَابُوسُ بْنُ مُخَارِقٍ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ فِي كِتَابِ الْقَضَاءِ وَقَدْ زَعَمَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِينَ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۷۱۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں بجالہ بھی مجہول ہے اور جزی بن معاویہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عامل کون تھا یہ بھی پتہ نہیں اور ہمیں یہ بھی پتہ کہ یہود کے رجم والے فیصلے کے علاوہ کوئی اور فیصلہ بھی آپ نے ان کے بارے میں کیا تھا؟ اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ایسی کوئی چیز ملتی۔ ایسے ہی امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب کسی امام کے پاس اللہ کی حدود میں سے کوئی فیصلہ آجائے تو اسے کوئی اختیار نہیں کہ وہ فیصلہ کرے یا نہ کرے بلکہ حد کو قائم کرے اور انہوں نے دلیل پکڑی ہے: ﴿حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ﴾ [التوبۃ ۲۹] تو صغار کا مطلب ہی یہ ہے کہ ان پر اسلام کا حکم نافذ کیا جائے اور پھر کہتے ہیں کہ حدیث بجالہ متصل اور ثابت ہے اور بجالہ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عمال میں سے ہے تو پتہ یہ چلتا ہے کہ جب امام شافعی نے کتاب الحدود لکھی تب بجالہ کے بارے میں نہیں جانتے تھے اور جب کتاب الجزیہ لکھی تو ان کے حالات سے واقف ہو گئے تھے۔ حدیث بجالہ کے بارے میں بخاری و مسلم میں بھی اختلاف ہے۔ امام مسلم نے اس کی روایت نہیں لی امام بخاری نے لی ہے۔

(۱۷۱۲٤) وَإِنَّمَا عَنِيَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ أَمَّا بَعْدُ فَسَلِ الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ مَا مَنَعَ مَنْ قَبْلَنَا مِنَ الأَئِمَّةِ أَنْ يَحُولُوا بَيْنَ الْمَجُوسِ وَبَيْنَ مَا يَجْمَعُونَ مِنَ النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ يَجْمَعُهُنَّ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْمِلَلِ غَيْرُهُمْ قَالَ فَسَأَلَ عَدِيٌّ الْحَسَنَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ قَبِلَ مِنْ مَجُوسِ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ الْجِزْيَةَ وَأَقَرَّهُمْ عَلَى مَجُوسِيَّتِهِمْ وَعَامِلُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الْبَحْرَيْنِ الْعَلاَءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ وَأَقَرَّهُمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَقَرَّهُمْ عُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَقَرَّهُمْ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الأَثَرُ إِنَّمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُمْ يُتْرَكُونَ وَأَمْرَهُمْ فِيمَا بَيْنَهُمْ مَا لَمْ يَتَحَاكَمُوا إِلَيْنَا فَإِذَا تَرَافَعُوا إِلَيْنَا فِي حُكْمٍ حَكَمْنَا بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ آيَةَ التَّخْيِيرِ فِي الْحُكْمِ صَارَتْ مَنْسُوخَةً.

(۱۷۱۲٤) عوف دیہاتی کہتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے عدی بن ارطاۃ کو لکھا کہ حسن بن ابو حسن سے پوچھو کہ ہم سے پہلے

جو ائمہ تھے ان کو کس بات نے روکا تھا کہ وہ مجوسیوں میں ان کی ذی رحم عورتوں سے شادی کی صورت میں جدائی کروائیں؟ تو عدی نے حسن سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے بحرین کے مجوسیوں سے جزیہ لیا تھا اوران کو ان کے مذہب پر قائم رہنے دیا اور بحرین پر نبی ﷺ کے عامل علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ تھے۔ نبی ﷺ کے بعد ان کو ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے بھی اسی طرح رکھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ اس بات پر دال ہے کہ جب وہ اپنا فیصلہ ہمارے پاس لائیں تو پھر ہم فیصلہ قرآن کے مطابق کریں اور آیت تخییر کے منسوخیت کے بارے میں ابن عباس سے اثر منقول ہے۔

(۱۷۱۲۵) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الصَّعْلُوكِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :آيَتَانِ نُسِخَتَا مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ يَعْنِي الْمَائِدَةَ آيَةُ الْقَلاَئِدِ وَقَوْلُهُ ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ۴۲] قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُخَيَّرًا إِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ وَإِنْ شَاءَ أَعْرَضَ عَنْهُمْ فَرَدَّهُمْ إِلَى حُكَّامِهِمْ قَالَ ثُمَّ نَزَلَتْ ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ﴾ [المائدة ۴۹] قَالَ :فَأُمِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِمَا فِي كِتَابِنَا. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْحُكْمِ وَهُوَ قَوْلُ عِكْرِمَةَ. [صحيح]

(۱۷۱۲۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ سورۃ مائدۃ سے دو آیتیں منسوخ کی گئیں: ایک آیۃ القلائد یعنی ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ۴۲] کہ نبی ﷺ کو اس میں اختیار دیا گیا تھا، چاہیں تو اس میں فیصلہ کر دیں چاہیں تو نہ کریں اور ان کو ان کے حکام کی طرف لوٹا دیں۔ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ﴾ [المائدة ۴۹] تو نبی ﷺ کو قرآن کے مطابق فیصلے کا حکم دیا گیا۔

(۱۷۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ۴۲] قَالَ :نَسَخَتْهَا هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ﴾ [المائدة ۴۹]

(۱۷۱۲۶) عکرمہ کہتے ہیں: ﴿فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ۴۲] یہ آیت اس آیت سے منسوخ ہوئی: ﴿وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ﴾ [المائدة ۴۹]

(۳۸)باب الْحُكْمِ بَيْنَهُمْ إِذَا حَكَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ ﷺ دُونَ مَا فِي كُتُبِهِمْ بِدَلِيلِ الآيَاتِ الَّتِي كَتَبْنَاهَا

ان کے درمیان کتاب اللہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کی دلیل سابقہ دلائل کے علاوہ جو ہم ذکر کیے ہیں

(۱۷۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمُ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ - ﷺ - أَحْدَثُ الأَخْبَارِ تَقْرَءُونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ أَلَمْ يُخْبِرْكُمُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ أَنَّهُمْ حَرَّفُوا كِتَابَ اللَّهِ وَبَدَّلُوا وَكَتَبُوا كِتَابًا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالُوا هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً أَلاَ يَنْهَاكُمُ الْعِلْمُ الَّذِي جَاءَكُمْ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا رَجُلاً مِنْهُمْ قَطُّ يَسْأَلُكُمْ عَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح]

(۱۷۱۲۷) ابن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ تم اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں کیوں سوال کرتے ہو جب کہ اللہ نے اپنی سب سے بہترین کتاب جو تم پڑھتے ہو عطا کی ہے؟ تم محض اسے پڑھتے ہو سیر نہیں ہوتے۔ کیا اللہ نے تمہیں بتایا نہیں کہ انہوں نے اللہ کی کتابوں میں تحریف کی اور اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کہا کہ یہ اللہ کی کتاب ہے تاکہ اس سے تھوڑی سی قیمت حاصل کر لیں؟ واللہ! ہم نے ان میں سے کوئی شخص نہیں دیکھا کہ وہ تم سے اس کے بارے میں سوال کرتا ہو جو اللہ نے تم پر نازل کی ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْقَذْفِ

قذف (تہمت لگانے) کے ابواب کا مجموعہ

(۳۹)باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْقَذْفِ

قذف کی حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلاَتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

عَظِیمٌ﴾ [النور ۲۳]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ الَّذِینَ یَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلاَتِ الْمُؤْمِنَاتِ......﴾ [النور ۲۳]

(۱۷۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِیُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّیْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِیَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَیْسِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ أَبِی الْغَیْثِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ . قَالُوا : یَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ : الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِی حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْیَتِیمِ وَالتَّوَلِّی یَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْغَافِلاَتِ الْمُؤْمِنَاتِ . وَفِی رِوَایَةِ غَیْرِهِ : وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلاَتِ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ الأُوَیْسِیِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ. [صحیح]

(۱۷۱۲۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کردینے والے گناہوں سے بچو۔ انہوں نے کہا: وہ کیا ہیں یارسول اللہ؟ فرمایا شرک کرنا، جادو، ناحق کسی کو قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ سے بھاگنا، اور غافل اور مومنہ عورتوں پر تہمت لگانا۔

(۱۷۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِیسَى بْنِ السَّكَنِ وَهِشَامُ بْنُ عَلِیٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَیْزٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَلاَ یَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَیْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ یَظْلِمُهُ وَلاَ یَخْذُلُهُ وَلاَ یَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَا هُنَا یُشِیرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ یَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ. [صحیح]

(۱۷۱۲۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آپس میں نہ حسد کرو، نہ بغض کرو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ منہ موڑو اور نہ ایک دوسرے کی بیع پر بیع کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے نہ اسے رسوا کرے اور نہ اسے حقیر سمجھے۔ تقویٰ یہاں ہے اور تین مرتبہ اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا: کسی مسلمان کے لیے اتنا شر کافی ہے کہ وہ کسی مسلمان کو حقیر سمجھے۔ ہر مسلمان کا کا مال، اس کی جان اور اس کی عزت دوسرے پر حرام ہے۔

(۴۰)باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ قَذْفِ الْمَمْلُوكِينَ وَإِنْ لَمْ يُوجِبِ الْحَدَّ الْكَامِلَ فِي حُكْمِ الدُّنْيَا

غلاموں پر بھی تہمت لگانا حرام ہے اگرچہ دنیا میں مالک پر حد نہیں لگے گی

(۱۷۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ نَبِيَّ التَّوْبَةِ أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ فُضَيْلٍ. [صحيح]

(۱۷۱۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: جو آدمی بھی اپنے غلام یا لونڈی پر تہمت لگائے اور وہ اس سے بری ہے جو اس نے کہا تو قیامت کے دن اسے حد لگائی جائے گی۔ اگر وہ ایسا نہ ہوا جیسا اس نے کہا۔

(۴۱)باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ قَذْفِ الْمُحْصَنَاتِ

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی حد کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلاَ تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾ [النور ٤]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ......﴾ [النور ٤]

(۱۷۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : لَمَّا تَلاَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقِصَّةَ الَّتِي نَزَلَ بِهَا عُذْرِي عَلَى النَّاسِ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ مِمَّنْ كَانَ بَاءَ بِالْفَاحِشَةِ فِي عَائِشَةَ فَجُلِدُوا الْحَدَّ قَالَ وَكَانَ رَمَاهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ أُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَمَوْهَا بِصَفْوَانَ بْنِ

الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيِّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. [صحيح لغيره]

(۱۷۱۳۱) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب واقعہ افک میں اللہ تعالیٰ نے میری برأت نازل فرمادی تو نبی ﷺ نے دو مردوں اور ایک عورت کے بارے میں حکم دیا کہ انہیں حد قذف لگائی جائے۔ جن کو حد لگی تھی وہ یہ تھے: عبداللہ بن ابی، مسطح بن اثاثہ، حسان بن ثابت، زینب بنت جحش کی بہن حمنہ بنت جحش، انہوں نے حضرت عائشہ پر صفوان بن معطل سلمی کے ساتھ تہمت لگائی تھی۔

(۱۷۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ قَالَ : فَأَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ مِمَّنْ تَكَلَّمَ بِالْفَاحِشَةِ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ النُّفَيْلِيُّ :وَيَقُولُونَ الْمَرْأَةُ حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ.

(۱۷۱۳۲) تقدم قبلہ

(۱۷۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَسَمِعْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ :إِنَّ أَصْحَابَ الإِفْكِ جُلِدُوا الْحَدَّ وَلاَ نَعْلَمُ ذَلِكَ فَشَا. [حسن]

(۱۷۱۳۳) فلیح بن سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے اہل علم لوگوں سے سنا کہ اصحاب افک کو حد کے طور پر کوڑے لگے تھے۔

(۱۷۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ابْنُ أَخِي خَلاَّدٍ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ النَّاسَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِقْرَارِهِ بِالزِّنَا بِامْرَأَةٍ وَإِنْكَارِهَا وَجَلْدِهِ مِائَةً وَلَمْ يَكُنْ تَزَوَّجَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ شُهُودُكَ أَنَّكَ خَبَثْتَ بِهَا فَإِنَّهَا تُنْكِرُ فَإِنْ كَانَ لَكَ شُهَدَاءُ جَلَدْتُهَا وَإِلاَّ جَلَدْتُكَ حَدَّ الْفِرْيَةِ . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاللَّهِ مَا لِي شُهَدَاءُ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ. [ضعيف]

(۱۷۱۳۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ بنولیث بن بکر کا ایک شخص آیا۔ پھر اس کے اقرار اور عورت کے انکار والی لمبی حدیث ذکر کی۔ وہ غیر شادی شدہ تھا تو آپ نے اس کو سو کوڑے لگائے اور پھر کہا کہ جس پر تو نے الزام لگایا ہے گواہ لا تو اس کے پاس گواہ نہیں تھے تو پھر آپ نے اسے حد قذف لگائی۔

(۱۷۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّهُ زَنَى بِفُلاَنَةَ امْرَأَةٍ سَمَّاهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَيْهَا فَأَنْكَرَتْ فَرَجَمَهُ وَتَرَكَهَا. [صحيح]

(۱۳۱۳۵) سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ اس نے فلاں عورت سے زنا کیا ہے تو نبی ﷺ نے

اس عورت سے معلوم کروایا تو اس نے انکار کر دیا تو آپ نے اسے رجم کر دیا اور اس عورت کو چھوڑ دیا۔

(۱۷۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ الْحَنَفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِرَجُلٍ :يَا فَاعِلَ بِأُمِّهِ فَقَدَّمَنِي إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَضَرَبَنِي الْحَدَّ. قَالَ يَعْقُوبُ :سَلَمَةُ يُكْنَى بِأَبِي عُثَيْمَةَ مِنْ بَنِي شَيْبَانَ. [حسن]

(۱۷۱۳۶) سلمہ بن المحبق الحنفی کہتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو کہا کہ اے اپنی ماں سے زیادتی کرنے والے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ پر حد لگائی۔

(۱۷۱۳۷) وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ عَنْ رَاحِلَتِي فَعَقَلْتُهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَحَلَّ عِقَالَهَا فَقُلْتُ لَهُ :يَا فَاعِلَ بِأُمِّهِ. قَالَ فَقَدَّمَنِي إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَضَرَبَنِي ثَمَانِينَ سَوْطًا قَالَ فَأَنْشَأْتُ أَقُولُ :

أَلَا لَوْ تَرَوْنِي يَوْمَ أُضْرَبُ قَائِمًا ثَمَانِينَ سَوْطًا إِنَّنِي لَصَبُورُ

قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمَجْنُونِ وَقَالَ الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي شَيْبَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُثَيْمَةَ قَالَ :فَرَفَعَنِي إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْبَحْرَيْنِ. [صحيح]

(۱۷۱۳۷) ابو میمونہ کہتے ہیں: میں مدینہ آیا، اپنی سواری کو باندھا اور مسجد میں داخل ہوا تو ایک شخص آیا اور میری سواری کو کھولنے لگا تو میں نے اسے کہا: اے اپنی ماں سے بدفعلی کرنے والے! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اسی کوڑے مارے تو میں نے یہ شعر کہا: کاش اگر تم مجھے دیکھ لیتے آج کے دن مجھے کھڑا کر کے اسی کوڑے مارے گئے لیکن میں صبر کرنے والا ہوں۔

(۱۷۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :مَنْ قَالَ لِلرَّجُلِ يَا لُوطِيُّ جُلِدَ الْحَدَّ. [ضعيف]

(۱۷۱۳۸) ابو زناد اہل مدینہ کے فقہاء سے روایت کرتے ہیں کہ جو کسی کو کہے: اے لوطی! تو اسے حد تہمت کے کوڑے لگیں گے۔

(۴۲) باب الْعَبْدِ يَقْذِفُ حُرًّا

اگر غلام آزاد پر تہمت لگائے

(۱۷۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّهُ قَالَ :جَلَدَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَبْدًا فِي فِرْيَةٍ ثَمَانِينَ.

قَالَ أَبُو الزِّنَادِ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : أَدْرَكْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْخُلَفَاءَ هَلُمَّ جَرًّا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا جَلَدَ عَبْدًا فِي فِرْيَةٍ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ. [صحیح]

(۱۷۱۳۹) ابوزناد کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے غلام کو بھی حد قذف اسی کوڑے مارے۔

ابوزناد کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے اس بارے میں سوال کیا تو فرمایا: میں نے عمر، عثمان اور دوسرے بہت سارے خلفاء رضی اللہ عنہم کو چالیس سے زیادہ مارتے نہیں دیکھا۔

(۱۷۱۴۰) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْخُلَفَاءِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَضْرِبُونَ الْمَمْلُوكَ فِي الْقَذْفِ إِلاَّ أَرْبَعِينَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَضْرِبُ الْمَمْلُوكَ إِذَا قَذَفَ حُرًّا إِلاَّ أَرْبَعِينَ. [صحیح]

(۱۷۱۴۰) سابقہ روایت سے عبداللہ بن عامر بن ربیعہ والی بات۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی چالیس کوڑے منقول ہیں۔

(۴۳) باب مَنْ قَالَ لاَ حَدَّ إِلاَّ فِي الْقَذْفِ الصَّرِيحِ

حد قذف صرف صریح تہمت میں ہے

(۱۷۱۴۱) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ. قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ : مَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ. قَالَ : هَلْ فِيهَا أَوْرَقُ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ : ذَاكَ عِرْقٌ نَزَعَهُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلَعَلَّ ابْنَكَ نَزَعَهُ عِرْقٌ .

لَفْظُ حَدِيثِ الأَسْفَاطِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحیح]

(۱۷۱۴۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی بنوفزارہ سے آیا اور کہا کہ میری بیوی نے ایک سیاہ بچے کو جنم دیا ہے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ کہا: ہاں! پوچھا: ان کا رنگ کیسا ہے؟ کہا: سرخ۔ پوچھا: کوئی زرد رنگ کا بھی ہے؟ کہا: ہاں! پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ کہا: کسی رگ نے کھینچا ہوگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تمہارے بیٹے کو بھی کسی رگ نے کھینچا ہوگا۔

(۱۷۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ . فَقَالَ : نَعَمْ. قَالَ : مَا أَلْوَانُهَا؟ . قَالَ : حُمْرٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ . قَالَ : إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ : فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ؟ . قَالَ : لَعَلَّهُ عِرْقٌ نَزَعَهَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَلَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ وَسَائِرُ طُرُقِهِ قَدْ مَضَتْ فِي كِتَابِ اللِّعَانِ. [صحيح]

(۱۷۱۴۲) تقدم قبلہ

(۱۷۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلاَ تَعْجَبُونَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي لَعْنَ قُرَيْشٍ وَشَتْمَهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ -ﷺ- . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۷۱۴۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں تعجب نہیں ہوتا کہ اللہ نے قریش کی لعنتوں کو کس طرح مجھ سے دور کر دیا ہے؟ وہ مجھے مذمم کہتے ہیں حالانکہ میں تو محمد ﷺ ہوں۔

(۱۷۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ : لاَ جَلْدَ إِلاَّ فِي اثْنَتَيْنِ أَنْ يَقْذِفَ مُحْصَنَةً أَوْ يَنْفِيَ رَجُلاً مِنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۱۷۱۴۴) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوڑے صرف دو کاموں میں ہیں یا تو کسی پاک دامن پر تہمت لگانے پر یا کوئی اپنے والد کا انکار کر دے۔

(۱۷۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : مَا كُنَّا نَرَى الْجَلْدَ إِلاَّ فِي الْقَذْفِ الْبَيِّنِ وَالنَّفْيِ الْبَيِّنِ. [صحيح۔ للقاسم]

(۱۷۱۴۵) قاسم بن محمد کہتے ہیں: ہم کوڑے صرف صریح تہمت یا صریح نفی والد میں لگایا کرتے تھے۔

(۴۴) باب مَنْ حَدَّ فِي التَّعْرِيضِ

تعریض میں حد لگانے کا بیان

(۱۷۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَالْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَضْرِبُ فِي التَّعْرِيضِ الْحَدَّ. [حسن]

(۱۷۱۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تعریض (مثال پیش کرنے) میں بھی حد لگایا کرتے تھے۔

(۱۷۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَجُلَيْنِ اسْتَبَّا فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ : مَا أَبِي بِزَانٍ وَلاَ أُمِّي بِزَانِيَةٍ. فَاسْتَشَارَ فِي ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَائِلٌ مَدَحَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ. وَقَالَ آخَرُونَ كَانَ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ مَدْحٌ سِوَى هَذَا نَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ ثَمَانِينَ. [صحيح]

(۱۷۱۴۷) عمرہ بنت عبدالرحمن کہتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دو آدمی لڑ پڑے تو ایک نے دوسرے کو کہا: میرا والد بھی زانی نہیں ہے اور نہ میری والدہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں مشورہ کیا تو ایک نے کہا کہ اس نے اپنے والدین کی مدح کی ہے۔ دوسرے کہنے لگے: والدین کی مدح اور لفظوں سے بھی ہو سکتی ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ اسے کوڑے لگیں تو حضرت عمر نے اسے اسی کوڑے مارے۔

(۴۵) باب مَا جَاءَ فِي الشَّتْمِ دُونَ الْقَذْفِ

جو تہمت نہ لگائے صرف گالی دے

(۱۷۱۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَشْهَلِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُودِيُّ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ . تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الأَشْهَلِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَهُوَ إِنْ صَحَّ مَحْمُولٌ عَلَى التَّعْزِيرِ. [ضعيف]

(۱۷۱۴۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی کو کہے: اے مخنث! تو اسے بیس کوڑے مارو اور جب کسی کو یہودی کہے تو اسے بھی بیس کوڑے مارو۔

(۱۷۱۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَصْحَابِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ يَا خَبِيثُ يَا فَاسِقُ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ حَدٌّ مَعْلُومٌ يُعَزِّرُ الْوَالِي بِمَا رَأَى. [ضعيف]

(۱۷۱۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص دوسرے کو فاسق یا خبیث کہہ دے تو اس پر حد نہیں، ہاں تعزیراً ولی سزا دے دے تا کہ وہ دوبارہ نہ کہے۔

(۱۷۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ الْغِطْرِيفِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّكُمْ سَأَلْتُمُونِي عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ يَا كَافِرُ يَا فَاسِقُ يَا حِمَارُ وَلَيْسَ فِيهِ حَدٌّ وَإِنَّمَا فِيهِ عُقُوبَةٌ مِنَ السُّلْطَانِ فَلاَ تَعُودُوا فَتَقُولُوا.

(۱۷۱۵۰) تقدم قبلہ

(۱۷۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ: كَانَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُعَاقِبَانِ عَلَى الْهِجَاءِ. [صحيح]

(۱۷۱۵۱) ابورجاء عطاردی کہتے ہیں کہ ہجو بیان کرنے پر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما سزا دیا کرتے تھے۔

(۱۷۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي قُتَيْلَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَاهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْلِدُ مَنْ يَفْتَرِي عَلَى نِسَاءِ أَهْلِ الْمِلَّةِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَهُوَ مَحْمُولٌ إِنْ ثَبَتَ عَلَى التَّعْزِيرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۷۱۵۲) عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کو کوڑے مارا کرتے جو اہل ملۃ کی عورتوں پر جھوٹ بولتے تھے یہ منقطع ہے۔ اگر ثابت بھی ہو تو یہ تعزیر پر محمول ہوگا۔

(۴۶) باب مَنْ رَمَى رَجُلاً بِالزِّنَا بِامْرَأَتِهِ

جو کسی آدمی کو اسی کی بیوی کے ساتھ زنا کی تہمت لگائے

(۱۷۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِرَجُلٍ مَا تَأْتِي امْرَأَتَكَ إِلاَّ زِنًا أَوْ حَرَامًا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَذَفَنِي. فَقَالَ: قَذَفَكَ بِأَمْرٍ يَحِلُّ لَكَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۷۱۵۳) حسن کہتے ہیں ایک آدمی نے دوسرے کو کہا کہ تو تو اپنی بیوی کے ساتھ زنا اور حرام کام ہی کرتا ہے تو اس نے یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی اور کہا: اس نے مجھ پر تہمت لگائی ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے تہمت ایسے کام کی لگائی ہے جو تیرے لیے حلال ہے۔